ایران نے اسرائیل سے جنگ کے بعد متعدد ممالک میں اسلحہ ساز فیکٹریاں قائم کردیں ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.47 , Sunday 24 August, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۴۷)، بروز اتوار، ۲۴؍اگست، ۲۰۲۵ء، ۲۹؍صفر المظفر، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

اسرائیل پر پابندی کیلئے کابینہ کی حمایت حاصل کرنے میں ناکامی پر ڈچ وزیر خارجہ مستعفی

فلسطین حامی ویلڈکیمپ کے استعفے کے بعد نیوسوشل کنٹریکٹ کے تمام وزرا اور ریاستی سیکریٹریز نے بھی ساتھی رکن کی حمایت میں اپنی اپنی وزارتوں سے استعفیٰ دے دیا

ایمسٹرڈم، (ایجنسیاں): ڈچ وزیر خارجہ کاسپر ویلڈکیمپ نے اسرائیل کے خلاف غزہ پر فوجی یلغار کے باعث مزید پابندیاں عائد کرنے کیلئے کابینہ کی حمایت حاصل کرنے میں ناکامی پر عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ 'الجزیرہ' کے مطابق ویلڈکیمپ نیوسوشل کنٹریکٹ نامی دائیں بازو کی جماعت کے رکن ہیں، انہوں نے کہا کہ وہ بامعنی اقدامات پر اتفاق رائے حاصل نہیں کر سکے اور ان کے ساتھی وزرا بار بار پہلے سے موجود پابندیوں کی مزاحمت کرتے رہے۔ وہ اسرائیل کے دائیں بازو کے انتہا پسند وزرا بیزلیل اسموٹریچ اور اِتمار بن گویر پر داخلے کی پابندی کے لیے کوشاں تھے، جنہیں فلسطینیوں کے خلاف آبادکاروں کے تشدد کو بھڑکانے میں کردار ادا کرنے پر نشانہ بنایا گیا تھا۔ ویلڈکیمپ نے بحری جہاز کے پرزہ جات کے 3 برآمدی لائسنس بھی منسوخ کردیے تھے اور خبردار کیا تھا کہ غزہ میں حالات بگڑ رہے ہیں اور طاقت کے غیر مطلوبہ استعمال کے خطرات موجود ہیں۔ انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ 'میں یہ بھی دیکھ رہا ہوں کہ غزہ میں زمین پر کیا ہو رہا ہے، غزہ شہر پر حملہ اور مغربی کنارے میں کیا ہو رہا ہے، متنازع بستی ای ون کیلئے تعمیر کا فیصلہ اور مشرقی یروشلم میں حالات۔ ان کے استعفے کے بعد نیدرلینڈز کی وزارت خارجہ سربراہ کے بغیر کام کر رہی ہے، ایسے وقت میں جب یورپی یونین یوکرین کو سیکیورٹی ضمانتیں دینے اور امریکہ کے ساتھ ٹیرف کے حوالے سے مذاکرات میں مصروف ہے۔ ویلڈکیمپ کے استعفے کے بعد نیوسوشل کنٹریکٹ کے تمام وزرا اور ریاستی سیکریٹریز نے ان کی حمایت میں اپنی اپنی وزارتوں سے استعفیٰ دے دیا۔ الجزیرہ کی اسٹیپ وسین (جو برلن سے نیدرلینڈز کی پیش رفت پر رپورٹنگ کر رہی تھیں) نے کہا کہ ویلڈ کیمپ پر پارلیمان کے قانون سازوں، خاص طور پر اپوزیشن کی جانب سے بڑھتا ہوا دباؤ تھا، جو اسرائیل کے خلاف سخت پابندیوں کا مطالبہ کر رہے تھے۔ اگرچہ ویلڈکیمپ نے چند ہفتے قبل دو اسرائیلی وزرا پر سفری پابندیاں عائد کی تھیں لیکن غزہ شہر پر اسرائیلی حملوں اور بڑھتی ہوئی جارحیت کے بعد وزیر خارجہ پر دباؤ بڑھتا جا رہا تھا کہ ڈچ حکومت کو مزید اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ویلڈکیمپ یورپی یونین اور اسرائیل کے درمیان تجارتی معاہدے کی معطلی کیلئے بھی دباؤ ڈال رہے تھے لیکن جرمنی اسے روک رہا تھا، لہٰذا ڈچ پارلیمان کی طرف سے یہ بھی دباؤ تھا کہ نیدرلینڈز مزید انتظار نہ کرے بلکہ یورپی پابندیوں کے بغیر اسرائیل پر اکیلے پابندیاں لگائے۔

ویلڈکیمپ کے جانشین کا اعلان تاحال نہیں کیا گیا

3 جون کو سابقہ اتحاد کے ٹوٹنے کے بعد قائم ہونے والی عبوری ڈچ حکومت اس وقت تک کام کرے گی، جب تک اکتوبر کے انتخابات کے بعد نیا اتحاد تشکیل نہیں پاتا، یہ عمل کئی مہینے لے سکتا ہے۔

یورپ-اسرائیل تعلقات

اگرچہ نیدرلینڈز نے اسرائیل پر محدود پابندیاں عائد کیں، لیکن ملک اب بھی اسرائیل کے ایف-35 لڑاکا طیاروں کی سپلائی چین کو سہارا دیتا ہے۔ فلسطینی یوتھ موومنٹ کی ایک تحقیق (جو جون میں الجزیرہ کے ساتھ شیئر کی گئی) کے مطابق ایف-35 کے پرزہ جات لے جانے والے بحری جہاز اکثر روٹرڈیم کی بندرگاہ پر رکتے ہیں، جسے ڈنمارک کی شپنگ کمپنی 'مائرزک' چلاتی ہے۔ یہ ایف-35 طیارے اسرائیل کے غزہ پر فضائی حملوں میں استعمال ہوئے ہیں، جنہوں نے پٹی کے بڑے حصے کو کھنڈر میں بدل دیا اور اکتوبر 2023 سے اب تک 62 ہزار سے زیادہ افراد کی اموات میں حصہ ڈالا ہے۔ رواں ہفتے کے شروع میں نیدرلینڈز نے 20 دیگر ممالک کے ساتھ مل کر اسرائیل کے مغربی کنارے پر بڑی آبادکاری کی توسیع کی منظوری کی مذمت کی تھی، اور اسے ناقابلِ قبول اور بین الاقوامی قانون کے منافی قرار دیا تھا۔ دریں اثنا، اسرائیل کے غزہ پر فوجی حملے جاری ہیں، جو شہریوں کو غزہ شہر سے جنوب کی طرف فرار ہونے پر مجبور کر رہے ہیں، جب کہ قحط میں شدت آتی جا رہی ہے۔ بھوک کی نگرانی کرنے والے ایک عالمی ادارے نے گزشتہ روز تصدیق کی کہ غزہ شہر اور اس کے نواحی علاقے 'مکمل قحط' کے حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔

کینیڈا کا امریکی اشیا پر محصولات ختم کرنے کا اعلان

اوٹاوا، (ایجنسی): کینیڈا نے امریکی اشیا پر محصولات ختم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ خبر رساں ادارے کے مطابق کینیڈا

کے وزیر اعظم مارک کارنی نے کہا ہے کینیڈا تمام امریکی مصنوعات پر وہ محصولات ختم کر دے گا جو موجودہ شمالی امریکی آزاد تجارتی معاہدے کے تحت مطابقت رکھتی ہیں، یہ اقدام اس چھوٹ کے مطابق ہے جس کی تصدیق رواں ماہ کے آغاز میں واشنگٹن نے کی تھی۔ کارنی نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے طویل ٹیلیفونک گفتگو کے ایک روز بعد صحافیوں کو بتایا کہ کینیڈا کے پاس امریکا کے ساتھ کسی بھی ملک کے مقابلے میں سب سے بہترین معاہدہ ہے۔

چین میں ہولناک حادثہ، زیر تعمیر پل گر گیا، 12 ہلاک، 4 لاپتا

بیجنگ، (ایجنسی) چین کے صوبے چھنگائی میں ایک ہولناک حادثہ اس وقت پیش آیا جب ییلو ریور پر زیرِ تعمیر پل کا

درمیانی حصہ اچانک گر گیا۔ حادثے کے نتیجے میں اب تک 12 افراد اپنی جانیں گنوا بیٹھے ہیں جبکہ 4 افراد تاحال لاپتا ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ افسوسناک واقعہ اس وقت رونما ہوا جب پل کی تعمیر کے دوران اسٹیل کیبل ٹوٹ گئی، جس کے نتیجے میں پل کا درمیانی ڈھانچہ ٹوٹ کر سیدھا دریا میں جا گرا۔ چینی میڈیا کا کہنا ہے کہ حادثے کے وقت تعمیراتی مقام پر 15 مزدور اور ایک پروجیکٹ مینیجر موجود تھے۔ ابتدا میں ہلاکتوں کی تعداد 7 بتائی گئی تھی لیکن بعدازاں یہ تعداد بڑھ کر 12 تک جا پہنچی، جبکہ 4 افراد کے بارے میں اب بھی کوئی سراغ نہیں مل سکا۔

غزہ میں قحط کی صورتحال خوفناک، فوری جنگ بندی کی جائے: برطانیہ

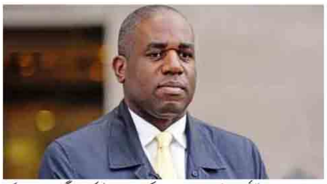

لندن (یواین آئی) برطانوی وزیر خارجہ نے غزہ میں قحط کی صورتحال کو خوفناک قرار دیتے ہوئے فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے۔ وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی نے کہا ہے کہ غزہ کے کچھ حصوں میں اقوام متحدہ کی طرف سے قحط کی تصدیق کہ 'خوفناک' ہے جسے روکا جا سکتا ہے اور یہ کہ اسرائیل کی طرف سے مطلوبہ امداد کی اجازت دینے سے انکار نے "انسانی ساختہ تباہی کو جنم دیا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ "اسرائیل کی حکومت صورتحال کو مزید بگڑنے سے روکنے کے لیے فوری طور پر کارروائی کر سکتی ہے اور اسے لازمی طور پر فوری اور مستقل طور پر بلا روک ٹوک خوراک، طبی سامان، ایندھن اور ہر قسم کی امداد ان لوگوں تک پہنچانے کی اجازت دینی چاہیے جنہیں ان کی اشد ضرورت ہے۔

لیمی نے "فوری اور مستقل جنگ بندی کے مطالبے کا اعادہ کیا، اور خبردار کیا کہ غزہ شہر میں اسرائیل کی فوجی کارروائیوں سے قحط اور قیدیوں کی حفاظت خطرے میں پڑ جائے گی۔

خبر رساں ایجنسی اے پی کی رپورٹ کے مطابق آئی پی سی نے بتایا کہ غزہ پٹی کا سب سے بڑا شہر قحط کی لپیٹ میں ہے اور اس کے مزید پھیلنے کا خدشہ ہے۔ اس نے کہا کہ غزہ شہر میں قحط پڑ رہا ہے اور یہ اگلے ماہ کے آخر تک جنوب میں دیر البلاح اور خان یونس تک پھیل سکتا ہے۔ آئی پی سی کا فیصلہ امدادی گروپوں کی جانب سے مہینوں کی انتباہات کے بعد سامنے آیا کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں خوراک اور دیگر امداد کی پابندیاں فلسطینی شہریوں بالخصوص بچوں میں غذائی قلت کا باعث بن رہی ہیں۔

کینیڈا کا امریکی مصنوعات پر عائد جوابی ٹیکس ختم کرنے کا فیصلہ

اوٹاوا (یواین آئی) کینیڈا نے امریکہ کی کئی مصنوعات پر عائد جوابی ٹیکس ختم کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے جس کا اطلاق یکم ستمبر سے ہوگا۔ کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے پریس کانفرنس میں واضح کیا کہ کینیڈا امریکہ سے آنے والی متعدد مصنوعات پر عائد جوابی ٹیکس ختم کردے گا تاہم آٹو، اسٹیل اور ایلومینیم پر 25 فیصد محصولات برقرار رہیں گے۔ وزیر اعظم مارک کارنی نے کہا کہ ہم امریکا کے ساتھ بھرپور انداز میں کام کر رہے ہیں اور ہماری توجہ اسٹریٹیجک شعبوں پر مرکوز ہے۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایک روز قبل وزیر اعظم کارنی اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا۔ رپورٹس کے مطابق کینیڈا نے واشنگ مشینوں سمیت امریکہ کی مختلف مصنوعات پر تقریباً 30 ارب کینیڈین ڈالر (21.7 ارب امریکی ڈالر) مالیت کے سامان پر 25 فیصد ٹیکس عائد کیا تھا اور یہ اقدام امریکا کی جانب سے کینیڈا پر عائد ٹیرف کے جواب میں اٹھایا گیا تھا۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس حکام نے امریکی میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کینیڈا کو یہ قدم بہت پہلے اٹھانا چاہیے تھا۔

امریکہ میں ساڑھے 5 کروڑ ویزوں کی جانچ پڑتال شروع، منسوخی کا خطرہ

واشنگٹن، (ایجنسیاں): صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکہ کی تاریخ میں سب سے بڑے ویزہ اسکروٹنی کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ 55 ملین ویزا ہولڈرز اب کڑے جانچ پڑتال کے عمل سے گزریں گے۔ امریکی نشریاتی ادارے کے مطابق وزارتِ خارجہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ اس اقدام کا مقصد کسی بھی ایسے ویزا ہولڈر کی نشاندہی کرنا ہے جو قوانین کی خلاف ورزی یا دیگر وجوہات کے باعث امریکا میں قیام کا اہل نہیں رہا۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی حکومت نے ویزہ پالیسی کو سخت بنانے کے لیے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں جن میں تعلیمی اداروں میں زیرِ تعلیم غیر ملکی طلبا کے ویزے منسوخ کرنا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ان اقدامات میں درخواست دہندگان کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی بھی کڑی نگرانی اور انٹرویوز کا عمل معطل کرنا بھی شامل ہیں۔ صدر ٹرمپ کا یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا جب غزہ اور فلسطین کے شہریوں کے لیے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر دیے جانے والے طبی ویزے منجمد کر دیے گئے ہیں۔ اب فلسطینی طلبا، مریض اور عام درخواست گزار ابھی امریکا میں داخلے کے اہل نہیں رہے۔ علاوہ ازیں 2025 میں صرف طلبا کے 6 ہزار سے زائد ویزے منسوخ کیے جا چکے ہیں۔ ان میں وہ طلبا شامل ہیں جنھوں نے قیام کی مدت سے زیادہ وقت گزارا، قوانین کی خلاف ورزی کی یا دہشت گردی کی حمایت جیسے الزامات کا سامنا کیا۔ یاد رہے کہ رواں برس اب تک امریکا میں تقریباً 40 ہزار ویزے منسوخ کیے جا چکے ہیں جب کہ سابق صدر جو بائیڈن کے دور میں اسی مدت میں صرف 16 ہزار ویزے منسوخ کیے گئے تھے۔

ٹرمپ نے سرجیو گور کو ہندوستان کا سفیر نامزد کیا

واشنگٹن (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے دفتر کے سینئر ساتھی سرجیو گور کو ہندوستان میں امریکی سفیر مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ پر ایک پوسٹ میں گور کی تقرری کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وہ جنوبی اور مغربی ایشیا کے لیے ان کے خصوصی سفیر کا کردار بھی ادا کریں گے۔ صدر ٹرمپ نے گور کو اپنا بہت اچھا دوست قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ برسوں سے ان کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور انہوں نے صدارتی انتخابی مہم کے دوران ان کے لیے کام کیا۔ مسٹر گور ٹرمپ حکومت کے محکموں میں افسران کی تقرری کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ مسٹر ٹرمپ نے اپنی پوسٹ میں ان کے کام کی تعریف کی ہے۔ نائب صدر جے ڈی وینس نے مسٹر ٹرمپ کی پوسٹ کو ٹیگ کرتے ہوئے ایک پوسٹ میں اس تقرری کی تعریف کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مسٹر گور امریکہ کے لئے ہندوستان کے بہت اچھے سفیر ثابت ہوں گے۔ امریکی وزیر خارجہ میکرون روبیا نے سوشل میڈیا پر کہا، "میں مسٹر سرجیو گور کو ہندوستان میں ہمارے اگلے سفیر نامزد کرنے کے صدر کے فیصلے سے پرجوش ہوں۔ وہ دنیا میں ہمارے ملک کے اہم ترین تعلقات میں سے ایک میں امریکہ کے بہترین نمائندے ہوں گے۔" مسٹر گور نے کہا، "میں صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا بے حد مشکور ہوں کہ انہوں نے مجھے ہندوستان میں اپنا اگلا امریکی سفیر اور جنوبی اور وسطی ایشیائی امور کے لئے خصوصی ایلچی مقرر کرنے میں مجھ پر جو ناقابل یقین اعتماد اور اعتماد ظاہر کیا ہے۔ اس انتظامیہ کے عظیم کام کے ذریعے امریکی عوام کی خدمت کرنے سے بڑھ کر مجھے کسی اور چیز پر فخر نہیں ہوا۔ ہمارے وہائٹ ہاؤس نے امریکہ کو ایک بار پھر عظیم بنانے میں تاریخ حصولیابیاں حاصل کی ہیں۔ امریکہ کی نمائندگی کرنا میری زندگی کا اعزاز ہوگا۔

چین میں آن لائن ادائیگی کی ناکامی، شوہر کے دوسری خاتون سے خفیہ تعلقات بیوی کے سامنے بےنقاب

بیجنگ (یواین آئی) چین میں ایک شخص کی جانب سے فارمیسی پر آن لائن کی گئی ادائیگی کی کوشش ناکام ہوگئی جس نے اس کے خفیہ تعلقات کا بھانڈا ابھی پھوڑ دیا۔ یہ واقعہ صوبہ گوانگ ڈونگ کے شہر یانگ جیانگ میں پیش آیا جہاں ایک شخص نے مانع حمل گولیوں کے لیے 15.8 یوان کی ادائیگی موبائل ایپ کے ذریعے کرنے کی کوشش کی لیکن 'سسٹم ایرر' کے باعث یہ ادائیگی مکمل نہ ہو سکی۔ دواخانے کے عملے نے رقم وصول کرنے کے لیے ممبر شپ کارڈ سے منسلک نمبر پر کال ملا دی جو اس کی بیوی کا نمبر تھا، جب عملے نے بتایا کہ خریدی گئی دوا مانع حمل گولیاں ہیں تو شوہر کی بیوی پر ناجائز تعلقات کی حقیقت آشکار ہوگئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بیوی کو دھوکا دینے والے شخص کا کہنا ہے کہ اس واقعے نے نا صرف اس کی بلکہ دوسری فیملی کی زندگی بھی برباد کر دی ہے۔ دوسری جانب قانونی ماہر فوجیان نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ اگرچہ متاثرہ شخص نے دواخانے کے خلاف پرائیویسی کی خلاف ورزی پر قانونی چارہ جوئی کی کوشش کی بھی تو یہ مقدمہ جیتنا مشکل ہوگا۔

روس، امریکہ ایل این جی منصوبوں پر ممکنہ تعاون پر تبادلۂ خیال: پوتن

ماسکو (یواین آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے جمعہ کو کہا کہ روس اور امریکہ نہ صرف روسی آرکٹک زون بلکہ امریکی ریاست الاسکا میں مائع قدرتی گیس (ایل این جی) میں تعاون کے امکان پر بات چیت کر رہے ہیں۔ نزنی نوگوروڈ کے علاقے سروو میں جوہری صنعت کے کارکنوں اور سائنسدانوں کے ساتھ ایک میٹنگ میں پوتن نے کہا کہ ایل این جی کے بڑے پروڈیوسر نوواٹیک سمیت کئی روسی کمپنیاں پہلے ہی یورپ اور ایشیا کے شراکت داروں کے ساتھ تعاون کر رہی ہیں۔ تاس نیوز ایجنسی کے حوالے سے پوتن نے کہا کہ "ہم امریکی شراکت داروں کے ساتھ اس علاقے میں مل کر کام کرنے کے امکان پر بھی بات کر رہے ہیں، اور نہ صرف اپنے آرکٹک زون میں، بلکہ الاسکا میں بھی"۔

فیفا ورلڈ کپ 2026: وائٹ ہاؤس میں ٹرمپ سے فیفا کے صدر کی اہم ملاقات، میڈیا کی تنقید

واشنگٹن (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے سلسلے میں وائٹ ہاؤس میں ڈونلڈ ٹرمپ اور فیفا کے صدر کی اہم ملاقات ہوئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق فیفا کے صدر جیانی انفنٹینو نے امریکی صدر ٹرمپ سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات کی ہے، جس کے بعد انھوں نے انکشاف کیا کہ 2026 کے ورلڈ کپ کی قرعہ اندازی اس دسمبر میں واشنگٹن میں ہوگی۔

ٹرمپ نے اعلان کیا کہ فیفا ورلڈ کپ کے لیے ٹیموں کے ڈراز 5 دسمبر کو کینیڈی سینٹر میں ہوں گے اور عالمی فٹبال ایونٹ کا واشنگٹن سے نیا تاریخی آغاز ہوگا، کینیڈی سینٹر اس ایونٹ کا شاندار آغاز کرے گا۔

امریکی صدر کا کہنا تھا کہ امریکی ٹیم بھی اس ایونٹ میں حصہ لے گی، فیفا ورلڈ کپ 2026 تاریخ کا سب سے بڑا ایونٹ ہوگا۔ ملاقات کے موقع پر فیفا کے صدر نے امریکی

صدر ٹرمپ کو ان کے نام کی ٹی شرٹ بھی پیش کی۔ واضح رہے کہ فیفا ورلڈ کپ 2026 تین ملکوں میں مشترکہ طور پر منعقد ہوگا، امریکا، کینیڈا اور میکسیکو فٹبال ورلڈ کپ کی میزبانی کریں گے، میگا ایونٹ کے 13، 13 میچز میکسیکو اور کینیڈا میں ہوں گے، جب کہ بقیہ میچز امریکا کے 11 شہروں میں ہوں گے۔

دوسری طرف امریکی اخبارات نے فیفا کے صدر کی اس طرح ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات پر شدید تنقید کی ہے اور کہا ہے کہ وہ آمر حکمرانوں اور انسانی حقوق کی پامالی کرنے والوں کی چاپلوسی کر رہے ہیں۔ یو ایس ٹوڈے نے لکھا کہ جیانی انفنٹینو کی خوشامدانہ روش اب فیفا ورلڈ کپ کو بھی داغدار کر رہی ہے۔

اخبار نے لکھا کہ اگلے سال ہونے والا مردوں کا ورلڈ کپ، شمالی کوریا کے طرز کا ریاستی پروپیگنڈا ایونٹ بنتا جا رہا ہے، اور انفنٹینو بخوشی اس کا حصہ بن رہے ہیں، اور ایک ایسے موقع پر جس میں محض یہ اعلان ہونا تھا کہ قرعہ اندازی کینیڈی سینٹر میں ہوگی، وہ 45 منٹ تک ٹرمپ کے پہلو میں کھڑے ہنستے رہے جیسے وہ بھی کابینہ کے کوئی رکن ہوں۔ یہاں تک کہ انفنٹینو اُس وقت بھی خاموش کھڑے رہے جب ٹرمپ نے یہ تجویز دی کہ شاید ولادیمیر پیوٹن بھی اس ٹورنامنٹ میں شریک ہوں، حالاں کہ 2022 میں یوکرین پر حملے کے بعد روس پر فیفا کے مقابلوں میں شرکت پر پابندی عائد ہے۔

ٹرمپ پر تنقید کا نتیجہ، ایف بی آئی کا جان بولٹن کے گھر اور دفتر پر چھاپہ

واشنگٹن (یواین آئی) ایف بی آئی نے میری لینڈ میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے سخت ناقد جان بولٹن کے گھر اور دفتر پر چھاپا مارا ہے۔ تفصیلات کے مطابق جمعہ کی صبح کاش پٹیل کی زیر نگرانی ایف بی آئی کے ایجنٹوں نے سابق مشیر قومی سلامتی جان بولٹن کے گھر اور دفتر پر چھاپے مارے، یہ کارروائی ان پر خاندان کو خفیہ سرکاری دستاویزات بھیجنے کے الزامات کی تحقیقات کے سلسلے میں کی گئی ہے۔

امریکی میڈیا کے مطابق سابق مشیر قومی سلامتی پر خفیہ دستاویزات رکھنے کا الزام ہے، صدر ٹرمپ نے جان بولٹن کی حب الوطنی پر شک کا اظہار کیا، اور کہا کہ وہ تحقیقات سے مطمئن ہیں۔ ٹرمپ نے کہا "وہ ذہین آدمی نہیں ہے، لیکن ممکن ہے وہ ایک انتہائی غیر محبِ وطن شخص ہو۔ ہمیں جلد معلوم ہو جائے گا۔"

یہ کارروائی اس اعلیٰ سطحی تفتیش کا حصہ تھی جس میں بولٹن پر الزام ہے کہ انھوں نے وائٹ ہاؤس میں کام کے دوران ایک نجی ای میل سرور سے انتہائی حساس خفیہ دستاویزات اپنے خاندان کو بھیجی تھیں۔

ایک وفاقی تحقیقاتی افسر نے 'دی پوسٹ' کو بتایا کہ یہ تفتیش ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل کی ہدایت پر کی گئی، اور ایجنٹس صبح 7 بجے جان بولٹن کے بیتھیسڈا، میری لینڈ میں واقع گھر پہنچے۔ بعد ازاں ایجنٹس نے ڈی سی کے مرکزی علاقے میں واقع ان کے دفتر کا بھی رخ کیا، لیکن اس وقت تک اندر داخل نہیں ہوئے جب تک کہ ایک جج نے جمعے کی دیر صبح اس مقام کے لیے باقاعدہ وارنٹ پر دستخط نہ کر دیے۔ چھاپے کے آغاز کے کچھ دیر بعد کاش پٹیل نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک 'پراسرار' پیغام میں لکھا: ''کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں...... ایف بی آئی ایجنٹس مشن پر ہیں۔'' میڈیا رپورٹس کے مطابق جان بولٹن کو نہ تو گرفتار کیا گیا ہے اور نہ ہی اس وقت ان پر کسی جرم کا باضابطہ الزام عائد کیا گیا ہے۔ دوسری طرف سینیٹر برنی سینڈرز نے کہا کہ صدر پر تنقید کرنے والوں کے گھر ایف بی آئی پہنچ جاتی ہے، جان بولٹن نے ٹرمپ پیوٹن ملاقات اور جنگی منصوبہ لیک ہونے پر کڑی تنقید کی تھی۔

ایران اور روس کے وزرائے خارجہ کا ایران کے جوہری معاملے پر تازہ ترین پیش رفت پر تبادلہ خیال

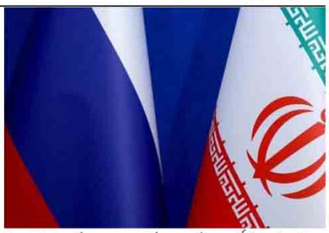

تہران (یو این آئی) ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی اور روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے ایران کے جوہری مسئلے سے متعلق تازہ ترین پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ ایران اور روس کے وزرائے خارجہ نے جمعہ کے روز ٹیلی فون پر بات چیت میں فرانس، برطانیہ اور جرمنی (مجموعی طور پر ای- 3 کے نام سے جانا جاتا ہے) کی جانب سے ایران پر بین الاقوامی پابندیاں دوبارہ عائد کرنے کی دھمکیوں پر تبادلہ خیال کیا کیونکہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 2231 ختم ہونے والی ہے، ایرانی وزارت خارجہ نے ہفتے کے روز ایک بیان میں کہا۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ ای- 3 کے پاس اسنیپ بیک میکانزم کا سہارا لینے اور ایران پر سلامتی کونسل کی پابندیاں دوبارہ لگانے کی کوئی قانونی اور اخلاقی صلاحیت نہیں ہے کیونکہ اس نے قرارداد 2231 کی سنگین خلاف ورزی" کی ہے، جس نے 2015 کے مشترکہ جامع پلان آف ایکشن (جے سی پی او اے) کی حمایت کی تھی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وزرائے خارجہ نے ایران اور مغرب کے درمیان جوہری مذاکرات کے لیے آگے بڑھنے کے راستے پر بھی تبادلہ خیال کیا اور اس بات پر زور دیا کہ قرارداد 2231 کو 18 اکتوبر کی طے شدہ تاریخ تک ختم ہونا چاہیے۔

قبل ازیں، عراقچی نے ای 3 ممالک کے وزرائے خارجہ اور یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ کاجا کالس کے ساتھ ایک مشترکہ فون کال کی۔ انہوں نے اسنیپ بیک میکانزم کے ممکنہ نفاذ اور ایران اور یورپی ممالک کے درمیان مذاکرات کی بحالی کے حوالے سے ایران کے موقف پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ فیصلہ کیا گیا کہ ایران اور ای تھری ممالک آئندہ منگل کو نائب وزرائے خارجہ کی سطح پر جوہری مذاکرات دوبارہ شروع کریں گے۔

پوتن اور زیلنسکی کو اکٹھا کرنا تیل اور سرکے کو ملانے جیسا: ٹرمپ

واشنگٹن (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پوتن اور زیلنسکی کو ملاقات کیلیے اکٹھا کرنے کو تیل اور سرکے آپس میں ملانے سے تشبیہ دے دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے حالیہ بیان میں روسی اور یوکرینی ہم منصبوں کے درمیان ملاقات کے امکان کے بارے میں کہا کہ ہم یہ دیکھنے جا رہے ہیں کہ کیا پوتن اور زیلنسکی ایک ساتھ کام کریں گے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ آپ جانتے ہیں یہ تیل اور سرکہ کی طرح ہے کیونکہ وہ بہت اچھی طرح سے نہیں مل پاتے۔ انہوں نے واشنگٹن میں پیپلز ہاؤس نمائش میں صحافیوں سے گفتگو کی۔ امریکی صدر نے امن کیلیے اپنی خواہش پر زور دیتے ہوئے مزید کہا کہ اور پھر ہم دیکھیں گے کہ مجھے ان کے درمیان ہونے کی ضرورت ہے یا نہیں، میں نہیں چاہوں گا بلکہ میں ان سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں کہ وہ کیسے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ لڑتے رہتے ہیں اور لوگوں کو مارتے رہتے ہیں جو کہ بہت احمقانہ ہے کیونکہ وہ 7000 لوگوں کو کھو رہے ہیں جن میں زیادہ تر فوجی ہیں۔ امریکی صدر دعویٰ کرتے ہیں کہ انہوں نے ماضی میں سات جنگیں رکوائیں۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ یوکرین کی جنگ کے خاتمے کیلیے ثالثی کی امید رکھتے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے روس کو خبردار کیا کہ اگر مذاکرات ناکام ہوئے تو سخت سزائیں دی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی معاہدہ نہیں ہوا اور مجھے لگتا ہے کہ روس غلطی پر ہے تو میں روسی تیل پر 25 سے 50 فیصد ٹیرف سمیت ثانوی پابندیاں عائد کروں گا۔

روس، یوکرین جنگ بندی تاحال غیر یقینی

ٹرمپ کی پوتن کو لادیمیر زیلنسکی سے ملاقات اور جنگ بندی پر بات چیت کے لیے نئی مہلت

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کو یوکرینی ہم منصب ولادیمیر زیلنسکی سے ملاقات اور جنگ بندی پر بات چیت کے لیے نئی مہلت دے دی ہے۔ امریکی میڈیا کو دیے گئے انٹرویو میں ٹرمپ کا کہنا تھا کہ وہ پیوٹن کو چند ہفتوں کا وقت دے رہے ہیں تاکہ وہ یوکرینی صدر سے ملاقات کریں اور جنگ کے خاتمے کے امکانات پر بات کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم دیکھیں گے قصور کس کا ہے۔ میں نے انہیں ملاقات کرنے کا کہا ہے، اب یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ وہ ملاقات کرتے ہیں یا نہیں۔ ٹرمپ کے مطابق آئندہ دو ہفتوں میں صورتحال واضح ہو جائے گی۔ تاہم روسی وزیر خارجہ سرگئی لاروف نے صدر پیوٹن اور زیلنسکی کے درمیان فوری ملاقات کے امکان کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان کوئی ملاقات طے نہیں ہے۔ دوسری جانب ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ صدر پیوٹن نے یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے سخت شرائط عائد کی ہیں۔ ان شرائط میں یوکرین کا مشرقی سرحدی شہر ڈونباس سے دستبردار ہونا، نیٹو میں شمولیت کا ارادہ ترک کرنا اور مشرقی سرحد سے نیٹو افواج کو ہٹانا شامل ہیں۔ ذرائع کیمطابق ان مطالبات کے بدلے روس بعض علاقوں سے پیچھے ہٹنے پر آمادہ ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق ٹرمپ کی پیشکش نے اگرچہ سفارتی سطح پر نئی بحث کو جنم دیا ہے لیکن پیوٹن کی شرائط اور روسی مؤقف کے باعث فی الحال جنگ بندی کے امکانات معدوم نظر آتے ہیں۔

حماس کے اب بھی 20 ہزار سے زیادہ سپاہی موجود ہیں، اسرائیل کے اعلیٰ عہدے دار کا اعتراف

تہران، (ایجنسیاں): اسرائیلی جریدے 'دی اٹلانٹک' کے مطابق صیہونی حکومت کے ایک عہدے دار نے بتایا کہ اب بھی 20 ہزار سے زیادہ لڑاکا سپاہی، اسلامی مزاحمتی تحریک حماس کے لیے لڑ

رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں حماس کے سپاہیوں کی تعداد اس سے کہیں زیادہ بھی ہوسکتی ہے۔ اس صیہونی عہدے دار نے اٹلانٹک کو بتایا ہے کہ غرب اردن میں بھی ہتھیاروں کا حجم تصور سے بالاتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ خوش قسمتی ہے کہ دریائے اردن کے مغربی کنارے میں حالات اس سے بدتر نہیں ہوئے ہیں۔ اٹلانٹک جریدے کے مطابق صیہونی فضائیہ کے سابق عہدے دار جنرل نمرود شیفر نے کہا ہے کہ تل ابیب غزہ میں جنگ جاری رکھنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جنگ شائد نتن یاہو اور ان کے اتحاد کے حق میں ہو لیکن باقی کسی کے بھی حق میں نہیں ہے۔

یرغمالیوں کے تبادلے کیلئے اسرائیل اور حماس میں مذاکرات کی تیاریاں شروع

اسرائیلی قیدیوں کے اہل خانہ کی جانب سے معاہدے کے لیے بڑھتے ہوئے دباؤ کے درمیان سامنے آئی پیش رفت

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی ذرائع نے کہا ہے کہ فلسطینی گروپوں اور تل ابیب کے درمیان یرغمالیوں کے تبادلے کے معاہدے کیلئے مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کیلئے مشاورت کا آغاز ہو چکا ہے اور توقع ہے کہ یہ جلد ہی شروع ہو جائیں گے۔ اسرائیلی 'چینل 12' کے مطابق مذاکرات کی اگلی دور کی میٹنگ ایک نئی اور غیر اعلانیہ جگہ پر منعقد ہونے کا امکان ہے۔ ذرائع نے عندیہ دیا کہ دوحا میں ہونے والے حالیہ مذاکرات میں شرکت کرنے والا اسرائیلی وفد دوبارہ مذاکرات میں شامل ہوگا، اس امکان کے ساتھ کہ وہ کسی نئے مقام پر ہوں گے جس کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ یہ پیش رفت اسرائیلی قیدیوں کے اہل خانہ کی جانب سے ایک معاہدے کیلئے بڑھتے ہوئے دباؤ کے درمیان سامنے آئی ہے جس سے ان کے پیاروں کی رہائی یقینی ہوگی۔ وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے جمعرات کو غزہ کی پٹی پر قبضے کے منصوبے کے متوازی قیدیوں کی رہائی کے لیے فوری مذاکرات کا حکم دیا۔ اسرائیلی چینل 12 کے مطابق، مجوزہ تجویز میں انسانی امداد کے داخلے کو آسان بنانے کے لیے سرحد کے قریب اسرائیلی افواج کی دوبارہ تعیناتی، اور 60 دنوں کے لیے ایک عارضی جنگ بندی شامل ہے، جس کے دوران یہ تبادلہ دو مرحلوں میں عمل میں آئے گا: پہلے دن 10 زندہ اسرائیلی قیدیوں کی رہائی اور 18 لاشوں کے بدلے میں فلسطینی قیدیوں کی بڑی تعداد میں رہائی کے ساتھ ساتھ مستقل جنگ بندی کے مذاکرات پر بات چیت کی جائے گی۔ اس کے باوجود تل ابیب غزہ کی باقی ماندہ پٹی پر قبضے کے لیے فوجی منصوبہ بندی کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ یہ منصوبہ غزہ شہر سے شروع ہوتا ہے، جہاں تقریباً 10 لاکھ کی آبادی بے گھر ہے، اس کو گھیرے میں لے کر محلوں میں دراندازی کرنے سے پہلے، اس کے بعد پٹی کے وسط میں واقع مہاجر کیمپوں میں دھکیل دیا جاتا ہے۔

مراکش و یمن سمیت کئی ملکوں میں فلسطین کیلئے مظاہرہ، ناجائز صیہونی حکومت کی بربریت بند کرنے کا مطالبہ

صنعا، (ایجنسیاں): مراکش، یمن اور موریطانیہ میں لاکھوں افراد نے غزہ کے مظلوم عوام کی حمایت میں مظاہرے کر کے ان کے خلاف ناجائز صیہونی حکومت کی بربریت بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ مراکش کی گلیوں میں غزہ کے ساتھ یکجہتی کے مظاہرے مسلسل 90 ہفتوں سے جاری ہیں اور اس بار یہ مظاہرے 'تمہاری خاموشی ہمیں مار رہی ہے' کے نعرے کے ساتھ ہوئے۔ مراکش کے کئی شہروں میں فلسطین کے حامی سڑکوں پر نکلے جنھوں نے ایسے پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر لکھا تھا 'غزہ میں نسل کشی بند کرو' اور 'فلسطین ایک امانت ہے، صیہونی حکومت سے تعلقات خیانت ہے'۔ اُدھر یمن میں، لاکھوں ہزار افراد نے صنعا اور ملک کے کئی دوسرے صوبوں میں مظاہرے کیے، جن میں اسرائیل کے ہاتھوں فلسطینی عوام کی نسل کشی اور

اہل غزہ کو بھوک سے قتل کرنے مذمت کی گئی۔ صنعا، صعدہ اور ضالع سمیت یمن کے متعدد صوبوں میں غزہ کے مظلوم عوام کے خلاف اسرائیلی حکومت کی قحط کی پالیسی کی مذمت میں وسیع مظاہرے ہوئے۔ موریطانیہ میں بھی سیکڑوں افراد نے ملک کی راجدھانی نواکشوت میں مظاہرہ کیا اور صیہونی حکومت کے ہاتھوں غزہ کے عوام کی نسل کشی بند کرنے کا مطالبہ کیا۔

غزہ میں انسانی صورتِ حال 'سنگین تشویش' کا باعث ہے: امریکی محکمہ خارجہ

واشنگٹن، (ایجنسی): امریکی محکمہ خارجہ نے کہا کہ وہ ایک حالیہ رپورٹ کا جائزہ لے رہا ہے جس میں اقوام متحدہ نے غزہ میں قحط کا اعلان کیا۔ محکمے نے مزید کہا کہ وہاں کی انسانی صورتِ حال 'سنگین تشویش' کا باعث ہے۔ محکمہ خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ غزہ میں انسانی صورتحال ایک سنگین تشویش ہے۔ ہم ایک فعال جنگی زون میں معصوم لوگوں تک امداد پہنچانے کے طریقے تلاش کرنے کیلئے تندہی سے کام کر رہے ہیں جہاں لوٹ مار کا سنگین مسئلہ، قیدیوں کا بحران اور ایک تنظیم ہے جو اقتدار میں رہنے کیلئے کچھ بھی کر سکتی ہے۔ اقوام متحدہ نے باضابطہ طور پر غزہ میں قحط کا اعلان کیا جو شرق اوسط میں ایسا اولین واقعہ ہے اور ماہرین نے کہا ہے کہ 500,000 افراد کو 'تباہ کن' بھوک کا سامنا ہے۔ محکمہ خارجہ کے ترجمان نے انٹیگریٹڈ فوڈ سیکیورٹی فیز کلاسیفیکیشن انیشیٹو (آئی پی سی) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہم ان مصدقہ رپورٹس کا جائزہ لے رہے ہیں کہ آئی پی سی نے حال ہی میں قحط کی تعریف میں تبدیلی کی ہے، آئی پی سی نگراں اداروں کا ایک اتحاد ہے جسے اقوام متحدہ نے آنے والے بحرانوں سے خبردار کرنے کا کام سونپا ہے۔

تل ابیب میں نتن یاہو کے گھر کے سامنے صیہونی آبادکاروں کا وسیع مظاہرہ

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی آبادکاروں کی بڑی تعداد نے صیہونی وزیراعظم نتن یاہو کے گھر کے سامنے اکٹھا ہو کر صیہونی قیدیوں کے تبادلے کا مطالبہ کیا۔ اسی نوعیت کا مظاہرہ اور اجتماع صیہونی وزیر نقل و حمل مری ریگو کی رہائشگاہ کے سامنے ہوا۔ قیدیوں کے گھر والوں اور دیگر صیہونی آبادکاروں کا مطالبہ تھا کہ حماس کے ہاتھوں قید فوجیوں کی رہائی کیلئے فوری طور پر مذاکرات کیے جائیں۔ مظاہرین نے اعلان کیا کہ تل ابیب کے مرکزی حصے کو بھی احتجاج کرنے والے بند کرنے جا رہے ہیں۔ تازہ پولنگ کے مطابق 72 فیصد اسرائیلی آبادکار

قیدیوں کی رہائی کیلئے حماس سے مذاکرات کے خواہاں ہیں۔ عبری زبان اخبار معاریو کے مطابق 62 فیصد آبادکاروں کا کہنا ہے کہ انہیں اب نتن یاہو کی کابینہ پر ذرہ برابر اعتماد نہیں ہے۔

چند میٹر دور سرحد پر خوراک کا انبار لیکن غزہ مکمل قحط زدہ؛ اقوام متحدہ اسرائیل پر برہم

والدین کو یہ فیصلہ کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے کہ وہ کس بچے کو کھانا کھلائیں، بعض اسرائیلی رہنما اس بھوک کو 'جنگی ہتھیار' کے طور پر استعمال کر رہے ہیں: ٹام فلیچر

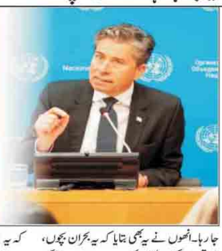

جنیوا، (ایجنسیاں): اقوام متحدہ کے ریلیف چیف اور ایمرجنسی ریلیف کوآرڈینیٹر ٹام فلیچر نے تشویشناک انکشاف کیا ہے کہ غزہ باضابطہ طور پر قحط زدہ ہو چکا ہے۔ عالمی خبررساں ادارے کے مطابق ٹام فلیچر نے جنیوا میں اقوام متحدہ کی بریفنگ کے دوران اعتراف کیا کہ غزہ کا قحط۔ ایسا تھا جسے ہم روک سکتے تھے لیکن ہمیں ہی کام سے روک دیا گیا۔ انھوں نے مزید بتایا کہ خوراک سے بھرے ٹرکوں کا غزہ کی سرحدوں پر انبار ہے مگر اسرائیلی رکاوٹوں کی وجہ سے غزہ کے لوگ بھوکے مر رہے ہیں۔ ٹام فلیچر نے اسرائیلی بے رحمی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ یہ قحط ایک ایسے علاقے میں ہے جہاں کھانا وافر مقدار میں محض چند سو میٹر دور موجود ہے لیکن نہ امداد کو آنے کی اجازت ہے اور نہ فلسطینیوں کو وہاں جانے دیا جا رہا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ یہ بحران بچوں، خواتین اور کمزور طبقوں کو سب سے زیادہ متاثر کر رہا ہے۔ والدین کو یہ فیصلہ کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے کہ وہ کس بچے کو کھانا کھلائیں۔ ٹام فلیچر نے کہا کہ یہ 21 ویں صدی کا قحط ہے جسے ڈرونز اور جدید ترین فوجی ٹیکنالوجی کے سائے میں دنیا دیکھ رہی ہے۔ انہوں نے شکوہ کیا کہ اقوام متحدہ اور امدادی ادارے بار بار خبردار کرتے رہے مگر بین الاقوامی میڈیا کو غزہ میں جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ٹام فلیچر نے نتن یاہو کابینہ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بعض اسرائیلی رہنما اس بھوک کو 'جنگی ہتھیار' کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ انکا مزید کہنا تھا کہ یہ قحط ظالمانہ پالیسیوں، انتقامی سوچ، عالمی بے حسی اور شراکت داری کے باعث پیدا ہوا ہے۔ یہ پوری دنیا کیلئے شرمندگی کا باعث ہے اور ہم سب اسکے ذمہ دار ہیں۔ اس موقع پر ٹام فلیچر نے اسرائیلی وزیراعظم نتن یاہو سے اپیل کی کہ فوری فائر بندی کریں اور تمام کراسنگ کھول دیں تاکہ خوراک اور امدادی سامان بڑے پیمانے پر پہنچایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی حکومت سے مسلسل رابطے میں ہیں اور صدر ٹرمپ نے بھی اس قحط کو ختم کرنے کی ہدایت دی ہے مگر عملی اقدامات کی اشد ضرورت ہے۔ ادھر ڈھٹائی پر قائم اسرائیلی وزارت خارجہ نے غزہ میں قحط کے اقوام متحدہ کی رپورٹ کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ سب حماس کا پروپیگنڈہ ہے جنھیں مفاد پرست تنظیموں کے ذریعے پھیلایا گیا۔

بحری سفر کا بھیانک راز: 23 سالہ لڑکی کا سراغ آج تک نہ مل سکا

واشنگٹن (یواین آئی) ایک خوشگوار اور یادگار بحری سفر جو اچانک ایک بھیانک راز میں تبدیل ہوگیا، یہ سفر ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچنے کا کوئی عام سفر نہیں تھا۔ اس واقعے نے ایک خاندان کی پوری زندگی کو سوالیہ نشان بنا دیا۔ یہ پراسرار واقعہ تقریباً 27 سال قبل 23 مارچ 1998 کو امریکی ریاست ورجینیا میں پیش آیا، جب چار افراد پر مشتمل ایک امریکی خاندان سمندر کی سیر کیلیے پرتعیش کیریبین کروز پر سفر پر نکلا۔

خاندان کے سربراہ رون اور ان کی اہلیہ آئیوا بریڈلی اپنے بیٹے بریڈ اور بیٹی ایمی کے ساتھ رائل کیریبین کے جہاز پر خوشگوار موڈ کے ساتھ محو سفر تھے۔

سفر کی پہلی صبح 24 مارچ کو طلوع آفتاب سے قبل ہی ایک ایسا لمحہ آیا جس نے اس خاندان کی زندگی ہمیشہ کے لیے مایوس کردی اور ساری خوشیاں اداسی میں بدل گئیں۔

رپورٹ کے مطابق اس پرتعیش کروز کی چھت پر گزشتہ رات گئے تک ایمی اور اس کا بھائی بریڈ جہاز کی چھت پر واقع کلب میں موسیقی اور رقص سے لطف اندوز ہوتے رہے، بریڈ کا کہنا ہے کہ ہم دونوں پھر اپنے کیبن کی بالکنی میں جا کر بیٹھ گئے۔ بریڈ کے مطابق صبح تقریباً 4 بجے میں نے ایمی کو الوداع کہا اور سونے چلا گیا۔ مجھے اس بات کا ذرا سا بھی اندازہ نہیں تھا کہ یہ میری بہن سے کہے گئے آخری الفاظ ہو سکتے ہیں۔

صبح ساڑھے پانچ بجے کے قریب والد نے بھی ایمی کو بالکنی میں آرام سے بیٹھا دیکھا لیکن آدھے گھنٹے بعد جب وہ دوبارہ جاگے تو ایمی پراسرار طور پر غائب تھی، لاکھ کوشش کے باوجود نہ اس کا کسی قسم کا کوئی نام ونشان اور نہ ہی کوئی اشارہ ملا۔ اس واقعے کے بعد خاندان پر جیسے کوئی قیامت ٹوٹ پڑی، 23 سالہ ایمی کے والدین کو یقین تھا کہ ان کی بیٹی نہ تو حادثاتی طور پر سمندر میں گری ہے اور نہ ہی اس نے خودکشی کی ہے، وہ اپنی جان لینے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔ ایمی کے والدین کے نزدیک بس ایک ہی امکان تھا کہ اسے کسی نے اغوا کرلیا گیا ہے۔

جب جہاز اپنی اگلی منزل کیوراساؤ پہنچا تو ایمی کے والدین نے عملے سے التجا کی کہ مسافروں کو جہاز سے نہ اترنے دیا جائے تاکہ ایمی کو تلاش کیا جاسکے لیکن عملے نے ان کی بات نہ مانی اور محض ایک رسمی پیغام نشر کیا اور معمولی سی تلاش کے بعد اعلان کر دیا گیا کہ غالباً وہ لڑکی سمندر میں گر گئی ہوگی۔

واقعے کے دو روز بعد ایف بی آئی نے باقاعدہ تفتیش کا آغاز کیا اور پوچھ گچھ کے دوران دو افراد پر شک وشبے کا اظہار کیا گیا۔ جن میں پہلا نوجوان وین بریٹاگ جبکہ دوسرا ایلسٹر "ییلو [؟] ڈگلس تھا۔ وین بریٹاگ ان کے کیبن کے ساتھ والے کمرے میں اکیلا سفر کر رہا تھا اور اکثر ایمی سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا جبکہ ایلسٹر "ییلو [؟] ڈگلس موسیقی سے شغف رکھنے والا ایک بیس گٹارسٹ تھا جسے گزشتہ رات ایمی کے ساتھ ڈانس کرتے دیکھا گیا تھا۔

بریڈ کا کہنا ہے کہ عجیب بات یہ تھی کہ اسی صبح ڈگلس نے مجھ سے افسوس کا اظہار کیا کہ اس کی بہن کے ساتھ کچھ ہوگیا ہے جبکہ اس وقت تک کسی کو اس کی گمشدگی کا علم ہی نہیں تھا۔ اس کے علاوہ بعد میں دو مسافروں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ انہوں نے ایمی کو ڈگلس کے ساتھ لفٹ میں داخل ہوتے دیکھا تھا مگر کچھ دیر بعد وہ اکیلا باہر آیا۔ تحقیقات کے دوران ڈگلس نے ہمیشہ الزامات کی سختی سے تردید کی اور لائی ڈیٹیکٹر ٹیسٹ بھی دیا مگر اس کا نتیجہ بھی غیر واضح رہا۔ ایمی کی گمشدگی کو 27 سال گزر چکے ہیں، اور بہت سی باتیں زیر گردش ہیں بعض اطلاعات کے مطابق وہ انسانی اسمگلنگ کے ایک جال میں پھنس گئی ہے، تاہم ایمی کے والدین اور بھائی کو اب بھی یقین ہے کہ وہ زندہ ہے اور کسی بھی دن اچانک گھر واپس آ جائے گی۔

ایران نے اسرائیل سے جنگ کے بعد متعدد ممالک میں اسلحہ ساز فیکٹریاں قائم کردیں

تہران (یواین آئی) ایران نے اسرائیل کے ساتھ 12 روزہ جنگ کے بعد متعدد ممالک میں اسلحہ ساز فیکٹریاں قائم کرلیں جن کی تفصیلات کو خفیہ رکھا گیا ہے۔

ایران انٹرنیشنل کی رپورٹ کے مطابق ایرانی وزیر دفاع عزیز ناصر زادہ نے ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں بتایا کہ ہم نے متعدد ممالک میں اسلحہ ساز فیکٹریاں قائم کی ہیں لیکن فی الحال ان کے نام ظاہر نہیں کریں گے۔

اے آر وائی نیوز کے مطابق عزیز ناصر زادہ نے بتایا کہ ہم نے گزشتہ سال کچھ نئے جنگی ہتھیاروں کا تجربہ کیا جو کہ جدید ہیں اور انہیں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جا سکتا ہے۔ ایرانی وزیر دفاع کا مذکورہ بیان ایک ایسے وقت میں آیا ہے جب تہران کی بحریہ نے بڑے پیمانے پر مشقوں کے دوران خلیج عمان اور شمالی بحر ہند میں سطحی اہداف پر کروز میزائلوں کا تجربہ کیا۔

یہ مشقیں ایک ماہ قبل بحیرہ کیسپین میں

ایران اور روس کی مشترکہ مشقوں کے بعد کی گئیں جنہیں Casarex 2025 کہا گیا۔ 1979 کے بعد امریکی پابندیوں نے ایران کی جدید ہتھیاروں تک رسائی کو محدود کر دیا ہے جس سے مقامی ڈیزائنوں اور پرانے نظاموں کی موافقت پر انحصار بڑھ رہا ہے۔

عزیز ناصر زادہ نے کہا کہ اگر اسرائیل کے ساتھ جنگ 15 دن تک جاری رہتی تو اسرائیلی افواج کسی بھی ایرانی میزائل کو روکنے میں ناکام رہتیں، ہم نے دشمن کو جنگ بندی پر مجبور کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران نے اب تک اپنا قاسم بصیر میزائل استعمال نہیں کیا جو انتہائی خطرناک ہتھیار ہے، یہ ایک درمیانے فاصلے تک مار کرنے والا بیلسٹک میزائل ہے جسے مئی میں منظر عام پر لایا گیا تھا۔

قاسم بصیر میزائل کی رینج تقریباً 1200 کلومیٹر ہے اور اس میں بہتر رہنمائی اور جوابی مزاحمت کی خصوصیات ہیں۔

گزشتہ ہفتے عزیز ناصر زادہ نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ اسرائیل کے دفاعی نظام بشمول امریکی ساختہ تھاڈ اور پیٹریاٹ بیٹریاں، آئرن ڈوم اور ایرو ہمارے زیادہ تر پروجیکٹائل کو روکنے میں ناکام رہے۔

ایرانی وزیر دفاع کا کہنا تھا کہ اسرائیل کے ساتھ جنگ کے ابتدائی دنوں میں ہمارے تقریباً 40 فیصد میزائلوں کو روک دیا گیا تھا لیکن جنگ کے اختتام تک 90 فیصد اپنے اہداف کو نشانہ بنا رہے تھے، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہمارا تجربہ بڑھ رہا تھا جبکہ دوسری طرف کی دفاعی طاقت کم ہو رہی تھی۔

میکسیکو کی صدر نے ایک بار پھر ڈرگ کارٹلز میں امریکی مداخلت کو مسترد کردیا

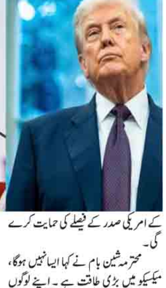

میکسیکو سٹی (یواین آئی) میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام نے ایک بار پھر ملک میں منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن میں کسی بھی امریکی فوجی مداخلت کو مسترد کردیا ہے۔ محترمہ شین بام نے کار میں میکسیکو کی خودمختاری کا اعادہ کیا۔

منشیات کا کارٹل ایک مجرمانہ تنظیم ہے جو منشیات کے انفرادی مالکوں پر مشتمل ہے جو منافع بڑھانے اور منشیات کی غیر قانونی تجارت پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے اتحاد بناتے ہیں۔ ان کارٹیلوں کا مقصد غیر قانونی ادویات کی سپلائی اور قیمتوں کو کنٹرول کرنا ہے۔ میکسیکو سٹی میں صدر نے کہا کہ میکسیکو آزاد اور خودمختار ہے۔ کسی غیر ملکی حکومت کو اس کی خودمختاری کی خلاف ورزی کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ان کا یہ ریمارکس یو ایس ڈرگ انفورسمنٹ ایڈمنسٹریشن کے سربراہ ٹیری کول کے ریمارکس کے جواب میں سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ان کی ایجنسی میکسیکن ڈرگ کارٹلز پر حملہ کرنے کے امریکی صدر کے فیصلے کی حمایت کرے گی۔

محترمہ شین بام نے کہا ایسا نہیں ہوگا، میکسیکو میں بڑی طاقت ہے۔ اپنے لوگوں سے اور جس سے ہم عوامی حکومت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ کسی بھی کوشش کا مقابلہ قومی اتحاد کے ساتھ کیا جائے گا۔ صدر شین بام ملک کی منشیات کی جنگ میں امریکی فوجی مداخلت کو بارہا مسترد کر چکے ہیں، جس کا امکان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے بھی ہے۔

اس ماہ کے شروع میں امریکی میڈیا کی رپورٹس میں کہا گیا تھا کہ مسٹر ٹرمپ نے ایک خفیہ حکم نامے پر دستخط کیے ہیں جس میں لاطینی امریکہ میں دہشت گرد تنظیموں کے طور پر نامزد منشیات کے کارٹلز کے خلاف فوجی کارروائی کی اجازت دی گئی ہے۔

پاکستان کے ریکوڈک تانبے اور سونے کے منصوبے کو 410 ملین ڈالر کا ایشیائی ترقیاتی بینک کا تعاون

اسلام آباد (یواین آئی) ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) نے پاکستان کے ریکوڈک تانبے اور سونے کی کان کی ترقی کے لیے 410 ملین ڈالر کے مالیاتی پیکیج کی منظوری دی ہے، کیونکہ ملک کے نایاب معدنی ذخائر غیر ملکی دلچسپی کا مرکز بن رہے ہیں۔

بلوچستان کے صوبے میں یہ ممکنہ طور پر انتہائی منافع بخش اوپن پٹ منصوبہ دنیا کے سب سے بڑے غیر استعمال شدہ تانبے اور سونے کے ذخائر میں سے ایک کو ترقی دینے کا ارادہ رکھتا ہے، جس کی پیداوار 2028 میں شروع ہونے کی توقع ہے۔

پاکستان نے دہائیوں سے معدنی وسائل سے مالا مال جنوبی صوبے میں علیحدگی پسند بغاوت کا سامنا کیا ہے، جہاں غیر ملکی حمایت یافتہ توانائی کے منصوبے، جن میں زیادہ تر چینی کمپنیاں شامل ہیں، حملوں کا شکار رہے ہیں۔

اے ڈی بی کے پیکیج میں کینیڈین کمپنی بیرک کے لیے 300 ملین ڈالر کے قرضے اور مقامی حکومت کے لیے 110 ملین ڈالر کی کریڈٹ گارنٹی شامل ہے۔ ریکوڈک کی تکمیل کے بعد یہ دنیا کی پانچویں سب سے بڑی تانبے کی کان بننے کی توقع ہے، جو تاروں، برقی موٹروں اور قابل تجدید توانائی کی ٹیکنالوجیز کے لیے ضروری دھات پیدا کرے گی۔

اے ڈی بی کے صدر ماساتو کانڈا نے ایک بیان میں کہا، "ریکوڈک معدنیات کی اہم سپلائی چین کو کی جائیگی اس سے، جبکہ صاف توانائی کی منتقلی کو آگے بڑھائے گا اور ڈیجیٹل جدت کو فروغ دے گا۔"

کانڈا نے اس پیکیج کو پاکستان کے لیے "ایک گیم چینجر" قرار دیا، جو ملک کی زیادہ مضبوط اور متنوع معیشت کی طرف منتقلی کی بنیاد رکھے گا۔ کارکنوں نے بلوچستان میں ریکوڈک منصوبے پر تنقید کی ہے، جہاں بغاوت جزوی طور پر قدرتی وسائل کے استحصال سے حاصل ہونے والے فوائد کی تقسیم پر ناراضگی کی وجہ سے ہوئی ہے۔ اگرچہ بلوچستان ہائیڈروکاربنز اور معدنیات سے مالا مال ہے، لیکن اس کے 1.5 کروڑ باشندوں میں سے 70 فیصد غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں۔

تین درجن شہری تنظیموں نے اے ڈی بی اور انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ریکوڈک کان میں سرمایہ کاری کو ملتوی کریں۔ بیرک نے اے ایف پی کو ای میل کیے گئے ایک بیان میں اپنی کان کنی کے طریقوں کا دفاع کیا۔ "بیان میں کہا گیا ہے کہ بیرک ذمہ دار کان کنی کے لیے پرعزم ہے اور مقامی شراکت داروں اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ اپنے آپریشنز کے فوائد کو کھلے اور شفاف رابطے اور اعلیٰ ترین ماحولیاتی اور سماجی تحفظات کی بنیاد پر بانٹنے کے لیے پرعزم ہے۔" پاکستان کی فوجی قیادت نے حالیہ مہینوں میں ملک کو معدنیات اور نایاب زمینوں کے مرکز کے طور پر فروغ دیا ہے، اور ان کا ذکر کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے ساتھ تجارتی نرخوں پر بات چیت کی ہے۔ پاکستانی حکام طویل عرصے سے ریکوڈک منصوبے کو ملک کی اقتصادی بحالی کی حکمت عملی کا سنگ بنیاد قرار دیتے رہے ہیں۔

یو اے ای میں اسکولز کیلئے نیا ٹائم ٹیبل جاری

ابوظہبی (یواین آئی) متحدہ عرب امارات میں 2025-26 تعلیمی سال کے لیے پبلک اسکول کے نئے ٹائم ٹیبل کی منظوری دے دی گئی۔ وزارت تعلیم نے 2025-26 تعلیمی سال کے لیے متحدہ عرب امارات کے تمام سرکاری اسکولوں کے لیے ایک نئے ٹائم ٹیبل کی منظوری دی ہے جس میں کنڈرگارٹن سے گریڈ 12 تک کے آغاز اور اختتام کے واضح اوقات طے کیے گئے ہیں۔ نئے اوقات کار کے تحت، طلباء کو دو گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا جس میں آمد اور برخاستگی کے اوقات ہیں۔ پہلا گروپ صبح 7:15 بجے شروع ہوگا اور دوپہر 2 بجے کے قریب ختم ہوگا، جبکہ دوسرا گریڈ کی سطح پر منحصر ہے جو صبح 8 بجے شروع ہوگا اور 2:30 سے 3:15 بجے تک ختم ہوگا۔ وزارت نے کہا کہ ٹائم ٹیبل منتظمین کو سہولیات اور وسائل کے انتظام میں زیادہ لچک فراہم کرتا ہے۔ اس سے توقع ہے کہ یہ پارکنگ اور ٹرانسپورٹ کے مسائل کو رش کے اوقات میں کم کرے گا جبکہ فیملی کو مزید سہولت فراہم کرے گا۔ ٹائم ٹیبل کنڈرگارٹن کے لیے ہفتہ وار 24 پیریڈز، پہلے سائیکل (لوئر پرائمری) کے لیے 32 اور دوسرے اور تیسرے دور (اپر پرائمری اور سیکنڈری) کے لیے 36 ہفتہ واری مدت مقرر کیے گئے ہیں۔ ہر کلاس 40 سے 45 منٹ تک جاری رہے گی، اسکولوں کو اپنی ضروریات کے مطابق وقفے، اسمبلیوں اور منتقلی کا انتظام کرنے کی اجازت ہے۔ اس اقدام کا مقصد نظم وضبط کو یقینی بنانا، اسکولوں میں اور اس کے اردگرد بھیڑ کو کم کرنا، اور مختلف عمر کے گروپوں کے لیے موزوں تعلیمی ماحول پیدا کرنا ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

---شرح نما---

● فرحت عباس شاہ

اُس کے نزدیک غمِ ترکِ وفا کچھ بھی نہیں
مطمئن ایسا ھے وہ جیسے ھوا کچھ بھی نہیں
اب تو ھاتھوں سے لکیریں بھی مٹی جاتی ھیں
اُس کو کھو کر تو میرے پاس رھا کچھ بھی نہیں
کل بچھڑنا ھے تو پھر عہدِ وفا سوچ کے باندھ
ابھی آغازِ محبت ھے گیا کچھ بھی نہیں
میں تو اس واسطے چپ ھوں کہ تماشہ نہ بنے
تو سمجھتا ھے مجھے تجھ سے گلہ کچھ بھی نہیں
اے شمار آنکھیں اسی طرح بچھائے رکھنا
جانے کس وقت وہ آجائے پتہ کچھ بھی نہیں

تشریح:

آج میری خواہش ہے کہ میں اختر شمار کی مذکورہ بالا غزل پر بات کروں مقبولیت جس کی نصیب میں لکھ دی گئی ہے۔

اختر شمار کی یہ غزل جدید اردو شاعری میں اپنے سادہ لیکن گہرے تاثر، وکیفیات کی شدت اور انسانی نفسیات کی نزاکتوں کی بنا پر ممتاز مقام رکھتی ہے۔ یہ غزل محبت، جدائی، بیکلی، بےبسی، انتظار اور تعلق کے خلا جیسے پیچیدہ جذبات وخیالات کو اس طرح سمیٹتی ہے کہ قاری کو اپنے تجربات کا عکس اس میں نظر آنے لگتا ہے۔ اشعار کی بظاہر سادگی ان کے پس منظر میں چھپے ہوئے گہری واردات اور صوفیانہ بیکلی کو چھپا کے بھی پوری طرح ظاہر کرتی ہے۔

پہلا شعر ہی محبوب کی بے حسی اور خود کو مطمئن ظاہر کرنے کی کیفیت کو اس شدت سے پیش کرتا ہے کہ قاری متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

"اس کے نزدیک غمِ ترکِ وفا کچھ بھی نہیں
مطمئن ایسا ھے وہ جیسے کہ ھوا کچھ بھی نہیں"

یہاں 'غمِ ترکِ وفا' یعنی بیوفا ہوجانے کا دکھ، محبوب کی نظر میں کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ وہ اتنا مطمئن اور بیفکر دکھائی دیتا ہے جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔ بیوفا ہونے کی باتیں تو ساری دنیا کرتی نظر آتی ہے لیکن بیوفا ہوجانے کے دکھ کے تجربے کا اتنا لطیف اظہار شاید ہی کسی شاعر کو نصیب ہوا ہو۔ یہ ایک طرف خود پر جبر کے پچھتاوے کی شدید ترین کیفیت ہے تو دوسری طرف یہ بے حسی نہ صرف محبت کے رشتے کی ناپائیداری کو ظاہر کرتی ہے بلکہ اس نفسیاتی حقیقت کی طرف بھی اشارہ کرتی ہے کہ جس میں جذبات کا ادراک فرد کے اپنے داخلی شعور پر منحصر ہوتا ہے۔ ایک ہی واقعہ کسی کے لیے زخم بن جاتا ہے تو دوسرے کے لیے بے معنی۔

دوسرا شعر محبوب کے چلے جانے کے بعد تعلق کے خلا اور ذات کی شکست وریخت کو انتہائی موثر استعاروں کے ذریعے بیان کرتا ہے۔

"اب تو ھاتھوں سے لکیریں بھی مٹی جاتی ھیں
اس کو کھو کر تو مرے پاس رہا کچھ بھی نہیں"

'ہاتھوں سے لکیریں مٹنا' تقدیر پر سے اختیار ختم ہونے، قسمت کی سطروں کے مٹ جانے یعنی زندگی کی سمت کھو دینے کی علامت ہے۔ محبوب کی جدائی نے نہ صرف جذباتی سہارا چھین لیا بلکہ ذات کی اساس تک کو ہلا دیا۔ یہ احساسِ خلا اتنا شدید ہے کہ شاعر کے پاس 'کچھ بھی نہیں' رہا — نہ امید، نہ مستقبل، نہ کوئی اثبات۔ یہ 'کچھ بھی نہیں' کی تکرار غزل کے مرکزی موضوع کو گہرائی فراہم کرتی ہے۔

یہ تہی دامنی اور اس کا احساس جس شاعر کو میسر آجائے اور وہ اسے حیطۂ اظہار میں لانے میں کامیاب بھی ہوجائے تو اس سے بڑی خوش نصیبی اور کیا ہوسکتی ہے۔ اختر شمار ان کیفیات سے گزرتا، ٹھہرتا اور پھر گزرتا رہا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ شعری سرمائے سے بھرا ہوا انسان تھا۔ اس کے نزدیک وفا کا درجہ ایمان کی حدوں تک پہنچتا نظر آتا ہے۔

"کل بچھڑنا ھے تو پھر عہدِ وفا سوچ کے باندھ
ابھی آغازِ محبت ھے گیا کچھ بھی نہیں"

شاعر محبوب کو متنبہ کرتا ہے کہ اگر کل جدائی یقینی ہے تو پھر وفا کے وعدے سوچ سمجھ کر کرنے چاہئیں۔ 'ابھی آغازِ محبت ہے' کا جملہ جس قدر تلخ طنز سے لدا ہے یہ اختر شمار جیسے باکمال شاعر کا اسلوبیاتی مظہر ہے۔ گویا ابھی کچھ ہوا ہی نہیں کہ اختتام نظر آنے لگا۔ یہ شعر نہ صرف رشتوں کی مصنوعی پائیداری پر سوال اٹھاتا ہے بلکہ انسانی تعلقات میں جذباتی دیانتداری کی اہمیت بھی اجاگر کرتا ہے۔

چوتھا شعر خاموشی کی مجبوری اور محبوب کی بے پرواہی کے درمیان کسی معلق ذات کا احوال بیان کرتا ہے۔

"میں تو اس واسطے چپ ھوں کہ تماشہ نہ بنے
تو سمجھتا ھے مجھے تجھ سے گلہ کچھ بھی نہیں"

اس شعر میں اختر شمار کا منفرد اسلوب سر اٹھائے نظر آتا ہے۔

شاعر کی خاموشی دراصل احتجاج کی آخری شکل ہے، وہ اپنے دکھ کو 'تماشہ' بننے سے بچانا چاہتا ہے۔ لیکن محبوب اس خاموشی کو غلط تعبیر دے کر سمجھتا ہے کہ شاعر کو کوئی شکایت ہی نہیں۔ یہاں جذبات کی نا سمجھی اور یک طرفہ تعلق کا المیہ انتہائی لطیف انداز میں پیش ہوا ہے۔ 'گلہ کچھ بھی نہیں' کا جملہ محبوب کی سطحی سوچ اور شاعر کے اندر کے طوفان کے تضاد کو نمایاں کرتا ہے۔

پانچواں اور آخری شعر انتظار کی ابدی کیفیت اور امید کے سہارے زندہ رہنے کی خواہش پر منتج ہوتا ہے۔ میں جب بھی یہ شعر پڑھتا یا سنتا ہوں میری آنکھیں نم ہوجاتی ہیں۔

"اے شمار آنکھیں اسی طرح بچھائے رکھنا جانے
کس وقت وہ آجائے پتہ کچھ بھی نہیں"

یہ شعر خطابیہ انداز میں ہے جہاں شاعر اپنے خود کو مخاطب کرتا ہے۔ آنکھیں بچھائے رکھنے کا استعارہ انتظار کی مسلسل اور بے یقین حالت کو ظاہر کرتا ہے۔ 'جانے کس وقت وہ آجائے' میں نہ صرف امید کی کرن ہے بلکہ انتظار کی اذیت بھی پنہاں ہے۔ 'پتہ کچھ بھی نہیں' کی تکرار پھر سے اس بے یقینی کو دہراتی ہے جو پوری غزل کا محور ہے۔

اختر شمار نے سادہ، روزمرہ کی زبان میں استعاروں اور علامتوں کا ایسا جامع نظام تشکیل دیا ہے جو انسانی نفسیات کی گہری پرتوں کو چھوتا ہے۔ 'کچھ بھی نہیں' کا مسلسل استعمال تعلق کا خلا، تعلقات کی بے معنویت اور داخلی تنہائی کو مجسم کرتا ہے۔ غمِ عشق کو فلسفیانہ گہرائی دے کر شمار نے نہ صرف جدید شہری زندگی کی پیچیدہ رشتہ داریوں کو عیاں کیا ہے بلکہ ہجر و وصال کے روایتی موضوع کو ایک نیا انسانی پہلو بھی بخشا ہے۔ یہ غزل اس لیے مقبولِ زمانہ ہے کہ یہ محض جذبات کا اظہار نہیں، بلکہ سماجیت کے بنیادی سوالات اٹھاتی ہے۔ محبت کا اثبات کیا ہے؟ وفا کی حقیقت کیا ہے؟ اور جب سب کچھ ختم ہوجائے تو پھر 'ہونا' کسے کہتے ہیں؟

☆☆

---دو شاعر ایک زمین---

غزل

● اسرار الحق مجاز

کچھ تجھ کو خبر ہے ہم کیا کیا اے شورشِ دوراں بھول گئے
وہ زلفِ پریشاں بھول گئے وہ دیدۂ گریاں بھول گئے
اے شوقِ نظارہ کیا کہئے نظروں میں کوئی صورت ہی نہیں
اے ذوقِ تصور کیا کیجے ہم صورتِ جاناں بھول گئے
اب گل سے نظر ملتی ہی نہیں اب دل کی کلی کھلتی ہی نہیں
اے فصلِ بہاراں رخصت ہو ہم لطفِ بہاراں بھول گئے
سب کا تو مداوا کر ڈالا اپنا ہی مداوا کر نہ سکے
سب کے تو گریباں سی ڈالے اپنا ہی گریباں بھول گئے
یہ اپنی وفا کا عالم ہے اب ان کی جفا کو کیا کہئے
اک نشترِ زہر آگیں رکھ کر نزدیکِ رگِ جاں بھول گئے

غزل

● معین احسن جذبی

پھر عشرتِ ساحل یاد آئی پھر شورشِ طوفاں بھول گئے
نیرنگیِ دوراں کے مارے نیرنگیِ دوراں بھول گئے
ہر منزل تھی دل کی منزل جب دل کو غمِ منزل نہ رہا
ہر کوچہ کوچۂ جاناں تھا جب کوچۂ جاناں بھول گئے
نے کیفِ محبت کا عالم نے رقصِ وفا نے موجِ کرم
کیا وجہِ جوازِ بادہ کشی اے بادہ گساراں بھول گئے
ہم اپنی کہانی کس سے کہیں خود ہم کو جھوٹی لگتی ہے
وہ کون تھا کس کو چاہا تھا اے گردشِ دوراں بھول گئے
اب صحنِ گلستاں میں جذبیؔ کھلتی ہی نہیں ہے کوئی کلی
آہنگِ نشاط آگیں شاید مرغانِ خوش الحاں بھول گئے

جدید مرثیہ کے خدّوخال

(باقرؔ امانت خانی کے مرثیے شباب اور قوتِ عمل کی روشنی میں)

● سید تقی عابدی، ٹورنٹو (کینیڈا)

(بیسویں صدی کے عظیم مرثیہ نگار باقرؔ امانت خانی نے چھتیس (۳۶) مرثیے تصنیف کیے۔ راقم نے ہر مرثیے کا مختصر تجزیہ کیا جو مرحلۂ طباعت میں ہے۔ ان میں سے ایک مرثیہ بطور تبرک فرمان حیدر سلمہٗ کے کہنے پر امروہہ فاؤنڈیشن کی جانب سے قارئین کی خدمت میں پیش ہورہا ہے۔ تمام مراثی کا تجزیہ پڑھنے کے لیے قرطاسِ امانت کا مطالعہ کریں۔)

باقرؔ امانت خانی کا ایک مرثیہ حضرت علی اکبرؑ کے حال کا ہے جو ایک سو اٹھارہ بند پر مشتمل ہے جس کا عنوان ہے "شباب اور قوتِ عمل"، جس کا مطلع ہے۔

ع : بڑھتی ہے دورِ جوانی میں عمل کی قوت

شاعر نے پہلے چند بند میں شباب میں قوتِ عمل کی نمو اور اہمیت کو بیان کر کے جدید مرثیے کی دورِ جدید میں افادیت بتائی ہے کہ جدید مرثیہ میں نہ صرف عنوان سرنامہ سخن قرار دیا جاتا ہے بلکہ مرثیے میں شہید کی ذات اور اُس کے اوصاف کی قدروں سے درسِ عمل بھی دیا جاتا ہے تاکہ انسانی اقدار کا اس دور میں پرچار ہوسکے جو انسانی حقوق کی حفاظت کے لیے ضروری ہے۔

ع : ہوتی ہے حق کی کہانی میں عمل کی قوت

ے : اپنی حالت کو اسی سے ہی بدل سکتے ہیں
اسی قوت سے بڑے کام نکل سکتے ہیں

چہرے کے چند بند میں بتایا جاتا ہے ع: یہ وہ قوت ہے جو کرتی ہے جہاں میں تدبیر/ چھوڑتی ہے ورقِ عزم پہ اپنی تاثیر/ اس کی توقیر سے تحقیر بدل سکتی ہے/ خوابِ تخریب کی تعبیر بدل سکتی ہے۔

اس کی قوت اور یہ کرشمہ سازی ہے کہ

ع : آگ کاغذ پہ جو لکھ دے تو دھواں اُٹھنے لگے
ع : لفظ ۔ دریا کا رقم کرتے ہی پانی نکلے

علامہ اقبالؔ نے عمل کی قوت اور فکر کی وسعت کو جمع کر کے شباب، انقلاب اور معجزاتِ زندگی سے جوڑا تھا۔

ندرتِ فکر و عمل کیا شئے ہے ذوقِ انقلاب
ندرتِ فکر و عمل کیا شئے ہے ملّت کا شباب
ندرتِ فکر و عمل سے معجزاتِ زندگی
ندرتِ فکر و عمل سے سنگِ خارا لعلِ ناب

باقرؔ عمل کی قوت خصوصی طور پر زمانۂ شباب میں بتاتے ہوئے رقم کرتے ہیں۔

ع : قوتیں اس کی جو یکجا ہوں ۔ زمانہ اُلٹے

ے : عزمِ محکم سے یہ تاریخ پلٹ سکتی ہے
ہو جو فولاد کی دیوار ۔ تو کٹ سکتی ہے

ے : رہ گئی اشرفِ مخلوق کی اس سے ہی تو لاج
ٹمٹماتا ہی نہیں اس کے عزائم کا سراج

پھر شاعر جوانوں سے مخاطب ہوکر کہتا ہے۔

ع : قوم کے حق میں گراں قدر ۔ تمہارا ہے شباب

ے : اُسوۂ حضرتِ شبیرؑ کو ملحوظ رکھو
اپنے کردار سے اسلام کو محفوظ رکھو

یہ سچ ہے زندگی بسر کرنے کا راز بھی مرثیے میں نہاں ہے۔ شاعر نوجوانوں کو حضرت علی اکبرؑ کا واسطہ دے کر کہتا ہے۔

ے : عزتِ نفس رکھیں ۔ یہ ہو جوانوں کا عمل
شر سے محفوظ رہیں ۔ یہ ہو جوانوں کا عمل
راہِ اکبرؑ پہ چلیں ۔ یہ ہو جوانوں کا عمل
شہیدوں کی زندگی اور شہادت زندہ کتابِ اخلاق ہے

ے : کوئی صفحہ نہ شہیدوں کے سبق کا چھوٹے
جان بھی جائے مگر ساتھ نہ حق کا چھوٹے

مرثیہ یکجہتی، اتحاد اور میل وملاپ کا صحیفہ ہے یہاں کربلا کے شہیدِ اعظم امام حسینؑ کا پیغام سنایا جاتا ہے۔ نجم آفندی کا کہا تھا۔

ے : جاں دی تھی اتحاد کی خاطر حسینؑ نے
تازہ شہیدِ حق کا ارمان کیجیے

باقرؔ امانت خانی نے کہا۔

ع : میل ۔ ملت میں کریں یہ ہو جوانوں کا عمل
ع : پھوٹ ڈالو نہ کبھی تفرقہ اندازی سے
ع : ایک مرکز پہ ہوں آپس میں نہ ہو جنگ وجدال
ع : اپنے کردار سے ثابت کرو انساں ہونا

جدید مرثیے کی ضرورت آج کے آشوب خیز دور میں بہت ضروری ہے باقرؔ اسلامی برگزیدہ افراد کی مثال دے کر قوم کو بیدار کرتے ہیں۔ کیا کوئی اُردو نظم اس کی مثال پیش کرسکتی ہے جو جدید مرثیے میں باقرؔ نے رقم کی ہے۔ یہاں دُنیا اور عقبیٰ، یہاں اخلاق و شریعت کا درس ہے۔

ے : جنگ ۔ شبیرؑ نے کی حفظِ شریعت کے لیے
کرتے ہیں صلح حسنؑ دیں کی حفاظت کے لیے

شاعر علی اکبرؑ کے حال مرثیے میں اذانِ علی اکبرؑ سے جوانوں کو بُلاتا ہے۔ ان اشعار میں سادگی، سلاست، سچائی روانی اور شگفتگی ہے۔

گوشِ دل سے سنو اکبرؑ کی اذاں کی آواز
اکبریؑ لہجے میں ہم سب کو بلاتی ہے نماز
ہو مصلّے پہ قدم ۔ دل میں ولی کی الفت
مُتحد کرتی ہے آپس میں علیؑ کی الفت

دُنیا میں عزت سے رہنے کے لیے کوشش اور ہنر وکام کی ضرورت ہے۔ مرثیہ صرف رونے رُلانے کی نظم نہیں اگرچہ دردِ مرثیہ کا اہم جزو ہے جیسا کہ خدائے سخن میر انیسؔ نے فرمایا ہے۔

ے : لفظ بھی چست ہوں مضمون بھی عالی ہووے
مرثیہ درد کی باتوں سے نہ خالی ہووے

یہ جدید مرثیہ ہے جو نوجوانوں اور قوم کو جگا رہا ہے۔

ے : دل میں جو فن کی ترقی کی لگن رکھتے ہیں
وہی خوش حال ہیں جو ہاتھ میں فن رکھتے ہیں

ے : آرہی ہے یہ زمانے کی صدا ۔ وقت نہیں
ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنے کا ۔ وقت نہیں

ع : ہے یہی وقت اُٹھو قوم کی خدمت کے لیے
ع : نوجوانو اُٹھو اب یاعلی اکبرؑ کہہ کر

حضرت علی اکبرؑ کے نام علیؑ سے، مولا علی، علی اکبرؑ کے دادا پر شاعر نے فضیلت، شجاعت اور عظمت کے دریا بہادئے جو علی مرتضیٰؑ کے شباب سے تعلق رکھتے ہیں۔ جس میں ع: درِ خیبر کے اُکھڑنے کی صدا آئے گی/ غزوۂ بدر میں شمشیر ہلالی، چمکی/ بسترِ خواب پہ سوتے ہیں پیمبرؐ کی طرح/ وہ قدم، دوشِ نبیؐ جن کی ثنا کرتا ہے۔

سچ تو یہ ہے:

ے : مصطفیٰؐ کے تو پسینے سے نبیؑ بنتے ہیں
نظرِ شاہِ ولایت سے ولی بنتے ہیں

شبِ عاشور کو بیان کرتے ہوئے شاعر نے اس رات کو اذانِ علی اکبرؑ کی سحر پر روشن کیا چار بند میں اذانِ علی اکبرؑ ردیف رکھ کر باقرؔ خانی نے کمال کیا ہے۔ ہر مصرعہ خود ایک مستقل باب ہے ۔ ہم صرف چند مصرعے پیش کرتے ہیں۔

ے : ہم نہیں سُنتے ہیں آوازِ زبانِ اکبرؑ
ہے مگر آج بھی دُنیا میں اذانِ اکبرؑ

ع : حُرؑ کی تقدیر کا انجام ۔ اذانِ اکبر
ع : آج اسلام کا ہے نام ۔ اذانِ اکبرؑ
ع : حق کا دُنیا کو ہے پیغام ۔ اذانِ اکبرؑ

ے : صوتِ معراجِ اذاں ہے علی اکبرؑ کی اذاں
یہ اذاں تو ہے جوانیِ پیمبرؐ کی اذاں

باقرؔ امانت خانی کا مطالعہ وسیع ہے انھوں نے تفصیلی مقاتل کی کتابوں کا اور واقعہ کربلا کا مطالعہ کیا ہے چناں چہ یہاں علی اکبرؑ کی لڑائی جس میں رجز، گھوڑا، تلوار، لڑائی کا نقشہ، طارق اور اس کے دو بیٹوں کا قتل تفصیل سے بتایا ہے۔ ہمیں بیسویں صدی کے دوسرے عظیم مرثیہ نگاروں مجملہ آل رضاؔ، جمیلؔ مظہری، نجمؔ آفندی اور جوشؔ کے مسدس میں یہ کلاسیک رنگ وفضا نہیں دکھائی دیتے۔ اس لیے اس کو کامیاب جدید مرثیہ بھی ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان موضوعات کو شامل کرنے سے جدید مرثیہ واقعہ کربلا سے اور قریب تر ہوگیا۔ جدید مصرعے بطور مثال یہاں رقم کیے جارہے ہیں۔

ے : کہا ہمشکلِ پیمبرؐ نے غضنفر ہوں میں
نام میرا ہے علیؑ ۔ وقت کا حیدرؑ ہوں میں

ے : تیور ۔ اکبرؑ کے جو دیکھا تو شقی گھبرایا
نام ۔ طارق ہے مرا کہہ کے ۔ بہت بل کھایا

ے : بولے اکبرؑ کہ ہنر رن میں بس اب اپنے دکھا
ایڑ گھوڑے کو لگا ۔ ماند دبا ۔ باگ اُٹھا

ے : کرکے رَد ۔ وار کو اکبرؑ نے جو نیزہ مارا
سینے میں دھنستے ہوئے پشت سے باہر نکلا

ے : دو جو فرزند تھے طارق کے ہوئے وہ مضطر
چل گئی دونوں پہ میدان میں تیغِ اکبرؑ

ے : چشمِ افلاک نے ایسے بھی تماشے دیکھے
باپ کی لاش پہ بیٹوں کے بھی لاشے دیکھے

حضرت علی اکبرؑ کی شہادت، باپ کو آخری سلام کرنا، حسینؑ کا زخمی بیٹے کو دیکھنا،

ے : پُتلیاں پھرتی ہیں ۔ منکا بھی ڈھلا جاتا ہے
رنگ تصویرِ پیمبرؐ کا اُڑا جاتا ہے

ے : سینہ ۔ اکبرؑ کے ہیں سینے سے لگائے مولاؑ
لاش کا خطِ قدم ۔ تا درِ خیمہ ہے کھنچا

ے : جوہرِ ہمتِ شبیرؑ عیاں ہیں خط پر
صبرِ ایوبؑ کے سجدوں کے نشاں ہیں خط پر

مقطع کے بند میں باقرؔ نے سچ کہا۔

ے : نالے یہ اپنے تو باقرؔ نہ رُکے جائیں گے
مرثیے ۔ کہتے ہی آئے ہیں، کہے جائیں گے

☆☆

دعائیہ کلام

● توقیر احمد (ایڈوکیٹ) لکھنؤ

خانہ کعبہ کا سفر مجھ کو کرا دے مولیٰ
ساتھ آقا کا نگر مجھ کو دکھا دے مولیٰ
کس قدر رشک کرے گا یہ نصیبہ میرا
صحنِ مکّہ میں اگر مجھ کو سلا دے مولیٰ
ہر گھڑی صبر وشکر میں ہی گزر جائے میری
ایک ایسا بھی ہنر مجھ کو سکھا دے مولیٰ
جس پہ چل کر ہو میسّر مجھے قربت تیری
بس وہی راہ گزر مجھ کو دکھا دے مولیٰ
ہاتھ پھیلا کے بس "توقیر" یہی مانگے ہے
روزِ محشر میں زبر مجھ کو بنا دے مولیٰ

براہِ مہربانی
ادبی تصنیفات،
مضامین، افسانے، شاعری و
خط وکتابت وغیرہ درج ذیل
ای میل پر ارسال کریں:
urdusahafat@gmail.com
tazeen.rizvi66@gmail.com
● امیر مہدی، برمنگھم۔ یوکے (میگزین انچارج)

ڈاکٹر منتظر قائمی

☜ قائمی فقط محقق نہیں، شاعر بھی ہیں۔ اور فکری شاعر۔ ان کے اشعار میں احساس کی سچائی، روایت کی خوشبو، اور جدید تناظر ایک ساتھ موجود ہیں۔ ان کی غزلیں دل سے اتر کر ذہن کو متاثر کرتی ہیں۔

ابوشحمہ انصاری
سعادت گنج، بارہ بنکی

جب وقت کی سوکھی شاخوں پر لفظوں کے ہرے پتّے کم ہونے لگتے ہیں، جب تعلیم ایک کاروبار، اور زبان محض ضرورت بن کر رہ جاتی ہے، ایسے میں کوئی ایک شخص ہوتا ہے، جو نہایت خاموشی سے ادب، علم، اور تہذیب کا چراغ ہاتھ میں لیے آگے بڑھتا ہے۔ وہ شور نہیں مچاتا، مگر اس کی روشنی وقت کے اندھیروں میں دور تک دکھائی دیتی ہے۔ ڈاکٹر منتظر قائمی ایسے ہی ایک تہذیبی مشعل بردار کا نام ہے۔ ان کی شخصیت میں اردو کی علمی سنجیدگی، تہذیبی وقار، شعری لطافت اور فکری ظرف نگاہی ایک ساتھ جمع ہوگئی ہے۔ ان کے لب و لہجے میں آبِ رواں کی سی نرمی ہے، قلم میں علم وتحقیق کا گہراؤ، اور شاعری میں دل کی گواہی۔

یہ پاؤں جشنِ آبلہ پائی میں کھو گیا
منزل قریب آنے سے پہلے ہی سو گیا

یہ شعر ان کے اس علمی وفکری سفر کی علامت بن جاتا ہے، جو مسلسل جاری ہے۔ منزل کی پروا کیے بغیر، سچائی، دیانت، اور جستجو کے ساتھ۔

ان کی تعلیم کا سفر خود ان کے وژن کا آئینہ ہے۔ جواہر لال نہرو یونیورسٹی، دہلی جیسے معتبر ادارے سے اردو میں ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی تکمیل صرف سند حاصل کرنا نہیں تھا، بلکہ علم کی تہذیبی روح کو جذب کرنا تھا۔ ان کا تحقیقی موضوع "اودھ کی تہذیب کی نمائندگی اردو فلموں میں" اس بات کی دلیل ہے کہ وہ اردو کو صرف زبان نہیں، ثقافت، تاریخ، اور حیات کا ترجمان سمجھتے ہیں۔

بدن سے دور کسی دل میں جا کے بیٹھ گیا
مکان بدلا ہے لیکن پتہ نہیں بدلا

اودھ کی تہذیب کے رنگ ان کے موضوعات میں جھلکتے ہیں۔ ان کے لہجے اور تحقیق دونوں میں ماضی کی شرافت اور حال کی آگہی باہم پیوست نظر آتی ہے۔

تدریس ان کے لیے پیشہ نہیں، ذہنی عبادت ہے۔ 2014 سے وہ ایف اے اے گورنمنٹ پی جی کالج، محمود آباد (سیتاپور) میں اردو کے اسسٹنٹ پروفیسر کی حیثیت سے متحرک ہیں۔ لیکن جو لوگ انہیں جانتے ہیں، وہ کہتے ہیں ڈاکٹر قائمی صرف پڑھاتے نہیں، سوچنا سکھاتے ہیں۔ ان کے لیکچر محض معلوماتی نہیں، بلکہ فکری دعوت ہوتے ہیں۔

لوگ اب دینے لگے ہیں چاند سے تیری مثال
چاند کی مٹی بہت ہی قیمتی ہو جائے گی

ان کے شاگرد ان پر فخر کرتے ہیں، اور ان کی کلاس میں بیٹھنا غالب واقبال کی محفل میں بیٹھنے جیسا محسوس کرتے ہیں۔

لسانیات کی دنیا میں ان کی خدمات عہدِ جدید میں اردو کی بقا کی کوشش ہیں۔ Indian Language Corpora (ILCI Initiative) کے تحت وہ بطور سینئر لسانی ماہر اردو زبان کا ڈیجیٹل خزانہ تیار کرنے میں شامل رہے۔ یہ صرف تکنیکی کام نہیں تھا، بلکہ زبان کو زمانے سے ہم آہنگ کرنے کی شعوری کوشش تھی۔

گردشِ وقت پھر اک تازہ سفر مانگے ہے
اور میری خانہ بدوشی کوئی گھر مانگے ہے

ان کی "خانہ بدوشی" کو زبان نے گھر دے دیا۔ اور زبان کو انہوں نے تحفظ، وقار، اور سمت دی۔

آل انڈیا ریڈیو، نئی دہلی میں بطور نیوز ریڈر ومترجم ان کی طویل وابستگی بھی زبان کی خدمت کا روشن باب ہے۔ ان کی آواز میں تہذیبی تمکنت، لہجے میں علمی ضبط، اور الفاظ میں تازگی تھی۔ جس نے سامعین کو زبان کی نزاکت سے روشناس کرایا۔

تباہی کا اور بربادی کا منظر دیکھنے والو
تمہارے گھر کے ملبے کا نظارہ کیسا لگتا ہے

یہ وہ لہجہ ہے جو خبر میں بھی تہذیب کا پہرہ بٹھا دیتا ہے۔

بین الاقوامی سطح پر ان کی لغت نویسی کی خدمات بھی قابلِ فخر ہیں۔ Harper Collins UK کے ساتھ انہوں نے انگلش۔ اردو ڈکشنری کے ایک اہم منصوبے کی ادارت کی۔ یہ صرف الفاظ کی ترجمہ کاری نہیں بلکہ ایک تہذیبی تالیف تھی۔ جہاں ہر لفظ کے پیچھے سیاق، حوالہ اور فکری شفافیت تھی۔

وہ اظہارِ محبت کے لیے خامہ بدلتی ہے
زباں کے تیر سے زخموں کا سرنامہ بدلتی ہے

یہ خامہ ہی تو ہے جو قائمی کے ہاتھوں میں اظہارِ عشق بن جاتا ہے، اور لغت میں دل دھڑکنے لگتا ہے۔

اور قائمی فقط محقق نہیں، شاعر بھی ہیں۔ اور فکری شاعر۔ ان کے اشعار میں احساس کی سچائی، روایت کی خوشبو، اور جدید تناظر ایک ساتھ موجود ہیں۔ ان کی غزلیں دل سے اتر کر ذہن کو متاثر کرتی ہیں۔

بہت ہی سادہ ہے، بے موت مارا جائے گا
وہ زندہ رہنے کا شاید ہنر نہیں رکھتا

ان کی ایک نمائندہ غزل دیکھیے، جس میں ان کی روحانی وفاداری اور فکری صداقت بولتی ہے:

دور سب وہم وگماں کی تیرگی ہوجائے گی
اپنی آنکھیں کھول دو بس روشنی ہوجائے گی
لوگ اب دینے لگے ہیں چاند سے تیری مثال
چاند کی مٹی بہت ہی قیمتی ہو جائے گی
جانے کب سے کر رہا ہوں تیری گلیوں کا طواف
ایک جھلک دکھلا دو میری بندگی ہوجائے گی
کتنا خوش قسمت ہوں میں کہ مل گیا تیرا غم
بس اسی غم سے بسر یہ زندگی ہوجائے گی
سرسبز ہو گئے وہی شاداب ہو گئے
جو لوگ تیرے عشق میں غرقاب ہو گئے

ورقائمی انہی عاشقانِ علم وزبان میں سے ہیں۔ جن کے عشق میں غرقاب ہونے سے اردو سرسبز ہوجاتی ہے۔

ان کی شناخت فقط اسسٹنٹ پروفیسر، محقق یا شاعر کی نہیں بلکہ اردو تہذیب کے ایک بیدار ترجمان کی ہے۔ انہیں اکیڈمیوں، جامعات، علمی اداروں، اور سیمیناروں سے درجنوں اعزازات مل چکے ہیں۔ لیکن وہ اعزازات کو کم، اردو کی بقا کو بڑا حاصل مانتے ہیں۔

کتنا خوش قسمت ہوں میں کہ مل گیا تیرا غم
بس اسی غم سے بسر یہ زندگی ہوجائے گی

اور واقعی، انہوں نے اردو کے غم کو اپنی زیست کا عنوان بنا لیا ہے۔ ڈاکٹر منتظر قائمی ایک مثال ہیں۔ کہ علم، تہذیب، شاعری، لسانیات، تحقیق اور تدریس کو اکٹھا کیسے کیا جاسکتا ہے۔

جب تک اردو ہے، منتظر قائمی جیسے لوگ اردو کی روح کو جلا بخشتے رہیں گے۔ اور ان کی روشنی میں نئی نسل تہذیب کا چہرہ پہچانتی رہے گی۔

☆☆

فن داستان گوئی کا بھولا بسرا ماضی

● محمد قمر خان۔ مرزا دبیر لین، لکھنؤ

قصوں اور کہانیوں کو سلیقہ اور ترتیب کے ساتھ بیان کرنے کا فن 'داستان گوئی' کہلاتا ہے۔ دراصل یہ فن ایک ہزار برس قبل کے عربی دانشور امیر حمزہ کی دلیری اور ہمت سے جڑی کہانیوں کے بیانوں کے سلیقہ کے ساتھ کئے جانے والے تذکروں پر مشتمل ہے۔ دھیرے دھیرے یہ فن الجیریا، مورگو، بورسنیا سے ہوتا ہوا چین تک پھیل گیا لیکن 'داستان گوئی' پر مشتمل ذکر سب سے زیادہ دلچسپ اور مقبول اس وقت ہوئے جب انہیں اردو زبان میں بیان کئے جانے کی روایت شروع ہوئی۔ یہ فن انیسویں صدی میں شمالی ہندوستان میں اپنے عروج کو پہنچ گیا مگر 1928ء میں آخری بڑے قصہ گو میر باقر علی کی موت کے ساتھ ہی اس فن نے بھی دم توڑ دیا۔

دورِ حاضر میں قصہ گوئی کا فن اردو کے دو دانشوروں ایم آر فاروقی اور محمود فاروقی کی بھرپور کوششوں اور کاوشوں کی بدولت پھر سے زندہ ہوسکا۔ ان دانشوروں نے قصہ کہانیوں کو نہایت ہی دلچسپ انداز میں خوبصورت طرز بیان کے ساتھ پیش کیا۔ داستان گوئی کے فن کی دورِ حاضر کی پہلی پیش کش کا مظاہرہ 2005ء میں کیا گیا۔ اس کے بعد محمود فاروقی اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر دنیا بھر میں ڈیڑھ ہزار سے زیادہ مرتبہ داستان گوئی کا مظاہرہ عمدہ انداز کے ساتھ کرتے آئے ہیں۔ 2009ء کے بعد فاروقی برادران کی کوششوں کے نتیجہ میں داستان گوئی کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوا اور اس اضافے کے بعد دنیا بھر میں اس وقت پندرہ داستان گو فنکار اپنے فنوں کا مظاہرہ مختلف منچوں سے کر رہے ہیں۔

بھولی بسری

داستان چوبولی نام کی داستان جو وجے دان دیسا نے لکھی ہے جو بنیادی طور پر ایک راجستھانی لوک کتھا کا داستان گوئی پر مبنی منچن ہے۔ مشی گن یونیورسٹی کی ایک ریسرچ اسکالر کرسٹی مارتھارل نے اس داستان کا انگریزی ترجمہ کیا اور اس کے بعد 2015ء میں اس کا اردو ترجمہ بھی کیا۔

آگے چل کر اردو 'کتھا' کو مزید موڑ دیتے ہوئے محمود فاروقی نے داستان کے طور پر تبدیل کر دیا۔ 'راجکماری چوبولی نے اپنے طور پر تہیہ کر لیا کہ وہ اس شخص کے ساتھ شادی کرے گی جو ایک رات کے وقفہ کے دوران انہیں چار مرتبہ بولنے پر مجبور کرے گا۔ سترہ مرتبہ چوبیس راجکماروں کے ذریعہ ایسی کوششیں کی گئیں مگر کسی کو کامیابی نہیں ملی، نتیجہ یہ ہوا کہ اس وقت وہ سب چارا پینے والی کوٹھری میں پڑے رہے۔ ایک دلیر ٹھاکر جو اپنی اہلیہ کی ناک کی نتھ کی بیچ، روزانہ باڑوں کو پار کر دیا کرتا تھا، اُس نے راجکماری کے سامنے اپنی قسمت آزمانا چاہا۔ آگے اس کے ساتھ کیا ہوا کیا وہ چوبولی کو جیت پایا ہے۔ اس طرح داستان چوبولی کے اندر کی کہانی جو ایک دوسری کہانی کو سمیٹے ہوئے ہے اور اس میں طنز و مزاح کے ساتھ ہندوستانی زندگی میں رائج، زبان و اسلوب اور انداز بیان کی بہترین منظر کشی صاف دکھائی پڑتی ہے۔

مختصر یہ کہ داستان گوئی کا ماضی اس دور میں دلچسپ اور اہم تو تھا ہی، دورِ حاضر میں بھی داستان گوئی کی طرف لوگوں کا رجحان قائم ہے مگر بدلتے دور میں بڑھتی ہوئی مصروفیت نے مہلت کو یقیناً کم ضرور کر دیا ہے۔ بہر حال بدل رہے حالات سے اخلاقی سمجھوتا بھی ضروری ہے۔

☆☆

پروین شاکر کی غزلیہ شاعری میں چاند

● ڈاکٹر آفتاب عالم نجمی
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو،
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

خدا کے لیے زمین کا انتخاب انسان کی بود و باش کے لیے یقیناً کائنات کے لیے ایک حیرت انگیز کرشمہ/ واقعہ رہا ہوگا۔ وہ انسان جس کے لیے رشتوں کے سوز و ساز روزِ اول سے اس کی شناخت اور اس کے وجود کی تکمیل کا ذریعہ ہے۔ لہٰذا اس نے زمین میں بسی ہر شئی سے تعلقات استوار کیے اور زمین کی حد سے نکل کر ان اشیاء ※ تک رسائی حاصل کرنے کی ہر دور میں اپنے اپنے انداز اور علم کے محدود دائروں کے مطابق کوششیں کیں۔ چرند، پرند، حیوانات و نباتات، جنگل، صحرا، پانی، پہاڑ، نشیب و فراز سے انسان جب وابستہ ہوا تو انہیں اپنے وجود کا حصہ بھی بناتا چلا گیا۔ اس طرح وہ اجزا سے کل اور کثرت سے وحدت میں ڈھل کر ایک مرکز بن گیا۔ اور تب نیلگوں آسمان، سورج، چاند، ستارے جو اس کی دسترس سے باہر تھے، ان سے بھی ایک خاص رشتہ بنانے میں اس نے کامیابی حاصل کر لی۔ عقل و شعور کے ساتھ جب جذبات و احساسات نے تخیل کے پنکھ تیار کیے تو اس کی پرواز کو وسعتوں اور بلندیوں نے بوسے دیے۔ عقیدوں، کہانیوں، کتھاؤں، شاعری اور داستانوں کے سہارے حضرت انسان نے اشیائے رسا و نارسا کے ساتھ ایسے رشتوں کو جنم دیا جو بڑے دلچسپ اور حیرت ناک تھے، پھر یہ چیزیں کبھی خدا کا روپ تھیں تو کبھی دیوتا، کبھی نشان محبت تھیں تو کبھی علامت خوف و دہشت، کبھی زندگی کا ایک کردار تھیں تو کبھی عین حیات۔ ان میں چاند، سورج، آسمان، مختلف سیارے اور ستارے، پہاڑ، سمندر، درخت، حیوانات غرض سب تھے۔ ان سب میں ایک چاند بھی تھا جس سے انسان نے کتنے ہی رشتے قائم کیے۔ اس کو کئی نام دیے اور ان کے ذریعہ سے اس کو سمجھنے اور اس تک پہنچنے کی ایک کوشش کی۔

یہ چاند بھی، ماہ بھی ہے اور مہتاب بھی، بدر بھی اور ہلال بھی، چندر بھی ہے اور چندر ما بھی، سوم اور ینک بھی، نوگر ہوں میں سے ایک سمتوں کا محافظ بھی، شب و روز کی متعین رفتار کو برقرار رکھنے والا بھی، ماہ صیام ہو یا ہلال عید، دوج ہو یا کروا چوتھ، پونم کی بات ہو یا اماوس کی گھات، شب عاشور کا پیاس سے تڑپتا زرد بیمار چہرہ بن کر تاریخ کربلا کا شاہد ہو یا نوروز کی نوید، جنگلوں میں صدیوں سے قدیم جنگلی قبائل پر راج کرتا دیوتا ہو یا میرے حضور محمد عربی کی انگشت شہادت کا غلام، تاریکیوں میں مسافروں کے ساتھ سفر کرتا ہم راہی ہو یا صحرا میں آہوئے رمیدہ کا ایک نشان، دشت جنوں اور سر د جنگلوں میں بھیڑیے کی دراز ہو کے وحشیانہ سُر پر مرتعش ہوتا رباب ہو یا چکور کا سراب، ماؤں کے لیے اپنے جگر کے ٹکڑوں کا ایک خاص رشتہ ہو، یا کسی کے لیے کام میں مصروف بڑھیا کی تصویر، بچوں کے لیے بادلوں کے پیچھے آنکھ مچولی کھیلتا ایک نٹ کھٹ بچہ ہو یا کسی دوشیزہ کی ادھ کھلی کھڑکی سے چپکے سے اتر کر داخل ہوتا رومانی کردار، کسی ادیب کے لیے گرہن تو کسی شاعر کے لیے ایک خواب، رومان پرور محبوب تو کسی محبوب کے لیے عاشق بے قرار۔ سمندر جس کے لیے بیتاب اور خود اس قدر پر اسرار، خاموشیوں میں سرگوشیاں کرنے والا داستانی کردار۔ ایک شاعر لفظوں اور خیالوں کے ذریعہ اس کے جتنے بند قبا کھولنا چاہے وہ اتنا ہی بھید بن جائے، جس کا جتنا بیان ہوتا جائے وہ ہر پہلو سے نا قابل بیان نظر آئے۔ لہٰذا جب ہم اردو شاعری کے اثاثے پر نظر ڈالتے ہیں تو اندازہ ہوتا ہے کہ اس کی تعبیرات و تفہیمات کے سلسلے دراز ہیں۔ اسے کبھی علامت، کبھی استعارہ، کبھی تشبیہ تو کبھی کنایہ تو کبھی رمز و اشارہ کے طور پر برتا گیا اور ایک سب سے خاص رشتہ چہرہ محبوب و حسن محبوب کو جاننے اور لذت سے آشنا ہونے کے لیے بطور وسیلہ جانا گیا کہ یہی شاعر و عاشق کی گراں مایہ دولت تھی۔ محبوب کے وجود اور اس کے تصورِ حسن سے وابستہ جو انسلاک کی دائرے طے پائے وہ اس کی مناسب شاندار گولائی اور اس کی نرمی و خنکی جس سے سکون اور اطمینان و آسودگی کا تصور قائم ہوتا ہے۔ اس کا سنہری رنگ و روپ، اس کی رات کے ساتھ مل کر پیدا ہونے والی خاموشی، تنہائی کا خیال، فطرت کی خوابیدہ، نیم خوابیدہ، رومانی کیفیت سے گہری وابستگی اور اس سے پھوٹنے والی خوشبو کا ایک خاص احساس، عاشق کے ساتھ وصال حاصل کرتا نور اور اس سے پیدا ہونے والی سرشاری اور ہجر اور دوری کا بیک وقت دلفریب احساس، ایک مایا موہ کا جال، ایک خوابناک کیفیت غرض ہر بات چاند کو ان سلجھے راز میں تبدیل کر دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شاعر نے اپنی ہر کیفیت کو اس کے ساتھ بتلا کیا ہے۔

پروین شاکر اردو شاعری میں خوشبو بن کر اس طرح داخل ہوئیں کہ اس کا ہر ایک رنگ و روپ معطر ہو گیا۔ اردو شاعری کے لیے یقیناً یہ حیرت انگیز واقعہ تھا جو رفتہ رفتہ داستان بن گیا۔ ان کی شاعری بجائے خود ان کی شخصیت کا ایک نکھرا ہوا روپ تھی۔ جذبات سے معمور فطرت سے قریب، انھوں نے وسیلۂ اظہار کے لیے جو شعری پیکر تخلیق کیے، جن تلازموں کو اپنایا وہ یقیناً روایات کے پاسدار تھے۔ مگر جدیدیت کے خاص نقطۂ نظر اور طرزِ فکر کے مطابق تھے۔ لہٰذا رات، کشتی، دریا، بھنور، ساحل، سمندر، ریت، بادبان، سورج، چاند، چراغ، روشنی، راہ، راستہ، رہنما وغیرہ سے ان کا استعاراتی نظام تشکیل پایا جن سے نئے مفاہیم برآمد ہوئے جن کو ایک خاص تناظر میں برت کر ان کی معنویت میں اضافہ کیا گیا۔ مگر اس کے علاوہ انھوں نے آبشار، کھڑکی، سردی، کمرہ، گلدان، پھول، رات، ندی، مور، تیتری، کیکٹس، بارش، پھوار، فطرت کے مناظر، پازیب، کنگن، انگشتری، نیلم، آئینہ اور بطور خاص چاند کے ساتھ ایک ایسا استعاراتی اور شعری نظام ترتیب دیا جو بے حد پُر اسرار، منفرد اور رومانی تھا۔ ایسے اشعار میں افسردگی، ہجر، وصال کی موہوم

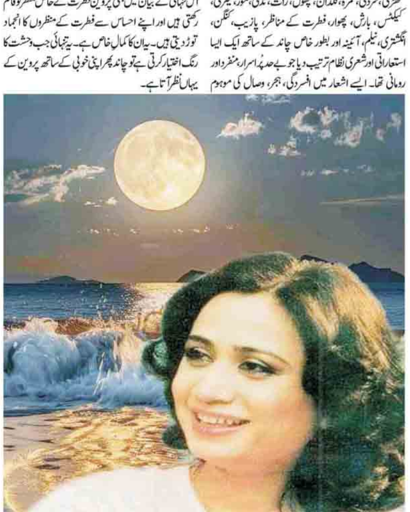

پروین نے جہاں جہاں بھی مظاہر فطرت کی عکاسی کی ہے، ان میں حسن کو جذبہ و احساس سے ہم آمیز کرنے کی کامیاب سعی کی ہے۔ یہ مناظر جب رات اور چاند کے ذریعہ تخلیق کیے گئے ہیں اور ان میں آہستگی، خاموشی، سرگوشی، ٹھہراؤ، قربت، لذت وصال اور افسردگی ہجر کی ایک سنجیدہ اور ملی جلی کیفیت در آتی ہے، گویا یوں کہیں کہ انسانی ذات فطرت میں حل ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں کبھی چاند ایک ننھا بچہ، کبھی نٹ کھٹ لڑکا اور کبھی محبوب نظر آتا ہے مگر ہر جگہ ایک ماں کی ممتا کا پوشیدہ جذبہ قائم رہتا ہے۔ یہ جذبہ عورت کا ایک خاص جذبہ ہے جو اس کے اندر روزِ اول سے قائم ہے۔ وہ اپنے محبوب کو ایک بچہ کی طرح الگ الگ روپ میں پیار کرتی ہے۔

خواہش، خاموشی، تنہائی، ذات کے اندرون میں دفن ہوتے جذبے، محبت کی غیر تکمیلیت، خود سپردگی کا جذبہ، ایک وجود کی تلاش و جستجو اور چاہت کا باغیانہ اعتراف اس طرح ابھر کر آیا جس سے اردو شاعری نئے احساس سے آشنا ہوئی۔ ان تمام سیاق میں چاند ایسا لفظ یا پیکر تھا جس کو پروین نے بڑی مضبوطی سے تھامے رکھا۔ بغور معائنہ کریں تو اندازہ ہوگا کہ ان کی نفسیات میں اس کو گہرا عمل دخل ہے۔ کتنی ہی مشابہتیں دونوں میں تلاش کی جا سکتی ہیں۔ وہی رنگ و روپ، وہی مزاج، وہی ٹھہراؤ، وہی نرمی اور خنکی اور پھر وہی افسردگی و آزار، وہی ناتمام جستجو اور فاصلہ ہجر، وہی پُر اسراریت جسے خدا نے بطور خاص ایک بھید اور راز کی شکل میں عورت کو عطا کیا ہے۔

پروین شاکر کا یہ اختصاص ہے کہ انھوں نے چاند کو کئی معنوں سے معمور اور کئی وسعتوں سے ہمکنار کیا ہے۔ چاند کے ساتھ اس کے بعض تلازمے بھی کینوس پر خاص رنگ بھر دیتے ہیں۔ فطرت، رات، خاموشی، پیڑ پودے، چاندنی، پرندے کی آواز وغیرہ وغیرہ۔ پروین کے یہاں چاند ایک ساتھی ہے کبھی ہم سفر، کبھی سوغات وصال اور وسیلہ لذت لمس تو کبھی ہجر کا نارسائی سے پُر ایک کنارہ تو کبھی تکملۂ غم، کبھی فطرت کا حسین زیور تو کبھی منبع حسن، کبھی امید وفا، تو کبھی جذبہ رقابت کا ایک اظہار، کبھی عاشق کی بے چینی کا سبب تو کبھی احساس طمانیت کی ایک تصویر، کبھی تنہائی کا استعارہ ہے تو کبھی شب میں سرگوشیاں کرنے والا رومانی کردار بن جاتا ہے۔

غرض یہ چاند کائنات کے سینے پر کھلتا ہوا گلاب ہے جس کی خوشبو، رنگ اور نور سے جزیرۂ آب و گل سرشار ہے۔

یہ چند اشعار ملاحظہ کیجیے جہاں ذات کی تنہائی کو چاند کی ذات میں ڈھل کر دیکھنے کی سعی کی گئی ہے:

اتنے گھنے بادل کے پیچھے
کتنا تنہا ہوگا چاند
صحرا صحرا بھٹک رہا ہے
اپنے عشق میں سچا چاند
اک چاند صلیب شاخ گل پر
پانی کی طرح چمک رہا ہے

اس تنہائی کے بیان میں بھی پروین فطرت کے خاص منظر کو قائم رکھتی ہیں اور اپنے احساس سے فطرت کے منظروں کا انجماد توڑ دیتی ہیں۔ یہ ان کا کمال خاص ہے۔ یہ تنہائی جب وحشت کا رنگ اختیار کرتی ہے تو چاند پھر اپنی خوبی کے ساتھ پروین کے یہاں نظر آتا ہے۔

دل بہل جاتا ہے لیکن ترے دیوانوں کی
شام ہوتی ہے تو وحشت نہیں دیکھی جاتی
دن میں وحشت بہل گئی
رات ہوئی اور نکلا چاند

پروین نے جہاں جہاں بھی مظاہر فطرت کی عکاسی کی ہے، ان میں حسن کو جذبہ و احساس سے ہم آمیز کرنے کی کامیاب سعی کی ہے۔ یہ مناظر جب رات اور چاند کے ذریعہ تخلیق کیے گئے ہیں اور ان میں آہستگی، خاموشی، سرگوشی، ٹھہراؤ، قربت، لذت وصال اور افسردگی ہجر کی ایک سنجیدہ اور ملی جلی کیفیت در آتی ہے، گویا یوں کہیں کہ انسانی ذات فطرت میں حل ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں کبھی چاند ایک ننھا بچہ، کبھی نٹ کھٹ لڑکا اور کبھی محبوب نظر آتا ہے مگر ہر جگہ ایک ماں کی ممتا کا پوشیدہ جذبہ قائم رہتا ہے۔ یہ جذبہ عورت کا ایک خاص جذبہ ہے جو اس کے اندر روزِ اول سے قائم ہے۔ وہ اپنے محبوب کو ایک بچہ کی طرح الگ الگ روپ میں پیار کرتی ہے۔

میرے منہ کو کس حیرت سے
دیکھ رہا ہے بھولا چاند
میری کروٹ پر جاگ اٹھے
نیند کا کتنا کچا چاند
رات کے شانے پر سر رکھے
دیکھ رہا ہے سپنا چاند
بادل کے ریشم جھولے پر
بھور سے تک سویا چاند
سوکھے پتوں کے جھرمٹ پر
شبنم تھی یا ننھا چاند

ان تمام اشعار میں محبوب سے رشتۂ انسلاک و وصال قائم ہے اور جذبات کی عکاسی ایکٹ کے ساتھ عاشق کی جانب سے ہے جس کا دل انہماک اور Involvement کے اثر سے سرشار ہے۔ یہی ایکٹ جب محبوب کی جانب سے ہوتا ہے تو منظر متحرک ہونے کے باوجود کیفیت بدل جاتی ہے۔ ایسے مقامات پر چاند ایک روایتی مرد کے کردار کا استعارہ بن کر ابھرتا ہے۔ ایسے موقع پر مرد کی ذات کے کئی رنگ اور اس کی نفسیات کے کئی پیچ و خم نظر آنے لگتے ہیں۔

چاند کا چوما ہوا سرخ گلاب
تیتری دیکھے تو پاگل ہوجائے
ہاتھ ہلا کر رخصت ہوگا
اس کی صورت ہجر کا چاند
نکلے اگر چاند دریچے میں رک بھی جائے
اس شہر بے چراغ میں کس کا نصیب تھا
کس شباہت کو لیے آتا ہے دروازے پہ چاند
اے شب ہجراں ذرا ایسا ستارہ دیکھنا
میں فقط چلتی رہی منزل کو سر اس نے کیا
ساتھ میرے روشنی بن کر سفر اس نے کیا
رات جب پھول کے رخسار پہ دھیرے سے جھکی
چاند نے جھک کے کہا اور ذرا آہستہ

اس آخری شعر میں موجود ایکٹ کیفیت اور منظر فیض کی نظم "منظر" کی بار بار یاد دلاتے ہیں۔ پروین کا یہ شعر فیض کی نظم کے بعد واحد ایسا شعر ہوگا جو اس قدر نزاکت اور خوبی کے ساتھ کہا گیا ہوگا۔

جدیدیت سے وابستہ شعراء نے اپنے مخصوص موضوعات کو جس طرح برتا وہ ایک عہد کا شاندار کارنامہ تھا۔ پروین کے یہاں بھی یہ تمام موضوعات ایک منفرد لہجہ اور مخصوص انداز میں پیش ہوئے ہیں، جنھیں ناقدین نے نسوانیت، تانیثیت اور نسوانی حسیت سے تعبیر کیا ہے، لیکن بات محض اس پر ختم نہ کرتے ہوئے یہ دیکھنے کی بھی ہے کہ ان کے یہاں یہ موضوعات انسانی رویے کا اظہار عمومی اور اختصاصی طور پر کس طرح کر رہے ہیں۔ بے خوابی، تنہائی، گمشدگی، انتظار، ذات کا اندرون میں سمٹنا، اختتام ذات کے ساتھ ساتھ خواہش، ناکامی میں امید، مرگ مسلسل میں روشنی کی کرن، اعتماد ذات اور اس کے ساتھ ساتھ رومان انگیز افسردہ کیفیت میں حسن و عشق، احساس جمال سے لذت آشنائی غرض کیا کچھ نہیں ہے۔

بات وہ آدھی رات کی، رات وہ پورے چاند کی
چاند بھی وہ چیت کا، اس پر ترا جمال بھی
پھر کوئی عکس شعاعوں سے نہ بننے پایا
کیسا مہتاب مرے آئینہ خانے سے اٹھا
خوشبو ہے، چاندنی ہے، لب جو ہے اور میں
کس بے پناہ رات میں تنہا کیا مجھے
اسی امید پہ ہر شام بجھائے ہیں چراغ
ایک تارا ہے سربام ابھرنے والا
لہر لہر کرنوں کو چھیڑ کر گزرتی ہے
چاندنی اترتی ہے جب شریر جھرنوں پر
ایک موہوم تمنا کے سہارے نکلے
چاند کے ساتھ ترے ہجر کے مارے نکلے
افق تو کیا ہے درکہکشاں بھی چھو آئیں
مسافروں کو اگر چاند کا اشارا ہو
رات کے شاید ایک بجے ہیں
سوتا ہوگا میرا چاند
کس مقتل سے گزرا ہوگا
اتنا سہما سہما چاند
یہ کون لوگ اندھیروں کی بات کرتے ہیں
ابھی تو چاند تری یاد کے ڈھلے بھی نہیں
سارا جوار بھاٹا مرے دل میں ہے مگر
الزام یہ بھی چاند کے سر جانا چاہیے
جس کے ماتھے پہ مرے بخت کا تارہ چمکا
چاند کے ڈوبنے کی بات اسی شام کی تھی

اس نوع کے تمام اشعار الگ الگ سیاق، مختلف کیفیات اور انسانی رویے کا اظہار ہیں، جو ناقد کے خوابیدہ قلم سے بیداری کا تقاضا کرتے ہیں۔ قاری سے نئی قرأت کا اصرار کرتے ہیں۔ پروین اپنے اندر ستاروں کی شکل میں نہ جانے کتنے چاند سمیٹے ہوئے ہیں جن کی شکلیں اور قسمیں الگ الگ ہیں اور ان سے پروین کی دلچسپ شخصیت مزید پُر اسرار بن جاتی ہے اور یہ پُر اسراریت ان کو معتبر، مستند اور ماہ تمام بنا دیتی ہے۔

☆☆☆

جشن آزادی

● ٹی این بھارتی
نئی دہلی۔ انڈیا

مل جل کر رہیں ہم ہے جشن آزادی
گیت خوشی کے گائیں ہم ہے جشن آزادی
نفرت کو بھول جائیں ہم ہے جشن آزادی
ہر سمت گل مہکائیں ہم ہے جشن آزادی
وطن پرستی نبھائیں ہم ہے جشن آزادی
ہر طرف ترنگا لہرائیں ہم ہے جشن آزادی
لال قلعہ کو جائیں ہم ہے جشن آزادی
پتنگیں خوب اڑائیں ہم ہے جشن آزادی
ٹیپو کو بھلا نہ پائیں ہم ہے جشن آزادی
بھارتی سنگ ناچیں ہم ہے جشن آزادی

☆☆☆

نذرانہ

● کیفی اعظمی

تم پریشان نہ ہو، باب کرم وا نہ کرو
اور کچھ دیر پکاروں گا چلا جاؤں گا
اسی کوچے میں جہاں چاند اگا کرتے ہیں
شب تاریک گزاروں گا، چلا جاؤں گا

راستہ بھول گیا، یا یہی منزل ہے مری
کوئی لایا ہے کہ خود آیا ہوں معلوم نہیں
کہتے ہیں حسن کی نظریں بھی حسیں ہوتی ہیں
میں بھی کچھ لایا ہوں، کیا لایا ہوں معلوم نہیں

یوں تو جو کچھ تھا مرے پاس میں سب بیچ آیا
کہیں انعام ملا، اور کہیں قیمت بھی نہیں
کچھ تمہارے لیے آنکھوں میں چھپا رکھا ہے
دیکھ لو اور نہ دیکھو تو شکایت بھی نہیں

ایک تو اتنی حسیں دوسرے یہ آرائش
جو نظر پڑتی ہے چہرے پہ ٹھہر جاتی ہے
مسکرا دیتی ہو رسماً بھی اگر محفل میں
اک دھنک ٹوٹ کے سینوں میں بکھر جاتی ہے

گرم بوسوں سے تراشا ہوا نازک پیکر
جس کی اک آنچ سے ہر روح پگھل جاتی ہے
میں نے سوچا ہے کہ سب سوچتے ہوں گے شاید
پیاس اس طرح بھی کیا سانچے میں ڈھل جاتی ہے

کیا کمی ہے جو کرو گی مرا نذرانہ قبول
چاہنے والے بہت، چاہ کے افسانے بہت
ایک ہی رات سہی گرمئ ہنگامۂ عشق
ایک ہی رات میں جل مرتے ہیں پروانے بہت

پھر بھی اک رات میں سو طرح کے موڑ آتے ہیں
کاش تم کو کبھی تنہائی کا احساس نہ ہو
کاش ایسا نہ ہو گھیرے رہے دنیا تم کو
اور اس طرح کہ جس طرح کوئی پاس نہ ہو

آج کی رات جو میری ہی طرح تنہا ہے
میں کسی طرح گزاروں گا چلا جاؤں گا
تم پریشان نہ ہو، باب کرم وا نہ کرو
اور کچھ دیر پکاروں گا چلا جاؤں گا

☆☆

استقبال

● امیر مہدی
برمنگھم، برطانیہ

تُم آ رہی ہو کہ موجِ صبا کی آمد ہے

یہ رہگزار رہِ کہکشاں سی تاباں ہے
تمہارے قدموں میں تارے سے بچھتے جاتے ہیں
ہر ایک پھول ہے بیتاب چومنے کو قدم
تمہارے نام گلوں کے پیام آتے ہیں

قدم اُٹھاتی ہو جب جب تو نقش بنتے ہیں
ہر ایک نقشِ کفِ پا سراغِ منزل ہے
تمہاری چال میں ہے کج روی ستاروں سی
تمہاری آنکھوں میں پچھلے پہر کی جھلمل ہے

کھلی کھلی سی یہ زلفیں تمہارے شانوں پر
کہ جیسے موسمِ باراں میں ابر گھر آئیں
جھکی جھکی سی یہ پلکیں تمہاری آنکھوں پر
یہ خواب خواب سی آنکھیں شراب چھلکائیں

یہ ہلکا ہلکا تبسم تُمہارے ہونٹوں پر
اِسی ہنسی پہ ستارے نثار ہوتے ہیں
یہ کاکُلوں کی لڑیں عارضوں پہ آئی ہوئی
اِسی ادا پہ فدا گل عذار ہوتے ہیں

چمن میں پھول کھلے ہیں فضا میں رنگ گھلا
مہک رہی ہے ہوائیں تمہاری خوشبو سے
قطار جیسے ہو جلتے ہوئے چراغوں کی
تخیلات میں ہیں جگمگاتے جگنو سے

☆☆☆

غزل

● ڈاکٹر سبط حسن نقوی قسیم

بغض کیا ہے یہ حسد کیا ہے یہ کینہ کیا ہے
یہ سؤالات ہیں ماتھے کا پسینہ کیا ہے
ہم ہیں سایے کے تصور میں ہمیں کیا معلوم
دھوپ کہتے کسے اور پسینہ کیا ہے
میں سلیماں ہوں مجھے دوش ہوا بھی ہے نصیب
میرے کس کام کا زینہ ہے سفینہ کیا ہے
روشنی آتی ہے آنکھوں میں وسیلے کے بغیر
مجھ کو معلوم نہیں ہے کہ نگینہ کیا ہے
سیکھ جائے گا تو بولے گا مرا گونگا پن
کیا طریقہ ہے تکلم کا قرینہ کیا ہے
بھول جاتے ہیں ہمیں یاد نہیں رہتا ہے
آج تاریخ ہے کیا اور مہینہ کیا ہے
کج کہیں آئے تو دیوار کو سیدھا کردو
یہ اہم رخ نظر آتا ہے دفینہ کیا ہے
اپنی نظروں میں بسا لیجئے ہجرت کو قسیم
چھوڑ کر دیکھئے مکے کو مدینہ کیا ہے

☆☆☆

غزل

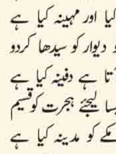

● جلیل نظامی
حیدرآباد

کچھ برگ وبار سے نہ ہوا فائدہ مجھے
گلشن کے خاروخس نے دیا حوصلہ مجھے
کنکر میں تیرے نام کا دریا میں پھینک کر
پھیلا تو کھوجتا ہی رہا دائرہ مجھے
اک مٹھی بال وپر کا پرندہ بوقت شام
لوٹا تو یاد آیا مرا گھونسلہ مجھے
کرتا ہوں گفتگو میں غزل کی زبان میں
لاحق یہ عارضہ ہے بفضل خدا مجھے
حسن عمل کا پھل ہے کہ دشمن کی یہ شکست
زاغ وزغن بھی۔ کہنے لگے فاختہ مجھے
کس کو جلیل پیش کروں ہے یہ مسئلہ
مل جائے اپنے نام کا گر قافیہ مجھے

حیدرآباد: تلنگانہ بی جے پی کے سابق ریاستی ترجمان میر فراست علی باقری نے تاج دکن حیدرآباد میں منعقدہ '66 ویں نیشنل سمپوزیم 2025 برائے اینیمل اگریکلچر ان انڈیا' میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے مرکزی وزیر مملکت برائے فشریز، اینیمل ہسبنڈری وڈیری اور پنچایتی راج پروفیسر ایس پی سنگھ بگھیل کی شال پوشی کی۔ اس پروگرام میں تلنگانہ کے وزیر برائے اینیمل ہسبنڈری و فشریز واکیٹی سری ہری، چیئرمین دویا کمار گلانی بھی شریک رہے۔----------------------

ریکارڈ پیداوار میں خلائی سائنس کا بے مثال تعاون

'زرعی تبدیلی کیلئے خلائی ٹیکنالوجی میں تحقیق اور ترقی' کے پروگرام سے شیوراج سنگھ نے ورچوئل طریقے سے خطاب کیا

نئی دہلی: (یواین آئی) راعت اور کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے خلاء کے قومی دن کے موقع پر آئی سی اے آر، پوسا، نئی دہلی میں منعقدہ ایک پروگرام سے ورچوئل طریقے سے خطاب کیا۔ پروگرام کا موضوع 'زرعی تبدیلی کے لیے خلائی ٹیکنالوجی میں تحقیق اور ترقی' تھا۔ آئی سی اے آر کے ڈائریکٹر جنرل، ڈاکٹر ایم ایل جاٹ سینئر سائنسدانوں کے ساتھ اس موقع پر موجود تھے۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ وہ آئی سی اے آر میں خلاء کا قومی دن منائے جانے کو دیکھنے کے لیے کافی پرجوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خلائی سائنس کے ذریعے ہم ہندوستان اور دنیا میں تبدیلی لا رہے ہیں۔ ہم سب جانتے ہیں کہ زراعت میں ٹیکنالوجی اور سائنس کی کتنی اہمیت ہے اور ہمیں اسے مزید آگے لے جانا چاہیے۔ سائنسدانوں کو ''جدید سنت'' قرار دیتے ہوئے مسٹر چوہان نے کہا ،''ہم کاشتکاری، اس کی سمت اور کسانوں کی زندگیوں کو تبدیلی لائے ہیں۔ ہم نے لوگوں کے لیے غذائی تحفظ کو یقینی بنایا ہے۔ ہم نے اناج کی ریکارڈ پیداوار حاصل کی ہے اور اس میں خلائی سائنس نے بے مثال تعاون کیا ہے۔ فصلوں کی پیداوار کے تخمینے، فصل کے نظام، گیہوں، چاول، سرسوں، کپاس، گنے کی پیداوار، رقبے کی تشخیص سے لے کر موسمی معلومات تک-خلائی ٹیکنالوجی اب زراعت کے لیے مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے موسم کی پیشگوئی لوک داستانوں اور مفروضوں پر منحصر ہوتی تھی، لیکن آج اسرو کا جیو پورٹل بارش، خشک سالی اور موسم کے بارے میں تقریبا درست معلومات فراہم کرتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ'' کسان اب اس کی بنیاد پر اپنی کاشت کاری کی منصوبہ بندی کرتے ہیں۔ پورٹل مٹی کی نمی کے بارے میں بھی معلومات فراہم کرتا ہے، فصلوں کی صحت کے

اعداد وشمار کو مربوط کرتا ہے اور درست معلومات فراہم کرتا ہے۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ کسانوں کی طرف سے اپ لوڈ کی گئی تصاویر سے کیڑوں کا پتہ لگانے اور گیہوں کی حقیقی وقت کی نگرانی، بوائی اور کٹائی کے رقبے کے تخمینے کے لیے ٹیکنالوجیز تیار کی گئی ہیں۔ وزارت زراعت کے اعداد وشمار اب این آر ایس سی کے سی آر او پی فریم ورک (فصلوں کی ترقی پر جامع ریموٹ سینسنگ مشاہدہ) سے میل کھاتے ہیں۔ ناسا-آئی ایس آر او کے این آئی ایس اے آر مشن کے ساتھ، مٹی کی نمی، فصلوں کی صحت اور بائیو ماس-چھوٹے پلاٹوں سے لے کر بڑے کھیتوں تک-کا درست تخمینہ ممکن ہوگیا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ اس سے پہلے پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے بارے میں خدشات میں فصلوں کی کٹائی کے ناقص تجربات اور شفافیت کی کمی شامل تھی۔ انھوں نے کہا کہ ''بعض اوقات جن کسانوں کی فصلوں کو نقصان پہنچتا تھا، انہیں معاوضہ نہیں ملتا تھا، جبکہ غیر متاثرہ کسانوں کو معاوضہ مل جاتا تھا۔ لیکن سیٹلائٹ پر مبنی ریموٹ سینسنگ کے ذریعے، فصل کے نقصان کا درست اندازہ لگایا جا سکتا ہے، جس سے سیٹلائٹ تصاویر کے ذریعے صحیح معاوضہ مل سکتا ہے''۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ خلائی سائنس بڑھتے ہوئے درجہ حرارت، طوفانوں یا خشک سالی کے دوران بروقت انتباہات میں مدد کرتی ہے، جس سے آفات کے انتظام اور فصلوں کے تحفظ میں مدد ملتی ہے۔ معلومات براہ راست کسانوں تک پہنچنی چاہیے اور بیداری پیدا کرنا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'وکست کرشی سنکلپ ابھیان' کا آغاز زراعت میں سائنسی کامیابیوں کو براہ راست کسانوں تک پہنچانے کے لیے کیا گیا تھا۔ انھوں نے کہا کہ'' ہمارا موجودہ چیلنج کسانوں کو حقیقی وقت کی معلومات فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ اپنے کاشتکاری کے فیصلوں سے فائدہ اٹھا سکیں۔ مجھے اپنے سائنسدانوں کی صلاحیتوں پر مکمل اعتماد ہے''۔ مہم کے دوران کسانوں نے نقلی کھادوں اور جراثیم کش ادویات کا پتہ لگانے اور ان کے مواد کی شناخت کے لیے آلات کی درخواست سمیت کئی عملی مطالبات اٹھائے۔ انھوں نے مزید کہا کہ'' یہ ایک سنگین مسئلہ ہے کیونکہ کسانوں کو نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ سویابین کے کھیتوں میں جراثیم کش ادویات کے استعمال سے فصلیں جل گئی ہیں۔ میں سائنسدانوں سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اس پر فوری طور پر کام کریں''۔ مسٹر چوہان نے واضح کیا کہ سائنس سے ان کا مطلب صرف خلائی سائنس نہیں ہے۔'' جہاں بھی خلائی سائنس مفید ہے، اس کا استعمال کریں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ دیگر زراعتی سائنس میں تحقیق اور تجربات کو ترقی کی نئی جہتوں کی وضاحت کرنی چاہیے۔ مہم سے تقریبا 500 نئے تحقیقی موضوعات سامنے آئے ہیں اور ان پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ 'ایک ملک-ایک ٹیم-ایک مقصد' کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھیں۔ ایک ٹیم کو منطقی نتائج حاصل کرنے کے لیے ایک موضوع پر تحقیق کرنے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے''۔ انہوں نے کہا کہ'' سائنس اور ٹیکنالوجی کے ذریعے ہم کسانوں کی زندگیوں کو تبدیلی لائے ہیں-لیکن ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ چھوٹے کسانوں کے پلاٹوں کے لیے موثر اقدامات کی ضرورت ہے، گنے اور کپاس میں وائرس کے حملوں کا حل تلاش کیا جانا چاہیے اور دالوں، تیل کے بیجوں اور سویابین کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کیا جانا چاہیے۔ مسٹر چوہان نے ہندوستان کی خلائی حصولیابیوں پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا،'' آج دنیا خلا میں ہماری کامیابیوں سے حیران ہے۔ میں خلاباز مسٹر شبھانشو شکلا کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ان کے کامیاب مشن نے اس شعبے میں تیزی سے ترقی کے نئے دروازے کھول دیے ہیں۔ یہ مشن انسانیت کے لیے ہمیشہ یادرکھا جائے گا''۔

گڈکری اور یادو نے نئے فلائی اوور کا کیا افتتاح

جبل پور: (یواین آئی) مرکزی سڑک ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری اور مدھیہ پردیش کے وزیراعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے آج یہاں تعمیر ہونے والے ریاست کے سب سے بڑے فلائی اوور کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ ڈاکٹر یادو اور مسٹر گڈکری نے جبل پور میں 4,250 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت سے تعمیر کیے گئے 174 کلومیٹر لمبائی کے نو سڑکوں کے منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا اور افتتاح کیا۔ مسٹر گڈکری نے ریاست کے لوگوں کے لیے 15,000 کروڑ روپے کے نئے سڑک تعمیراتی کاموں کا اعلان کیا۔ تمام کام 6 ماہ میں شروع کر دیے جائیں گے۔

وزیراعلیٰ ڈاکٹر یادو نے جبل پور کے لوگوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ فلائی اوور ترقی کی نئی شناخت بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت غریبوں، نوجوانوں، کسانوں اور خواتین کی بہتری کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کے

آشیرواد سے ہماری حکومت چار گنا طاقت کے ساتھ ترقیاتی کاموں کو آگے بڑھا رہی ہے۔ آج کٹنی میں منعقدہ مائننگ کنکلیو کے تناظر میں انہوں نے کہا کہ انڈسٹری کنکلیو کی مہم سے کسانوں میں خوشحالی آئے گی اور غریبوں کو بہتر زندگی ملے گی۔ نوجوانوں کو کام کرنے کے لیے ریاست سے باہر جانے کی ضرورت نہیں ہے، انہیں اپنی ریاست میں ہی روزگار ملے گا۔ سب کے تعاون سے مدھیہ پردیش ملک کی نمبر ایک ریاست بن جائے گی۔ اسی احساس کی بنیاد پر کٹنی میں آج پھر مائننگ کنکلیو منعقد ہونے جا رہا ہے۔ ڈاکٹر یادو نے کہا کہ صنعت کاروں کے ساتھ مل کر ریاست کی بہتری کے لیے جو بھی ممکن ہو سکے گا ہم کریں گے۔

نتیش کمار نے 12 ادیبوں کو 'ہندی سیوا سمان' سے نوازا

پٹنہ: (یواین آئی) بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار نے آج 12 ادیبوں کو 'ہندی سیوا سمان' سے نوازا۔ نتیش کمار نے کابینہ سیکرٹریٹ کے تحت راج بھاشا کی جانب سے منعقدہ 'ہندی سیوا سمان (2023-24)' تقریب کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ شری کمار نے ہندی سیوا سمان (2023-24) کے تحت مختلف زمروں میں ملک گیر سطح پر منتخب شدہ اور اس تقریب میں موجود 12 ادیبوں اور اداروں کو ایوارڈز دیے۔ اس کے تحت، درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی تعلیم و تربیت اور ان کی سماجی و اقتصادی ترقی میں نمایاں کردار کے لیے جیا لال آریہ کو 'بابا صاحب امبیڈکر انعام' دیا گیا۔ اس کے تحت انہیں شال، علامتی نشان اور پانچ لاکھ روپے کی انعامی رقم دی گئی۔ تخلیقی تحریر کے ذریعے سماجی ہم آہنگی کو اجاگر کرنے میں نمایاں کردار کے لیے ڈاکٹر شیو نارائن کو 'بی پی منڈل ایوارڈ' دیا گیا۔ اس کے تحت انہیں شال، علامتی نشان اور چار لاکھ روپے کی انعامی رقم دی گئی۔ ناول، شاعری، تنقید وغیرہ میں نمایاں خدمات کے لیے ڈاکٹر مہندر امدھوکر کو 'ناگ ارجن انعام' دیا گیا۔ اس کے تحت انہیں شال، علامتی نشان اور چار لاکھ روپے کی انعامی رقم دی گئی۔ علاقائی کہانی نویسی کے شعبے میں نمایاں خدمات کے لیے رشی کیش سلبھ کو 'پھنیشور ناتھ رینو ایوارڈ' دیا گیا۔ اس کے تحت انہیں شال، علامتی نشان اور چار لاکھ روپے کی انعامی رقم دی گئی۔

ہندی ساہتیہ کی ترقی میں نمایاں خدمات کے لیے مسز وندنا راگ کو 'مہادیوی ورما ایوارڈ' دیا گیا۔ اس کے تحت انہیں شال، علامتی نشان اور ایک لاکھ روپے کی انعامی رقم دی گئی۔ غیر ہندی علاقوں میں ہندی کے فروغ میں نمایاں

خدمات کے لیے ڈاکٹر کے۔ سری نواس راو کو 'بابو گنگا شرن سنگھ ایوارڈ' دیا گیا۔ اس کے تحت انہیں شال، علامتی نشان اور ایک لاکھ روپے کی انعامی رقم دی گئی۔ غیر ہندی علاقوں میں ہندی کے فروغ کے لیے کولکتہ کے بھارتی بھاشا پریشد کو 'ودیا کر کوی ایوارڈ' دیا گیا۔ اس کے تحت ادارے کے نمائندے گھنشیام شکلا کو شال، علامتی نشان اور ایک لاکھ روپے کی انعامی رقم دی گئی۔ متھلانچل کی ثقافت میں کارہائے نمایاں اسمرتی شیش کیرتی نارائن مشرا کو 'ودیا پتی ایوارڈ' دیا گیا۔ اس کے تحت ان کے بیٹے اجے مشرا کو شال، علامتی نشان اور ایک لاکھ روپے کی انعامی رقم دی گئی۔ مگدھ علاقے کی ثقافت پر شاندار تصنیف کے لیے ڈاکٹر کرشن کمار سنگھ کو 'موہن لال مہتو ویوگی ایوارڈ' دیا گیا۔ اس کے تحت انہیں شال، علامتی نشان اور ایک لاکھ روپے کی انعامی رقم دی گئی۔ بھوجپور علاقے کی ثقافت پر شاندار تخلیق کے لیے شری رام توری کو 'بھکھاری ٹھاکر ایوارڈ' دیا گیا۔ اس کے تحت انہیں شال، علامتی نشان اور ایک لاکھ روپے کی انعامی رقم دی گئی۔ میتھلی زبان پر شاندار کام کے لیے ڈاکٹر اندرا کانت جھا کو 'ڈاکٹر گریئرسن ایوارڈ' دیا گیا۔ اس کے تحت انہیں شال، علامتی نشان اور ایک لاکھ روپے کی انعامی رقم دی گئی۔ ہندی زبان و ادب میں نمایاں خدمات کے لیے ڈاکٹر شری بھگوان سنگھ کو 'ڈاکٹر فادر کامل بلکے ایوارڈ' دیا گیا۔ اس کے تحت انہیں شال، علامتی نشان اور ایک لاکھ روپے کی انعامی رقم دی گئی۔ وزیراعلیٰ شری کمار نے ایوارڈز دینے کے بعد تمام انعام یافتگان کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل اور صحت مند زندگی کی دعا کی۔

بہادر گڑھ: ٹی بی کے غیر قانونی گودام میں آگ لگنے سے افراتفری، لاکھوں کا نقصان۔

پولیس کے ورچوئل گواہی اقدام پر ایس سی بی اے کی مخالفت

نئی دہلی: (یواین آئی) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن (ایس سی بی اے) نے پولیس اسٹیشن میں بیٹھ کر عدالت کے سامنے ورچوئل طریقے سے گواہی دینے کی اجازت کو عدالتی عمل کے تقدس کو مجروح کرنے والا عمل قرار دیتے ہوئے اسے فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایس سی بی اے کے صدر وکاس سنگھ اور ایگزیکٹو کمیٹی نے دہلی کے نائب گورنر کی طرف سے 13 اگست کو جاری کی گئی نوٹیفکیشن کو فوری طور پر واپس لینے کی متعلقہ حکام سے درخواست کی ہے۔

اس نوٹیفکیشن کے تحت پولیس اسٹیشنوں میں ویڈیو کانفرنسنگ رومز کو ورچوئل طریقے سے پولیس افسران کی گواہی درج کرانے کی جگہ کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ ایسوسی ایشن نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ اقدام عدالتی آزادی اور انصاف کے منصفانہ نظام کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام نہ صرف عدالتی عمل کے تقدس کو مجروح کرتا ہے بلکہ اس کے سنگین اور دور رس نتائج بھی ہوں گے۔ یہ نوٹیفکیشن نائب گورنر کی طرف سے انڈین سول سکیورٹی کوڈ (بی این ایس ایس) کی دفعہ 265(3) کے تحت جاری کی گئی ہے، جو حکومت کو اجازت دیتی ہے کہ مخصوص مقام پر آڈیو و ویڈیو الیکٹرانک ذرائع سے گواہوں کی جانچ کی جا سکے۔

پرینکا، اکھلیش، اسٹالن، سورین راہل کی یاترا میں شامل ہوں گے

نئی دہلی: (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی کی ووٹ چوری کے خلاف بہار میں جاری ووٹر ادھیکار یاترا میں پارٹی کے سینئر لیڈروں کے ساتھ ہی انڈیا اتحاد کے اکھلیش یادو، ایم کے اسٹالن اور ہیمنت سورین جیسے سرکردہ لیڈران بھی شامل ہوں گے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے ہفتہ کو یہاں کہا کہ مسٹر گاندھی کی یاترا میں پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا، تمل ناڈو کے وزیر اعلی ایم کے اسٹالن، کرناٹک کے وزیر اعلی سدارامیا، اترپردیش کے سابق وزیراعلیٰ اور سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو، جھارکھنڈ کے وزیراعلی ہیمنت سورین، تلنگانہ کے وزیراعلی ریونت ریڈی اور ہماچل پردیش کے وزیراعلی سکھوندر سنگھ سکھو سمیت کئی سرکردہ لیڈران شرکت کریں گے۔ مسٹر کھیڑا نے کہا کہ ووٹر ادھیکار یاترا ووٹ چوری کے خلاف ایک تاریخی تحریک بن گئی ہے، جو نہ صرف بہار بلکہ پورے ملک کے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہی ہے، اس لیے آنے والے ہفتے میں ملک اور کانگریس کے بڑے لیڈر اس یاترا میں شامل ہوں گے۔ غور طلب ہے کہ مسٹر گاندھی 17 اگست کو بہار کے ساسارام سے شروع ہوئی ووٹر ادھیکار یاترا 20 اضلاع کا احاطہ کرتے ہوئے 1300 کلومیٹر چلنے کے بعد یکم ستمبر کو پٹنہ میں ختم ہوگی۔

کشتواڑ سانحہ: سرچ آپریشن مزید تیز، 33 افراد تاحال لاپتہ، ہلاکتوں کی تعداد 65 پہنچی

جموں: (یو این آئی) کشتواڑ کے چسوتی گاؤں میں 14 اگست کو بادل پھٹنے کے بعد آنے والے تباہ کن سیلاب میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 65 ہوگئی ہے جبکہ 33 افراد ابھی تک لاپتہ ہیں۔ حکام کو اندیشہ ہے کہ مزید لاشیں برآمد ہونے کے بعد یہ تعداد اور بڑھ سکتی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق فلیش فلڈ کے ساتھ آنے والے بھاری پتھروں اور ملبے نے سب سے زیادہ تباہی مچائی۔ اُس وقت گاؤں میں موجود درجنوں یاتری کمیونٹی کچن کے قریب جمع تھے کہ اچانک بھاری پتھروں کا ریلا ان پر آپڑا۔ کئی لاشیں بری طرح مسخ حالت میں برآمد ہوئیں۔ ریسکیو آپریشن میں فوج، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف اور دیگر ایجنسیاں مسلسل مصروف ہیں۔ ملبہ ہٹانے کے لیے جے سی بی مشینوں کی مدد لی جا رہی ہے جبکہ کئی مقامات پر شبہ ہے کہ لاشیں زمین کے اندر گہرائی میں دب گئی ہیں۔ کچھ لاشیں ندی کے بہاؤ کے ساتھ نیچے کی طرف سے ملی ہیں۔ ذرائع کے مطابق سونگھنے والے کتوں کو بھی استعمال میں لایا جا رہا ہے لیکن بھاری پتھروں اور گہرے کیچڑ کے باعث تلاش نہایت دشوار ثابت ہو رہی ہے۔ پولیس نے لاپتہ افراد کے لواحقین سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے عزیزوں کی تفصیلات فراہم کریں تاکہ ریکارڈ مرتب کیا جا سکے۔ چونکہ کئی لاشیں ناقابلِ شناخت ہیں، اس لیے ڈی این اے ٹیسٹنگ کا عمل شروع کیا گیا ہے۔ جو لاشیں شناخت ہو سکی ہیں انہیں لواحقین کے حوالے کر کے آخری رسومات ادا کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ حکام نے 23 سے 26 اگست تک مزید بارشوں کی پیش گوئی کے پیش نظر سرچ آپریشن کو مزید تیز کر دیا ہے۔

سی بی آئی نے بینک دھوکہ دہی معاملے میں مفرور شخص کو گرفتار کیا

نئی دہلی: (یو این آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے ایک ایسے شخص کو گرفتار کیا ہے جو بینک فراڈ کے معاملے میں 2007 سے مفرور تھا۔ سی بی آئی نے آج کہا کہ اس نے اپنی تحقیقاتی ٹیم کی مسلسل اور محتاط کوششوں کے نتیجے میں بینک فراڈ کیس میں اشتہاری مجرم دنیش ڈی گہلوت کو گرفتار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گہلوت کے خلاف 2004 میں بینک آف بڑودہ سے دھوکہ دہی کا معاملہ درج کیا گیا تھا۔ ملزمان نے جعلی اور فرضی دستاویزات کے ذریعے ہوم لون کے لیے درخواست دی تھی۔ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ملزم کے خلاف 2007 میں چارج شیٹ دائر کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ملزم کے خلاف کئی غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیے گئے تھے اور بعد میں ممبئی کی ایک خصوصی سی بی آئی عدالت نے اسے اشتہاری مجرم قرار دے دیا۔ افسر نے کہا، ''ملزم دنیش ڈی. گہلوت بار بار اپنی رہائش گاہ بدلتا رہتا تھا۔ اس نے مقامی باشندوں سے اپنی اصلی شناخت چھپا رکھی تھی اور ان کے ساتھ اس کا بہت کم رابطہ تھا، لہذا اسے پکڑنے کی کوششوں میں مزید رکاوٹ پیدا ہوئی۔'' انہوں نے کہا کہ سی بی آئی نے جدید تکنیکی آلات اور شناخت کی نشاندہی کرنے والے ڈیٹا بیس کی مدد سے مفرور ملزم کے ڈیجیٹل فٹ پرنٹ کا بغور تجزیہ کیا گیا تاکہ اس کی موجودہ شناخت اور مقام کا پتہ لگایا جا سکے۔ افسر نے مزید بتایا کہ وسیع پیمانے پر کی گئی تحقیقات اور لوگوں سے پوچھ گچھ کے نتیجے میں سی بی آئی کی ٹیم نے نوئیڈا میں ملزم دنیش ڈی گہلوت کا سراغ لگایا۔ انہوں نے کہا، ''اس کی شناخت کے بعد، ملزم کو گرفتار کیا گیا اور ممبئی کی ایک عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے اسے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔

مونگیر: لکھی سرائے کے پرائمری اسکول چہار دیواری نہ ہونے سے جانوروں کا ڈیرہ بنا ہوا ہے۔

ریاسی اور کٹھوعہ حادثات میں دو ہلاک، آر ایس پورہ میں 20 زخمی

جموں: (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ریاسی اور کٹھوعہ اضلاع میں ہفتہ کی اعلی الصبح بارش سے جڑے الگ الگ واقعات میں دو افراد لقمہ اجل بن گئے جبکہ دو دیگر زخمی ہوئے۔ اسی دوران ضلع جموں کے آر ایس پورہ علاقے میں ایک نجی بس حادثے کا شکار ہوگئی جس میں کم از کم 20 افراد زخمی ہوئے جن میں چند طلبہ بھی شامل ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ ریاسی کے مہور علاقے میں مَلائی نالہ کے نزدیک رات تقریباً ڈھائی بجے ایک ٹرک لینڈ سلائیڈ کی زد میں آ گیا، جس کے نتیجے میں شہباز احمد ساکن گاؤں جملان موقع پر ہی جاں بحق ہوا جبکہ جاوید احمد اور عبدالغنی شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر مقامی لوگوں اور ریسکیو ٹیموں نے اسپتال منتقل کیا۔ دوسرا سانحہ کٹھوعہ ضلع میں پیش آیا، جہاں روی نامی شخص کی کار نالے میں بہہ گئی۔

یہ واقعہ ڈریم لینڈ پارک کے نزدیک پیش آیا جب کار اوورفلو نالے کو عبور کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ اطلاع ملتے ہی ایس ڈی آر ایف اور پولیس کی مشترکہ ٹیم نے کار کو تلاش کر کے ڈرائیور کی لاش برآمد کی۔ دوسری جانب، ہفتہ کو ہی جموں کے آر ایس پورہ علاقے کے ارنیا پل کے نزدیک ایک نجی بس سڑک سے پھسل کر کھیت میں اُلٹ گئی۔ بس جموں شہر کی طرف آ رہی تھی کہ ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو گئی۔ اس حادثے میں 20 مسافر زخمی ہوئے جن میں کچھ طلبہ بھی شامل ہیں۔

زخمیوں کو فوری طور پر نزدیکی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں چار افراد کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ حکام کے مطابق موسمی بارشوں کے باعث زمین کھسکنے اور نالوں میں طغیانی آنے کے خدشات اب بھی برقرار ہیں۔ مقامی انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور ندی نالوں کو عبور کرنے کی کوشش نہ کریں۔

ایل پی جی ٹینکر میں آگ لگنے سے 2 افراد ہلاک، 21 زخمی

ہوشیار پور: (یو این آئی) پنجاب کی ہوشیار پور-جالندھر سڑک پر جمعہ کی دیر رات ایک سڑک حادثے میں ایل پی جی ٹینکر میں آگ لگنے کے باعث دو افراد ہلاک اور 21 دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ حادثے کے بعد منڈیالہ اور آس پاس کے دیہات کے سینکڑوں مشتعل افراد نے ہفتہ کے روز سڑک پر احتجاج کیا اور ہوشیار پور-جالندھر روڈ کے دونوں اطراف گاڑیوں کی آمدورفت تقریباً ساڑھے تین گھنٹے تک معطل رکھی۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ ایل پی جی ٹینکر میں آگ لگنے کے قصورواروں کے خلاف کارروائی کی جائے اور متاثرہ کنبوں کو معاوضہ دیا جائے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ حادثہ جمعہ کی رات تقریباً 10 بجے منڈیالہ اڈہ کے قریب پیش آیا، جب ٹینکر میں آگ لگنے سے دو افراد ہلاک اور 21 دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق آگ تیزی سے پھیلی اور آس پاس کی تقریباً 15 دکانیں اور چار پانچ رہائشی گھر بھی متاثر ہوئے۔ ڈپٹی کمشنر آشیکا جین اور سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ سندیپ جمعہ دیر رات واقعہ کے مقام پر پہنچے، بچاؤ اور امدادی کارروائیوں کا جائزہ لیا۔ آشیکا جین نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ٹینکر میں آگ دوسری گاڑی سے ٹکرانے کے بعد لگی۔ اس واقعہ کو انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے کابینہ وزیر ڈاکٹر رویجوت سنگھ، رکن اسمبلی برہم شنکر جمپا اور آشیکا جین نے متاثرہ کنبوں کے ساتھ ہمدردی ظاہر کی اور یقین دہانی کرائی کہ حکومت اور انتظامیہ ان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ برہم شنکر جمپا نے جائے واقعہ کا دورہ بھی کیا اور یقین دلایا کہ انتظامیہ متاثرین اور ان کے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔

ریاستی حکومت خواتین کی سماجی، مالی اور مجموعی ترقی کے لیے پرعزم ہے: فڑنویس

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ ترقی یافتہ مہاراشٹر 2047 کے مطلوبہ ہدف کو حاصل کرنے کے لئے خواتین کا کردار اور ترقی میں ان کی شراکت لازمی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت خواتین کی سماجی، مالی اور مجموعی ترقی کے لیے پرعزم ہے۔ کانفرنس میں خواتین سے متعلق چیلنجوں اور خدشات پر بات چیت کو ریاست کی پالیسیوں میں شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آزادی اور صنفی مساوات کے حقوق ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے بنائے ہوئے آئین میں درج ہیں۔ کام کی جگہوں یا غیر منظم شعبوں میں صنف کی بنیاد پر امتیازی سلوک کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ تمام شعبوں میں کام کی جگہوں پر خواتین کے ساتھ مردوں کے برابر سلوک کیا جانا چاہیے۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے خواتین کے قومی کمیشن کی چیئرپرسن وجیا راہتکر نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ریاستوں میں ایک اجتماعی نقطہ نظر اپنایا جانا چاہیے۔ کام کی جگہوں یا کسی بھی شعبے میں خواتین سے متعلق چیلنجوں کا مؤثر طریقے سے اجتماعی کوششوں کے ذریعے نمٹا جا سکتا ہے۔ خواتین اور بچوں کی بہبود کی وزیر مملکت دیتی تٹکرے نے خواتین کے حقوق اور تحفظ کے تحفظ کی طرف توجہ مبذول کرائی۔

انتخابات ایمانداری سے ہوں تو مہایوتی جیت نہیں سکتی

ووٹ چوری کے الزامات کے درمیان ادھو ٹھاکرے کا دعویٰ، مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلیٰ نے ہندوستانی ٹیم کو ایشیا کپ میں پاکستان سے کھیلنے کی اجازت دینے پر نریندر مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا

ممبئی: شیوسینا-یو بی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے ہفتہ کے روز دعویٰ کیا کہ اگر انتخابات ایمانداری سے کرائے جائیں تو مہاراشٹر میں بی جے پی کی زیر قیادت مہایوتی اتحاد جیت نہیں سکتا۔ سابق وزیر اعلیٰ نے بھارتی ٹیم کو ایشیا کپ میں پاکستان سے کھیلنے کی اجازت دینے پر نریندر مودی حکومت کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔

مہاراشٹر راجیہ شکشک سینا کے ایک پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے، شیوسینا یو بی ٹی سے منسلک اساتذہ کی یونین سے ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ الیکشن ڈیوٹی میں مصروف اساتذہ کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ووٹ کی چوری نہ ہو۔ اگر انتخابات ایمانداری سے کرائے جائیں تو وہ (مہایوتی اتحاد) نہیں جیت سکتے، خاص طور پر مہاراشٹر میں یہ ممکن نہیں ہوسکتا۔ راہل گاندھی نے بے نقاب کیا ہے کہ انہوں نے کس طرح ووٹ چوری کی ہے۔

انہوں نے بی جے پی کو بے نقاب کر دیا ہے۔

عیاں رہے کہ بی جے پی، شیوسینا اور این سی پی کے اتحاد مہایوتی نے 2024 کے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں 288 میں سے 235 سیٹیں جیت کر زبردست کامیابی حاصل کی۔

دریں اثنا، ادھو ٹھاکرے نے ٹیم انڈیا کو ایشیا کپ میں پاکستان کے ساتھ کھیلنے کی اجازت دینے پر مرکزی حکومت اور بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کو بھی نشانہ بنایا۔

شیوسینا (اتر پردیش) کے سربراہ نے حالیہ احتجاج کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ اچھی بات ہے کہ ہزاروں لوگ ہاتھیوں، کتوں اور کبوتروں کی حفاظت کے لیے سڑکوں پر نکل آئے۔ انہوں نے کہا کہ انسانیت ہونی چاہیے لیکن جب پہلگام میں ہمارے شہری مارے جاتے ہیں، جب ہمارے فوجی مارے جاتے ہیں تو آپ کی انسانیت کہاں جاتی ہے، ہمارے وزیر دفاع نے کہا کہ آپریشن سندور ابھی جاری ہے، وزیر اعظم نے کہا کہ خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے، تو پھر آپ پاکستان کے ساتھ کرکٹ میچ کی اجازت کیسے دے سکتے ہیں۔

این ڈی اے کے نائب صدر کے امیدوار کی حمایت کرنے سے این سی پی ایس پی اور شیوسینا یو بی ٹی کا انکار

ممبئی: این سی پی-ایس پی اور شیوسینا-یو بی ٹی، جو قومی سطح پر اپوزیشن اتحاد کا حصہ ہیں، نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی آئندہ انتخابات میں حکمراں این ڈی اے اتحاد کے نائب صدر کے امیدوار سی پی رادھا کرشنن کی حمایت کرنے کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ این سی پی (ایس پی) کے سربراہ شرد پوار نے کہا ہے کہ ان کی پارٹی رادھا کرشنن کو ووٹ نہیں دے سکتی، وہ جنوری 2024 میں جھارکھنڈ کے گورنر تھے اور ریاست کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو راج بھون سے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے غیر قانونی طریقے سے گرفتار کیا تھا۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے ایم پی سنجے راوت نے فڑنویس پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جنہوں نے شیوسینا کو توڑا (2022 میں) اب نائب صدر کے انتخاب کے لیے ووٹ مانگ رہے ہیں۔ اس سے پہلے فڑنویس نے کہا تھا کہ انہوں نے پوار اور ادھو ٹھاکرے دونوں سے رادھا کرشنن کو ووٹ دینے کی درخواست کی تھی۔

عیاں رہے کہ ہیمنت سورین ایک کیس کا سامنا کر رہے تھے اور وہ جھارکھنڈ راج بھون میں گورنر (رادھا کرشنن) سے ملنے گئے تھے جب کسی نے تمام مرکزی ایجنسیوں جیسے ای ڈی (انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ)، سی بی آئی (سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن) کو بلا لیا تھا اور ان کے افسران نے گورنر کے سامنے وزیر اعلیٰ کو گرفتار کر لیا۔ شرد پوار نے اس واقعہ کو بے مثال قرار دیا۔

بیسٹ ملازم اور اس کے رشتہ داروں سے 72 لاکھ کی ٹھگی

وزیر اعلیٰ کوٹہ سے بینک میں نوکری دلانے کا جھانسہ دینے والے باپ اور بیٹے کی جوڑی کے خلاف مقدمہ

ممبئی: برہن ممبئی الیکٹرک سپلائی اینڈ ٹرانسپورٹ (بیسٹ) کے ایک ریٹائرڈ بس کنڈکٹر اور اس کے رشتہ داروں اور اس کے جاننے والوں کو 72 لاکھ روپے کا دھوکہ دینے کے الزام میں ایک باپ بیٹے کی جوڑی کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ملزمین نے مبینہ طور پر متاثرین کو تھانے میونسپل کارپوریشن اور اسٹیٹ بینک میں چیف منسٹر کوٹہ کے تحت ملازمتیں دینے کا وعدہ کیا تھا۔ جوگیشوری میں میگھواڑی پولیس کے مطابق ملزم تاناجی رام چندر شیلکر اور اس کے بیٹے کشال نے اسی طرح دوسرے بے روزگار لوگوں کو دھوکہ دیا ہے۔ شکایت کنندہ موہن کنڈلک جادھو ستارہ ضلع کے گونڈاولے گاؤں کا رہنے والا ہے اور وہاں زرعی زمین کا مالک ہے۔ جوگیشوری میں مجاس ڈپو میں ایک بیسٹ بس کنڈکٹر کے طور پر کام کرتے ہوئے اس کی ملاقات تاناجی سے ہوئی۔ تاناجی، جو وہاں بس کنڈکٹر کے طور پر ملازم تھے، ان کے قریب ہو گئے اور مارچ 2022 میں جادھو کے بیسٹ سے ریٹائر ہونے کے بعد بھی وہ اکثر ایک دوسرے کے گھر جاتے تھے۔

2022 میں تاناجی نے جادھو سے وعدہ کیا کہ وہ اپنی بیٹی کو اسٹیٹ بینک میں نوکری دلائیں گے اور دعویٰ کیا کہ اس نے بہت سے دوسرے لوگوں کے لیے ایسا کیا ہے۔ تاناجی نے جادھو کو بتایا کہ وہ اکثر لوگوں کو سرکاری اور نیم سرکاری دفاتر میں ملازمتیں دلانے کے لیے وزیر اعلیٰ کوٹہ کا استعمال کرتے تھے، اور کچھ پیسوں کے عوض دوسروں کے لیے بھی ایسا کر سکتے تھے۔ جادھو نے اپنی بیٹی کو نوکری دلانے کے لیے ملزم کو 5 لاکھ روپے دیے، اور جب کچھ دنوں بعد اسے ایک خط موصول ہوا جس میں کہا گیا تھا کہ اس کی بیٹی کو اسٹیٹ بینک میں ایک پوسٹ کے لیے منتخب کیا گیا ہے، جادھو کا تاناجی پر اعتماد مزید گہرا ہو گیا۔ جب جادھو نے اپنے بھائی اور رشتہ داروں کو تاناجی کے بارے میں بتایا تو اس کے بھائی دلیپ نے اپنی بیٹی اور بھانجیوں کے لیے نوکری کی تلاش میں ملزم سے رابطہ کیا۔ جادھو کے خاندان نے آہستہ آہستہ اپنے دیگر رشتہ داروں کو بینک میں نوکری دلانے کے وعدے کے عوض کل 28 لاکھ روپے ادا کئے۔

31 مارچ 2022 سے 23 فروری، 2023 تک، جادھو کے بڑے بھائی، رشتہ دار، دوست اور جاننے والے بھی سرکاری نوکریوں کے وعدے پر اتر آئے اور آخر کار ملزم نے فرضی تقرری خطوط کے بدلے میں 72 لاکھ روپے وصول کر لیے۔

جادھو کو بالآخر اس وقت شک ہوا جب ان کی بیٹی اور بھتیجے اپنے تقرری خطوط میں دیے گئے پتے پر گئے اور وہاں اسٹیٹ بینک کی کوئی شاخ نہیں ملی۔ جب انہوں نے ملزم سے پوچھ گچھ کی تو تاناجی نے سب کو بتایا کہ وہ رقم واپس کر دے گا۔ دھوکہ دہی کا احساس ہونے پر شکایت کنندہ نے میگھواڑی پولیس سے رجوع کیا اور تاناجی اور اس کے بیٹے کے خلاف شکایت درج کرائی۔ پولیس نے دونوں کے خلاف دھوکہ دہی اور غبن کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ "باپ اور بیٹے دونوں کو جلد ہی گرفتار کر لیا جائے گا۔" ابھی تحقیقات جاری ہے۔

پانی کی بالٹی میں گرنے سے 4 سالہ بچی ہلاک

ممبئی: ملاڈ ایسٹ میں اپنے گھر میں ایک چار سالہ بچی اتفاقی طور پر پانی سے بھری بالٹی میں گرنے سے المناک طور پر ہلاک ہوگئی۔ یہ واقعہ گزشتہ روز اس وقت پیش آیا، جب اس کا خاندان محدود سپلائی کے گھنٹوں کے دوران پانی لا رہا تھا۔ اسے فوری طور پر قریبی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ڈنڈوشی پولیس نے حادثاتی موت کا معاملہ درج کر لیا ہے۔ متوفی جس کی شناخت اکریتی یادو کے طور پر ہوئی ہے، اپنے والدین اور دو بہن بھائیوں کے ساتھ ملاڈ ایسٹ کے راجیو گاندھی نگر میں رہتی تھی۔ اس کے والدین یومیہ مزدوری کرتے ہیں۔ پولیس کے مطابق اکریتی ذہنی طور پر معذور تھی۔ واقعے کی صبح اکریتی کے والدین اور رشتہ دار صبح سویرے بیدار ہوئے کہ بالٹیاں، ٹب اور ڈرم پانی سے بھریں۔ کچھ دیر بعد، اکریتی اٹھی، ایک بالٹی کی طرف چلی گئی اور غلطی سے اس میں گر گئی۔ خاندان کے ایک رکن نے دیکھا کہ اس کی ٹانگیں بالٹی سے چپکی ہوئی ہیں اس نے شور مچانا شروع کر دیا۔ اس کے والدین دوڑ کر آئے اور اسے نزدیک کے اسپتال میں لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

راج کے بیٹے امیت ٹھاکرے نے کی آشیش شیلار سے ملاقات

باپ بیٹے کی بی جے پی سے قربت پر مہاراشٹر میں قیاس آرائیاں تیز

ممبئی: بیسٹ کریڈٹ الیکشن میں بری طرح شکست کے بعد ٹھاکرے برادران کا اتحاد ٹوٹ سکتا ہے۔ اس کی قیاس آرائیاں اس وقت تیز ہوئیں جب شکست کے فوراً بعد ایم این ایس کے سربراہ راج ٹھاکرے نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس سے ملاقات کی۔ اب راج ٹھاکرے کے بیٹے اور مہاراشٹر نونرمان ودیارتھی سینا کے صدر امیت ٹھاکرے نے وزیر ثقافت آشیش شیلار سے ملاقات کی۔ تاہم راج ٹھاکرے کی طرح امیت ٹھاکرے نے بھی اس میٹنگ کے بعد پریس کانفرنس کر کے صورتحال کو واضح کیا۔ راج ٹھاکرے کی طرح انہوں نے بھی کہا کہ اس ملاقات کا موضوع مختلف تھا لیکن اس ملاقات نے ریاست کی سیاست میں ایک نئی ہلچل مچا دی ہے۔

سیاسی گلیاروں میں یہ چرچا ہے کہ بیسٹ کریڈٹ سوسائٹی کے انتخابات میں ٹھاکرے برانڈ کی کراری شکست کے بعد راج ٹھاکرے کی دیویندر فڑنویس اور ان کے بیٹے امیت کی آشیش شیلار سے ملاقات بے وجہ نہیں ہے۔ امیت ٹھاکرے نے اپنے بیان میں کہا کہ ہمارے پہلے سے پرانے تعلقات ہیں، اس لیے دونوں کے درمیان صرف ذاتی بات چیت ہوئی، کوئی سیاسی بات چیت نہیں ہوئی ہے۔

راج ٹھاکرے نے یہ بھی واضح کیا کہ جو تنقیدیں کی جا رہی ہیں وہ صرف سیاسی ہیں، کوئی ذاتی تنقید نہیں ہے۔ راج ٹھاکرے کے بیٹے امیت ٹھاکرے نے پریس کانفرنس میں کہا کہ گنیش اتسو 27 تاریخ سے شروع ہو رہا ہے۔ اس سال اس تہوار کو ریاستی تہوار کا درجہ دیا گیا ہے۔ پھر بھی اگر کچھ اسکول اور کالج امتحانات کر رہے ہیں تو ہم نے ان کی منسوخی کا مطالبہ کیا ہے۔ امیت ٹھاکرے نے کہا کہ مختلف وزراء کے پاس جانے کے بجائے وہ خود وزیر ثقافت (آشیش شیلار) سے ملنے آئے ہیں۔ اگر اس نے یہ پہل (ریاستی تہوار) کی ہے تو وہ ہمارے مطالبے پر غور کرے اور اس پر آگے بڑھے۔ کیا شیوسینا-یو بی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے کو گنیش اتسو کے لیے مدعو کیا گیا ہے؟ اس سوال پر امیت ٹھاکرے نے کہا کہ یہ سرپرائز ہوگا۔

الہاس نگر کی سڑکوں پر گڑھوں کا انبار، گنیش اتسو سے قبل سیاست تیز

ڈرائیور اور پیدل چلنے والے روزانہ اپنی جان خطرے میں ڈال کر گزرنے پر مجبور

کلیم شیخ

الہاس نگر: شہر کی سڑکوں کی حالت اتنی خراب ہوگئی ہے کہ اب لوگ طعنے دے رہے ہیں، سڑک میں گڑھے ہیں یا گڑھوں میں سڑک؟ فائیو لائن سے مدھیامک اسپتال، ہیرا گھاٹ ہال، شری رام چوک، گرو گووند اسکول، نہرو چوک، پوئی چوک تک کا پورا راستہ گڑھوں سے بھرا ہوا ہے۔ ڈرائیوروں اور پیدل چلنے والوں کو روزانہ اپنی جان خطرے میں ڈال کر گزرنا پڑتا ہے۔ ڈرون کیمروں کے ذریعے سڑکوں کی ابتر حالت سامنے آنے کے بعد شہریوں میں غم و غصہ مزید بڑھ گیا ہے۔ گنیش اتسو کے پیش نظر میونسپل کمشنر منیشا اوالے نے دعویٰ کیا تھا کہ بپا کی آمد سے پہلے گڑھے بھر جائیں گے۔ لیکن اب تہوار میں چند ہی دن باقی رہ گئے ہیں اور صورتحال جوں کی توں ہے۔ شہریوں کو لگتا ہے کہ اس بار گنپتی بپا جھٹکوں کے ساتھ پہنچیں گے۔

یہاں مہایوتی کی شیو سینا (شندے دھڑے)، آر پی آئی اور بی جے پی کی حمایت کے ساتھ، ایم ایل اے کمار ایلانی نے ایک پریس کانفرنس میں شہر کے گڑھوں اور دیگر مسائل کو لے کر میونسپل کارپوریشن کے خلاف سخت احتجاج کرنے کا اعلان کیا تھا۔ شہریوں کو امید تھی کہ ایم ایل اے اب واقعی شہر کے مفاد میں قدم اٹھائیں گے۔ لیکن میونسپل کارپوریشن کی یقین دہانی کے بعد یہ احتجاج ٹھنڈا پڑ گیا اور یہ کال بھی کھوکھلی ثابت ہوئی۔ شیوسینا شندے دھڑے کے سٹی چیف نے کمشنر پر 3 فیصد کمیشن لینے کا الزام لگایا تھا، اس کے باوجود نہ تو کوئی کارروائی ہوئی اور نہ ہی سڑکوں کا کوئی مستقل حل ہوسکا۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ سڑکوں کی مرمت پر کروڑوں روپے خرچ کر کے دکھائے جاتے ہیں لیکن چند روز میں وہی گڑھے دوبارہ نظر آ جاتے ہیں۔ اب بپا کی آمد سے قبل شہریوں کا صرف یہی مطالبہ ہے کہ میونسپل کارپوریشن جلد از جلد ان گڑھوں کا مستقل حل نکالے ورنہ یہ مسئلہ ہر تہوار اور ہر بارش کے موسم میں لوگوں کی جانیں لیتا رہے گا۔

وسئی: سیلاب کی وجہ سے ہوئے حادثات میں تین افراد کی موت

وسئی: وسئی ویرار علاقے میں بدھ اور جمعرات کو شدید بارش کی وجہ سے پانی بھر جانے کی وجہ سے الگ الگ واقعات میں تین لوگوں کی موت ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ دو افراد ڈوب گئے جبکہ تیسرا شخص بجلی کے تار کے رابطے میں آنے کے بعد جاں بحق ہوگیا۔ اس طرح وسئی ویرار میں پانی بھر جانے کی وجہ سے حادثات میں تین افراد کی موت ہوگئی۔

پہلا واقعہ بدھ کو اس وقت پیش آیا جب 60 سالہ لیلا بائی روہام نامی خاتون پھسل کر 6 فٹ گہرے پانی میں جا گری۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ اس کے پڑوسیوں نے اسے بروقت بچا لیا، لیکن پانی بھر جانے کی وجہ سے اسے فوری طور پر اسپتال لے جانا ممکن نہیں تھا اور بعد میں اسے وسئی کے گولڈن پارک اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ دوسرا واقعہ جمعرات کو پیش آیا جب 55 سالہ سیکورٹی گارڈ راجیش تیواری نالا سوپارہ مغرب میں ڈی مارٹ کے قریب سیلاب کے پانی میں تیرتا ہوا پایا گیا۔ اسے قریبی اسپتال لے جایا گیا جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ تیواری بدھ کو رات کی ڈیوٹی کے لیے گئے تھے لیکن اگلی صبح واپس نہیں آئے، جس کے بعد اس کے اہل خانہ نے پولیس سے رابطہ کیا اور گمشدہ شخص کی شکایت درج کرائی۔ جس کے بعد پولیس نے سرچ آپریشن شروع کیا اور جمعرات کو اس کی لاش برآمد کی۔

تیسرا واقعہ جمعرات کو وسئی مشرق میں پیلہار میں پیش آیا جب ایک مزدور، ونود یادو، 35 سال، کھڑا پانی میں بجلی کے تار کے رابطے میں آنے کے بعد کرنٹ لگنے سے ہلاک ہوگیا۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ بجلی کی سپلائی فوری طور پر منقطع کر دی گئی لیکن وہ بچ نہیں سکا۔

کسان خودکشی نہ کریں، اجیت پوار کی درخواست پر کانگریس چراغ پا

ریاستی حکومت پر کسانوں کی پرواہ نہ کرنے اور کاشتکاری کے لیے ضروری بیج، کھاد اور ڈیزل کو مہنگا کرنے کا الزام

ممبئی: نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کسانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ خودکشی جیسا قدم نہ اٹھائیں۔ حکومت مختلف طریقوں سے ان کی مدد کر رہی ہے۔ جہاں تک قرض معافی کا تعلق ہے، وقت آنے پر یہ بھی کیا جائے گا۔ دوسری طرف کانگریس نے اس پر حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ریاستی صدر ہرش وردھن سپکل نے کہا کہ ریاست میں روزانہ اوسطاً چھ کسان خودکشی کر رہے ہیں۔ ریاستی حکومت کو اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار ریاست کے دورے پر ہیں۔ گزشتہ روز اہلیا نگر میں کسانوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خودکشی کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ ہماری مہایوتی حکومت مختلف طریقوں سے آپ لوگوں کی مدد کر رہی ہے۔ تقریباً 20 ہزار کروڑ روپے کے بجلی کے بلوں کو معاف کر دیا گیا ہے۔ اس وقت لاڈلی بہن یوجنا کے تحت 45000 کروڑ روپے تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ اس میں بڑی تعداد میں کسان خاندان بھی شامل ہیں۔ شدید بارشوں سے فصلوں کو پہنچنے والے نقصان کا پنچ نامہ کیا جا رہا ہے۔ میں کسانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ خودکشی جیسا قدم نہ اٹھائیں۔

مہاراشٹر کانگریس کے صدر ہرش وردھن سپکل نے کہا کہ یہ حکومت کسان کی خودکشی جیسے سنگین معاملے کو لے کر بالکل سنجیدہ نہیں ہے۔ ریاستی حکومت نہ صرف گینڈے کی طرح موٹی کھال والی ہے بلکہ اندھی، گونگی اور بہری بھی ہے۔ یہ حکومت کرپشن کے منہ میں کسانوں کا درد نہیں دیکھ سکتی۔ بی جے پی مخلوط حکومت کسان مخالف ہے۔ انہوں نے بتایا کہ احمد نگر ضلع کے نیوا سا تعلقہ کے ایک کسان بابا صاحب سبھاش سرودے نے قرض کے بوجھ سے تنگ آ کر خودکشی کر لی۔ خودکشی کرنے سے پہلے اپنے موبائل پر بنائے گئے ویڈیو میں سرودے نے کہا ہے کہ وہ اس امید پر جی رہے تھے کہ قرض معافی کے بعد وہ قرض سے آزاد ہو جائیں گے، اس حکومت میں غریب کسان کے لیے کچھ نہیں ہے، اس لیے مجھے خودکشی کرنی پڑی۔ سپکل نے کہا کہ سرودے جیسے کسان ہر روز اپنی جان گنوا رہے ہیں۔ اپنے والدین کی مدد کی امید پر زندگی گزارنے والا غریب کسان حکومت کی دھوکہ دہی سے مایوس ہو چکا ہے۔ بی جے پی حکومت نے کاشتکاری کے لیے ضروری بیج، کھاد اور ڈیزل کو مہنگا کر دیا ہے۔ فصل کی مناسب قیمت نہیں ملتی، قدرت بھی ساتھ نہیں دیتی۔ انہوں نے بھی کسانوں سے اپیل کی کہ وہ خودکشی نہ کریں۔

لوکل میں خواتین مسافروں سے بدسلوکی، پولیس کانسٹیبل حراست میں

ممبئی: ممبئی لوکل ٹرین کے لیڈیز کوچ کے اندر نشے کی حالت میں خواتین مسافروں کے ساتھ بدسلوکی کے الزام میں ایک پولیس کانسٹیبل کو حراست میں لیا گیا ہے۔ یہ پریشان کن واقعہ ہفتہ کی سہ پہر بوریولی-وسئی سست رفتار لوکل ٹرین میں پیش آیا۔ کانسٹیبل، جس کی شناخت امول کشور سپکالے کے طور پر کی گئی ہے، فی الحال میرا بھائیندر اور وسئی ویرار پولیس کمشنریٹ میں تعینات ہے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ سپکالے اپنی سرکاری خاکی وردی پہنے میرا روڈ اسٹیشن پر خواتین کے ڈبے میں داخل ہوئے۔ کئی خواتین نے ان پر ٹکٹ چیک کرنے کا بہانہ کرتے ہوئے جان بوجھ کر پیچھے سے چھونے کا الزام لگایا۔ ایک خاتون نے ایک ویڈیو ریکارڈ کی جس میں وہ دوسرے مسافروں کو نامناسب انداز میں گھورتے ہوئے دیکھا گیا۔ جب سپکالے نے دیکھا کہ اس کا ویڈیو بنایا جا رہا ہے، تو مبینہ طور پر اس نے جارحانہ انداز اختیار کیا اور کچھ خواتین سے فون چھین کر اپنے رویے کو ریکارڈ سے ہٹانے کی کوشش کی۔

انجمنِ اسلام کے کالسیکر ٹیکنیکل کیمپس کو تعلیمی خودمختاری (Academic Autonomy) عطا

تعلیمی بہتری کی جانب ایک اہم قدم

انجمنِ اسلام کے NAAC سے منظور شدہ کالسیکر ٹیکنیکل کیمپس (AIKTC) کو یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (UGC)، نئی دہلی کی جانب سے باضابطہ طور پر تعلیمی خودمختار درجہ (Autonomy) عطا کیا گیا ہے۔ جو تعلیمی جدت اور عالمی مسابقت کی کوششوں میں ایک تاریخی سنگِ میل ہے۔ AIKTC، جو ممبئی یونیورسٹی سے منسلک ہے، انجینئرنگ، فارماسیوٹیکل اور آرکیٹیکچر جیسے شعبوں میں تعلیم فراہم کرنے والا نوی ممبئی کے علاقے کا ایک معتبر ادارہ ہے۔

یہ خودمختاری کالسیکر ٹیکنیکل کیمپس کے انجینئرنگ اور فارمیسی کے دونوں شعبوں کو فراہم کی گئی ہے۔ صنعت سے ہم آہنگ نصاب تیار کرنے، جدید تدریسی طریقے اپنانے اور متحرک جانچ کے نظام کو نافذ کرنے کے لیے یہ خودمختاری مفید ثابت ہونے والی ہے۔ اس قابلِ ذکر کامیابی کو حاصل کرنے میں انجمنِ اسلام کے صدر ڈاکٹر ظہیر آئی۔ قاضی (پدم شری 2024)، انجمن کے نوی ممبئی بورڈ کے ایگزیکٹو صدر جناب برہان حارث، کیمپس ڈائریکٹر ڈاکٹر رمجان کھاٹک، انجینئرنگ شعبہ کے ڈین ڈاکٹر راجندر مگر، فارمیسی شعبہ کے ڈین ڈاکٹر شارق سید اور تمام شعبہ جات کے سربراہان کا قیمتی حصہ رہا ہے۔ ایسی مضبوط قیادت کی رہنمائی میں تمام اساتذہ اور عملے کی محنت کے سبب ادارے نے یہ شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔

خودمختاری کی بدولت AIKTC اب زیادہ بامعنی، لچکدار اور مہارت پر مبنی نصاب کے ساتھ ساتھ نئی تعلیمی پالیسی 2020 (NEP 2020) کے مطابق نصاب پیش کرنے کے لیے تیار ہے۔ ایسے نصاب طلبہ کو اُبھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور عالمی معیار کے ساتھ ہم آہنگ ہونے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ یہ مرحلہ معیاری تعلیمی تجربے، بڑھتے ہوئے تحقیقی مواقع اور مضبوط صنعتی شراکت داری کی ضمانت دیتا ہے، جس کے سبب طلبہ، اساتذہ اور سماج کو اس کا بڑا فائدہ پہنچنے والا ہے۔

تھانے میں عرس اعلیٰحضرت و 15 سو سالہ جشن میلاد النبیؐ کا پروگرام

انوار الحق خان

تھانے: ''اعلیٰحضرت کسی کرامات کا نام نہیں بلکہ استقامت، جرات، دلیری کا نام ہے''۔ اسطرح کا اظہار خیال تھانے کے سنی سرکل کی اشرفیہ مسجد میں بلغاریہ سے تشریف لائے معروف عالم دین مولانا ڈاکٹر انوار احمد بغدادی نے کیا۔ انہوں نے کہا آج قوم کرامات تلاش کرنے میں لگی ہوئی لیکن یہ معلوم ہونا چاہیے کہ کرامات کا ظہور ہمیشہ نہیں ہوتا۔ آج ایمان مضبوط کرنے، استقامت اور دلیری پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر یہاں 15 سو سالہ جشن عید میلاد النبی کے موقع پر کئے جانے والے کام و پروگراموں کا افتتاح علمائے کرام کے ہاتھوں کیا گیا۔

تھانے کے رابوڑی میں عرس اعلیٰحضرت کے موقع پر مولانا انوار احمد بغدادی نے کہا کہ آج علم حاصل کرنے وایمان کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ اعلیٰحضر کے دور میں جس طرح کے فتنے پنپ رہے تھے اور دور دوراں تھا اسی طرح کا دور آج بھی ہے اور اسی طرح کے مسائل ہمارے سامنے درپیش ہیں، ایسے میں امام احمد رضا کی قلم اور انکی ہدایات آج بھی ہمارے لئے مشعل راہ بن سکتے ہیں، ضرورت ہے ہمیں انھیں پڑھنے کی اور ان کی باتوں پر عمل کرنے کی۔

اس دوران پروگرام کے آرگنائزر ڈاکٹر اصغر مقادم نے کہا کہ آج یہاں دو پروگرام تھے اعلیٰحضرت کا عرس اور جشن 15 سو سالہ عید میلاد النبی کے پروگرام کا آغاز جس میں گلوبل درود شریف کا پروگرام بنایا گیا ہے اور اسے اسکینر کے ذریعہ درج کرایا جائے گا، ساتھ ہی سنی دعوت اسلامی کی جانب سے اسکالر شپ کی رقم، تعلیمی قرض، جاب فیئر، عطیہ خون جیسے دیگر فلاحی پروگرام و کار خیر انجام دیے جائیں گے۔

اس موقع پر مولانا سید تفضیل اشرف، ڈاکٹر اصغر مقادم، مولانا صغیر مقادم، مولانا ذوالفقار، مولانا سلیم نوری، مولانا ق عرفان، حافظ نسیم، قاری طارق انجی، مولانا جمیل قادری، اکبر مقادم، نثار صیفی، معین مقادم، مقبر چودھری، مبین ملا، عمار سید، وجہل خان، شاہ رخ خان و دیگر موجود تھے۔

کشی نگر ایکسپریس کے کوڑے دان سے 7 سالہ بچی کی لاش برآمد

ممبئی: ایک پریشان کن واقعہ میں ہفتہ کو کشی نگر ایکسپریس (ٹرین نمبر 22537) کے اے سی کوچ بی 2 کے باتھ روم میں ایک 7-8 سال کی لڑکی کی لاش کوڑے دان میں ملی۔ یہ واقعہ صبح ایک بجے کے قریب سامنے آیا۔ اطلاع کے مطابق، ٹرین، جو بعد میں کاشی ایکسپریس (15017) کے طور پر روانہ ہوئی، ممبئی کے لوک مانیہ تلک ٹرمینس پر صفائی کی گئی جب صفائی کے عملے کو یہ لاش ملی۔ حکام کو فوری طور پر رات کے 1:50 بجے مطلع کیا گیا اور حکام فی الحال واقعے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

گنیش اتسو کے پیش نظر خصوصی بس اور ٹرین سروس کا آغاز

ممبئی: جیسے ہی گنیش چترتھی قریب آ رہی ہے، 27 اگست سے، مودی ایکسپریس نامی ایک خصوصی ٹرین ممبئی سے کوکن کے لیے شروع کی گئی ہے تاکہ عقیدت مندوں اور خاندانوں کے لیے تہوار کے سفر کو آسان بنایا جا سکے۔ یہ ٹرین آج 23 اگست کو شروع ہوئی، جس نے گنیش چترتھی کے تہوار کے رش کے دوران انتہائی ضروری سفری حل فراہم کیا۔ ایک مقامی مسافر نے اپنا تجربہ بتاتے ہوئے کہا کہ ہم مودی ایکسپریس میں ٹرین میں سفر کر رہے ہیں، دراصل، ہم ٹکٹوں کے لیے ویٹنگ لسٹ میں ہوتے تھے، ہمیں ٹکٹ نہیں ملتا تھا، لیکن اس نئی ٹرین کے کھلنے سے آج ہمیں دو دن میں ٹکٹ مل گئے۔ گنپتی چترتھی سے متعلق دیگر خبروں میں، جیسے جیسے گنیش اتسو قریب آ رہا ہے، ممبئی، تھانے اور پالگھر میں رہنے والے ہزاروں کوکن کے شہری اپنے آبائی شہروں کو واپس جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کو اس کی خصوصی فیسٹیول بس خدمات کے لیے زبردست ردعمل ملا ہے۔ مہاراشٹر کے ٹرانسپورٹ کے وزیر اور ایم ایس آر ٹی سی کے چیئرمین پرتاپ سرنائک نے اعلان کیا کہ تہوار کے دوران ترتیب دی گئی تمام 5103 اضافی بسیں، بشمول گروپ بکنگ کے لیے ریزرو 4479 بسیں، پوری طرح بک ہو چکی ہیں۔ یہ اضافی بسیں 5200 خصوصی خدمات کے بڑے بیڑے کا حصہ ہیں جن کا منصوبہ 23 اگست سے 7 ستمبر کے درمیان گنیش اتسو کے دوران بڑھتی ہوئی سفری مانگ کو پورا کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔

سائبر فراڈ کیلئے 7 ہزار روپے میں خریدے گئے بینک اکاؤنٹس

کاندیولی پولیس کی کارروائی میں ایک خاتون سمیت 12 ملزمین گرفتار، ملک بھر میں 61 کروڑ روپے کے فراڈ کا الزام

ممبئی: کرائم برانچ یونٹ-2 نے کاندیولی میں واقع ڈی جی سرج کنسلٹنگ اور پرائیویٹ لاجسٹک پرائیویٹ لمیٹڈ نامی بوگس کمپنیوں کے دفاتر پر چھاپہ مار کر سائبر فراڈ کے ایک بڑے ریکیٹ کا پردہ فاش کیا ہے۔ یہاں غریبوں کو 7-8 ہزار روپے کے عوض بینک کھاتہ کھلوایا گیا اور ان کے اے ٹی ایم کارڈ، پاس بک اور ڈیبٹ کارڈ چھین لیے گئے۔ بعد میں انہیں سائبر فراڈ کرنے والوں کے حوالے کر دیا گیا۔ جعلساز کال کر کے لوگوں کے نام پر بینک اکاؤنٹس کھولتے تھے اور ان کے ڈیبٹ کارڈ اور اس کے پن نمبر بیرون ملک بیٹھے گینگ کو بھیج دیتے تھے۔ کھاتہ داروں کو 7-8 ہزار روپے دیے گئے۔ چھاپے کے دوران پولیس کو بہت سی چیک بک، پاس بک اور سیونگ اور کرنٹ اکاؤنٹس کے ای میل اکاؤنٹس ملے، جو سائبر فراڈ میں استعمال ہوتے تھے۔ ڈی سی پی راج تلک روشن کے مطابق کارروائی میں ایک خاتون سمیت 12 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کے دفتر سے 2 لیپ ٹاپ، ایک پرنٹر، 25 موبائل فون، 25 پاس بک، 30 چیک بک، 46 اے ٹی ایم سوائپ مشینیں اور 104 سم کارڈ برآمد ہوئے ہیں۔ سینئر پی آئی دلیپ تیجنکر نے جانچ میں پایا کہ لیپ ٹاپ میں 943 بینک کھاتوں کا ڈیٹا ملا ہے، جن میں سے 181 اکاؤنٹس سائبر فراڈ کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔ ان اکاؤنٹس میں آن لائن شاپنگ، شیئر ٹریڈنگ اور ڈیجیٹل گرفتاری کے ذریعے فراڈ کی رقم جمع کی گئی۔

ملک بھر سے سائبر ہیلپ لائن نمبر 1930 پر اس ریکٹ سے متعلق 339 شکایات موصول ہوئی تھیں جن میں سے 16 ممبئی سے تھیں۔ ممبئی میں اب تک 14 معاملے درج کیے گئے ہیں۔

ہمیں ذاتی کردار، باہمی اتحاد اور ایک دوسرا کا معاون بن کر کام کرنا ہے

تحفظ مدارس جمعیۃ علماء ضلع مظفرنگر کے زیر اہتمام مشاورتی اجلاس کا انعقاد

مظفرنگر /دیوبند (عارف عثمانی) تحفظ مدارس جمعیۃ علماء ضلع مظفرنگر کے زیر اہتمام کھتولی کے گلیکسی بنکٹ ہال میں مدارس کے ذمہ دار لوگوں کا مشاورتی اجلاس کا انعقاد عمل میں آیا، قاری شعیب عالم کی تلاوت کلام پاک اور حافظ فرحان کی نعت پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا، نمائندہ اجلاس کی صدارت تحفظ مدارس کمیٹی کے ضلع کنوینر مفتی محمد اقبال تیوڑہ نے کی، جبکہ نظامت کے فرائض معاون ضلع کنوینر مفتی عبدالقادر قاسمی نے انجام دیئے۔ مہمان خصوصی کے طور پر تحفظ مدارس جمعیۃ علماء مغربی اترپردیش کے کنوینر مولانا محمد موسیٰ قاسمی نے شرکت کی۔ اس موقع پر اجلاس کے اغراض و مقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے مولانا محمد موسیٰ قاسمی نے کہا کہ یہ مدارس صرف تعلیمی ادارے نہیں ہیں بلکہ دین کے اصل محافظ اور قلعے ہیں، ان کا تحفظ اسلام کی بقاء کا ضامن ہے، انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء

ہند کے صدر مولانا سید محمود اسعد مدنی نے ملک گیر سطح پر ایک مؤثر اور مربوط جائزہ کمیٹی تشکیل دی ہے جو مدارس کو درپیش حالیہ مسائل اور چیلنجز کا ہر ممکنہ تدارک کرے گی۔ انہوں نے ذمہ داران مدارس اور ارکین جمعیۃ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں ذاتی کردار، باہمی اتحاد اور ایک دوسرا کا معاون بن کر کام کرنا ہے، مدرسوں میں دستاویزات اور قانونی تکمیل، حساب وکتاب میں شفافیت، طلباء کے حقوق، تعلیمی اور انتظامی امور میں اعلی معیار، دستاویزات کا رکارڈ محفوظ، ادارے میں صفائی ستھرائی کا خیال جیسے اہم امور پر خصوصی توجہ دینی ہے۔ ضلع صدر جمعیۃ علما مظفرنگر مفتی بن یامین قاسمی نے کہا کہ مدارس کے بیرونی نظام کی درستگی کے ساتھ ساتھ اندرونی نظام کو بھی درست کرنا ہے۔ ضلع جنرل سکریٹری قاری ذاکر حسین نے کہا کہ حکومت اور میڈیا کے پروپیگنڈا سے مدارس کی شبیہ اور اس کے شاندار کردار کو خراب کرنے کی کوشش کی جارہی ہیں جس کو کسی قیمت پر کامیاب نہیں ہونے دیا جائیگا۔ نائب صدر جمعیۃ علما مغربی اترپردیش حافظ محمد فرقان اسعدی نے کہا کہ مدارس اسلامیہ نے آزادی کی لڑائی اور انگریزوں کے خلاف سیاسی وانقلابی جدوجہد میں اہم کردار ادا کیا۔ جدید تقاضوں کے مدنظر بھی مدارس ملک اور ملت کی خدمات انجام دے رہے ہیں، مفتی محمد اقبال تیوڑہ نے اس دور میں بھی مدارس اسلامیہ کا کردار ملت اسلامیہ کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ مولانا سید سعد خانجہانپوری نے کہا کہ مدارس کا بنیادی مقصد قرآن وحدیث فقہ تفسیر کی تعلیم کو فروغ دینا ہے، مدرسوں کا تحفظ اسلام کا تحفظ ہے۔ اس موقع پر معاون کنوینز مفتی عبد القادر قاسمی، مولانا احسان الحق قاسمی، ضلع نائب صدر مولانا محمد ارشد میراپور، مولانا سلیم احمد مولانا مہتاب جولی نے اجلاس کو خطاب کیا۔ پروگرام میں ڈاکٹر جمال الدین قاسمی، مفتی نسیم احمد، مفتی عبدالقادر، مولانا سلیم احمد، مفتی بلال احمد، مولانا محمد ارشد، قاری محمد جعفر کھڈا، قاری محمد عمران نیرانہ، مولانا محمد عمران چھتیلہ، مولانا محمد گلزار قاسمی، مولانا لقمان احمد جانسٹھ، وغیرہ شریک رہے۔

بارش کے سبب بوسیدہ مکان منہدم

گرتی چھت اور دیواروں سے سوتے ہوئے لوگوں نے بھاگ کر جان بچائی

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے قریبی گاؤں فلودارحمت پور میں شدید بارش کے سبب ایک مزدور کا مکان منہدم ہوگیا۔ رات کو تقریباً 2/بجے رونما ہونے والے اس حادثہ سے گھر کے مکینوں نے بھاگ کر اپنی جان بچالی۔ تفصیل کے مطابق گذشتہ دیر رات تقریباً 2/بجے سونوکشیپ ولد رام سنگھ اپنی اہلیہ اور دو بچوں کے ساتھ مکان میں سو رہے تھے کہ اسی درمیان سونو کی آنکھ کھل گئی اور وہ اپنی اہلیہ اور دونوں بچوں کو لے کر باہر نکل گیا، سونو کا کہنا ہے کہ گرتے مکان سے انہوں نے بمشکل اپنی اور اپنے بچوں کی جان بچائی۔ محنت مزدوری کر کے اپنے اہل خانہ کا گزربسر کرنے والے سونو کے پاس یہی ایک مکان تھا جو کافی عرصہ سے بوسیدہ حالت میں تھا؛ لیکن مسلسل برسات اور بارشیں ہونے کی وجہ سے بوسیدہ مکان منہدم ہوجانے کے بعد سونو اور اس کا خاندان بے گھر ہوگیا ہے، سونو نے حکومت اور انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ سرکاری کوٹہ سے اس کو نیا مکان تعمیر کر کے دیا جائے۔

سپریم کورٹ کی مداخلت پر حاجی اقبال اور ان کے خاندان کی فوری رہائی کا حکم

عدالت عظمیٰ کی گائڈ لائن کے بغیر آئندہ کوئی مقدمہ درج نہیں ہوگا: سپریم کورٹ

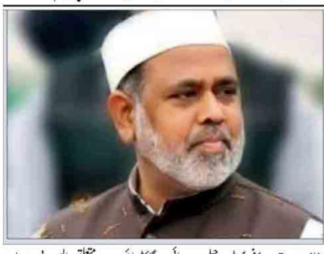

دیوبند (عارف عثمانی) سابق ایم ایل سی حاجی اقبال اور ان کے اہل خانہ کو کئی برس کے بعد سپریم کورٹ سے بڑی راحت ملی ہے۔ ان کے وکیل سنجے ورما کے مطابق سپریم کورٹ حاجی اقبال اور ان کے اہل خانہ کے کیس کی سماعت کرتے ہوئے فوری طور پر رہا کئے جانے کے احکامات دیئے ہیں اور پولیس انتظامیہ کو ہدایت دی ہے کہ اب سپریم کورٹ کی گائڈ لائن کے بغیر کوئی بھی نیا مقدمہ درج نہیں ہوگا۔ سنجے ورما ایڈوکیٹ نے بتایا کہ حاجی اقبال اور ان کے خاندان کے مقدمہ سے متعلق آج عدالت عظمیٰ میں اہم سماعت کی گئی۔ عدالت عظمیٰ نے مقدمہ کی سماعت کرتے ہوئے حاجی اقبال اور ان کے خاندان کو بڑی راحت دی ہے، اور تمام مقدمات میں ضمانت دیتے ہوئے فوری طور پر جیل سے رہائی کا حکم دیا ہے، جب سپریم کورٹ کی جانب سے مذکورہ مقدمات میں سابق ایم ایل سی اور ان کے خاندان کی فوری رہائی اور عدالت عظمیٰ کی گائڈ لائن سے متعلق ایس پی دیہات ساگر جین سے بات کی گئی ہے تو انہوں نے بتایا کہ انہیں ضمانت دیئے جانے سے متعلق کوئی علم نہیں۔

بھائیلہ ریلوے پھاٹک کو دو پہیہ گاڑیوں کے لیے کھولا جائے

ویاپار منڈل اور ریلوے روڈ کے دکانداروں نے ایس ڈی ایم کو دیا میمورنڈم

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند بھائیلہ ریلوے کراسنگ پر اوور برج کی تعمیر کی وجہ سے ریلوے پھاٹک مکمل طور پر بند ہوگیا ہے، جس کی وجہ سے دکانداروں اور عام لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ہفتہ کو تاجروں نے ایس ڈی ایم کو ایک میمورنڈم پیش کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ ریلوے پھاٹک کو دو پہیہ گاڑیوں اور پیدل چلنے والوں کے لیے کھول دیا جائے۔ نگر ادیوگ ویاپر منڈل کے صدر منوج سنگھل، جنرل سکریٹری اسحاق بالے خان اور کیرانہ ایسوسی ایشن کے صدر راجیش گپتا کی قیادت میں بڑی تعداد میں تاجر سب ڈویژنل

مجسٹریٹ کے دفتر پہنچے اور ایس ڈی ایم یوراج سنگھ کو میمورنڈم سونپا۔ ان کا کہنا تھا کہ بھائیلہ ریلوے پھاٹک پر اوور برج کی تعمیر کے کام کی وجہ سے پھاٹک پر آمد ورفت مکمل طور پر بند ہوگئی ہے۔ جس کی وجہ سے علاقے کے دیہاتوں سے آنے والے لوگوں کو منڈی تک پہنچنے کے لیے طویل فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے۔ اس مسئلے کو حل کیا جائے اور گیٹ کو کم از کم پیدل چلنے والوں اور دو پہیوں والوں کے لیے کھول دیا جائے۔ میمورنڈم میں بازار میں رکشوں کا داخلہ بند کرنے، بازاروں میں ای رکشوں کی وجہ سے ہونے والے جام سے نجات دلانے اور رات 10 بجے کے بعد بینکوئٹ ہال میں اونچی آواز میں ڈی جے بجانے پر پابندی لگانے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ میمورنڈم دینے والوں میں گرجوت سنگھ سیٹھی، پونیت اگروال، نکھل گرگ، نتن گرگ اور بھورے خان وغیرہ شامل تھے۔ دوسری طرف بھائیلہ روڈ کے دکانداروں نے ایس ڈی ایم کو ایک میمورنڈم دے کر مطالبہ کیا ہے کہ عوامی مفاد میں ریلوے پھاٹک کو دو پہیہ گاڑیوں اور پیدل چلنے والوں کے لیے کھولا جائے۔

اختر موہانی اپنے شعری مجموعہ شبستاں کی روشنی میں

معید رہبر لکھنوی
9889371674

گذشتہ صدی نے دنیائے ادب کو بہت کچھ دیا اور اس صدی میں بہت سے ستارے ابھرے اور اپنی چمک چھوڑ کر غروب ہوگئے لیکن وہ اپنے اشعار کی چمک سے ہمیشہ اپنے قارئین کے اذہان میں منور رہیں گے۔ اسی طرز کے ایک معروف شاعر اختر موہانی جن کا اصل نام صادق حسین انصاری ہے ان کی پیدائش 1938 میں ہوئی جنہوں نے موہان اور بریلی میں تعلیم حاصل کی اور 1960 میں لکھیم پور پالیا یوپی میں پوسٹ ماسٹر کے عہدے پر تقرر ہوئے جن کی اولادوں میں دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں

ایک بیٹے لکھنؤ میں ای این ٹی اسپیشلسٹ ہیں جنہیں ڈاکٹر رہبر انصاری کے نام سے جانا جاتا ہے اور جہاں لوگ آج کی ترقی یافتہ دور میں من مانی فیس وصول کرتے ہیں اور عوام الناس کی پہنچ سے دور رہتے ہیں وہیں ڈاکٹر رہبر انصاری بہت کم فیس میں لوگوں کی خدمت انجام دے رہے ہیں اور شاید یہی سبب ہے کہ ان کے کلینک پر لوگوں کا تانتا لگا رہتا ہے۔

مریض مطمئن ہو کر جاتے ہیں یہ شاید ان کے والد اختر موہانی کی تربیت کا اثر ہے اور ان کی دعاؤں کا ثمرہ ہے۔ ہم بات کر رہے تھے اختر موہانی کی جو کہ 4 مارچ 1994 کو اس دار فانی سے کوچ کر گئے لیکن ان کے لائق فرزندوں نے ان کی ادبی تخلیقات کو نہ صرف سنبھال کر رکھا بلکہ اپنے ذاتی خرچ سے زیور طبع سے آراستہ بھی کیا

اختر موہانی کا شعری مجموعہ شبستاں راقم الحروف کو ڈاکٹر رہبر انصاری نے پیش کیا اور کہا آپ اس کو پڑھ کر اپنے تاثرات کا اظہار ضرور کریں۔

آیئے پھر بات کرتے ہیں مرحوم اختر موہانی کے شعری مجموعہ شبستاں کے حوالے سے اس کتاب کو ایم آر پبلکیشن دہلی نے 2019 میں شائع کیا ہے۔ اور کتاب کے عقبہ صفحہ پر معروف شاعر وادیب طارق منظور کا اظہار خیال ہے جو کہ اختر موہانی کی شخصیت اور شاعری کے حوالے سے تحریر ہے وہ لکھتے ہیں کہ شبستان اختر موہانی کے فن کا درپن ہے اور ورق گردانی سے یہ بات شدت سے محسوس ہوتی ہے کہ اختر موہانی کو غم جاناں وغم دوراں کی دو آتشہ بھٹی میں تپ کر کندن کی طرح نکھرے ہیں اسی کندنی چمک نے انہیں شعر گوئی کا وہ منفرد سلیقہ عطا کیا کہ قاری مسحور ہو کر رہ جاتا ہے۔

کتاب کی ورق گردانی کرنے کے بعد مجھے بھی یہ محسوس ہوا کہ جناب طارق منظور نے جو کہا وہ سولہ آنے سچ ہے۔ کتاب میں سب سے پہلی تقریظ ہمارے دوست ادیب و شاعر مقصود بستوی کی ہے جو کہ ایڈیٹر ہیں اردو رسالہ بازدید کے اور یہ رسالہ جھانسی سے نکلتا ہے۔

مقصود بستوی لکھتے ہیں کہ اختر موہانی اس دور کے شعراء میں ممتاز حیثیت کے حامل ہیں جن میں فنا نظامی، نشور واحدی جیسے شعراء کا نام نامی شامل ہے۔

اسی طرح ہاجرہ نور زریاب اپنی تقریظ کی سرخی میں لکھتی ہیں "فکر و فلسفے کا شاعر اختر موہانی" جس میں انہوں نے آگے تحریر کیا ہے کہ اختر صاحب کہ یہاں ملیح روایات کی پاسداری بھی ہے اور نازک احساسات وجذبات بھی ہیں تلخی اور ترشی بھی حزن ویاس کی کیفیت بھی ہے مگر فرحت اور شادمانی کا جذبہ اس پر غالب ہے

اسی طرح شبنم شیخ کمال الدین اور سہیل انجم صاحبان کے مختصر مگر جامع مضامین اس شبستاں کی زینت ہیں۔ آیئے اب بات کرتے ہیں اختر موہانی کی شاعری کی۔ کتاب کھولتے ہی مضامین کے بعد سب سے پہلے نعت رسول صلعم پر نظر پڑتی ہے۔ جس کا مطلع

کیوں نہ اب شاعری کا بھرم توڑ دوں
نعت سرکار لکھ کر قلم توڑ دوں

انتہائی خوبصورت ہے اور جیسا کہ اللہ کے رسول صلعم نے فرمایا کوئی مومن اس وقت تک سچا مومن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے ماں باپ آل اولاد سے بڑھ کر مجھے عزیز نہ جانے۔

یہ مطلع اسی حدیث کا آئینہ دار معلوم ہوتا ہے۔ اب بات کرتے ہیں غزل کے اس شعری گلشن میں خاک وخوں کے مناظر کو دیکھ کر

وہ کون سا بشر ہے جو با چشم نم نہیں

یہ شعر شاعر کی دور اندیشی کا مظہر ہے بھلے ہی شعر شاعر نے اس صدی میں کہا لیکن یہ اس صدی میں صادر آتا ہے۔ ایک اور شعر دیکھئے۔

آج جو کچھ ہے میرا فسانہ
کل تری داستاں ہو نہ جائے

اس شعر میں شاعر نے ظالم کو آگاہ کیا ہے کہ میرے حال زار پر خوش مت ہو کل یہی انجام تیرا بھی ہوسکتا ہے اور ایک یہ شعر جو اتحاد کا پیغام دیتا ہے اور یہ سوچ ہر نرم خو انسان کے ذہن میں ہوتی ہے بس عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہے

سب کے چہرے پہ مسرت کی چمک ہو یارو
جشن اس طرح مناؤ تو کوئی بات بنے

کل ملا کر اختر موہانی کی شاعری حق و صداقت کی علم بردار ہے اور یہی ایک شاعر کی ذمہ داری بھی ہوتی ہے اور ادبی فریضہ بھی کہ وہ سچائی کا پرچم بلندر رکھے مرحوم اختر موہانی کے شعری مجموعہ شبستاں میں ایسے بہت سے اشعار مل جائیں گے جو قاری کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں اور یہی اختر موہانی کو زندہ رکھنے کے لئے کافی ہیں۔

سپریم کورٹ نے خونخوار کتوں کو پکڑنے کے سخت احکامات دیئے

کتے پالنے کے لئے لائسنس ضروری، ٹیم کے کام میں مداخلت کرنے پر دو لاکھ روپے تک کا جرمانہ

دیوبند (عارف عثمانی) عوام کو خونخوار اور آوارہ کتوں سے نجات دلانے کے لئے عدالت عظمیٰ نے سخت احکامات دیئے ہیں۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلہ میں کہا ہے کہ کتوں کو پکڑنے والی ٹیم کے کام میں دخل اندازی کرنے یا کتوں کو پکرنے سے روکنے پر 25/ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ اور اگر کوئی این جی او اس سلسلہ میں دخل اندازی کرے گی تو اس پر 2/لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا جائے گا، جاری احکامات اور فیصلہ میں کہا گیا ہے کہ کتے پالنے کے لئے اب لازمی طور پر لائسنس حاصل کرنا ہوگا، اس کے علاوہ اب طے شدہ مقام پر ہی کتوں کو کھانا کھلانا ہوگا۔ عوامی مقامات پر کتوں کو فیڈنگ کرانے پر بھی پابندی عائد کردی گئی ہے، سپریم کورٹ نے اپنے فیصلہ اور حکمنامہ میں واضح طور پر کہا ہے کہ قانون کے خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی، اسی طرح عوامی مقامات پر آوارہ کتوں کو بھی کھانا کھلانے پر پابندی عائد کردی گئی ہے، کہا گیا ہے کہ حکمنامہ اور فیصلہ کی خلاف ورزی کرنے والے افراد یا تنظیم کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ سپریم کورٹ کے اس فیصلہ کے بعد کتا پالنے کے شوقین افراد اور این جی اوز میں حیرانگی کا عالم ہے۔

گوپالی گاؤں میں بجلی ٹیم نے پولیس کے ساتھ چھاپہ مار کارروائی کی

ٹیم نے آزاد سماج پارٹی کے لیڈر کے یہاں بجلی چوری پکڑی: مقدمہ درج ایس ڈی او دنیش کمار

دیوبند (عارف عثمانی) آزاد سماج پارٹی کے لیڈر اور گرام پردھان نعیم احمد کے خلاف بجلی چوری کے الزام میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق بجلی محکمہ کی ٹیم نے پولیس فورس کے ساتھ گوپالی گاؤں پہنچ کر چھاپہ مار کارروائی کی اور بجلی چوری کا معاملہ پکڑلیا۔ بعدازاں بجلی محکمہ کی ٹیم نے بجلی چوری کا مقدمہ تھانہ میں درج کرایا، ایس ڈی او دنیش کمار موریہ اور جے ای پنکج شرما نے بتایا کہ بجلی چوری کے معاملات پکڑنے کے لئے مسلسل الگ الگ علاقوں سخت چیکنگ اور چھاپہ مار کارروائی کی جارہی ہے، انہوں نے کہا کہ چیکنگ کا کام مسلسل جاری رکھا جائے گا، انہوں نے کہا کہ اگر بجلی صارفین بجلی چوری کرنے سے باز نہیں آئے تو چیکنگ کے کام میں تیزی لائی جائے گی، اور پکڑے جانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی، اس درمیان گرام پردھان نعیم احمد سے رابطہ قائم کرنا چاہا تو ان کا فون بند پایا گیا اور کوئی جانکاری نہیں مل پائی۔

کمشنر کے عہدے سے فارغ کیے گئے انجنیا کمار سنگھ، یوپی سے اپنے اصل کیڈر یعنی سکم میں واپس جائیں گے

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) سماج وادی پارٹی کے قدآور لیڈر اعظم خان سے تنازعہ کو لیکر سرخیوں میں آئے آئی اے ایس انجنیا کمار سنگھ کو مزید توسیع نہیں ملی۔ وہ یوپی سے اپنے اصل کیڈر یعنی سکم میں واپس جائیں گے۔ انہیں مرادآباد کمشنر کے عہدے سے فارغ (ریلیو) کردیا گیا ہے۔

انجنیا کمار سنگھ کا نام اترپردیش کے اعلیٰ بیوروکریٹس کی فہرست میں شامل ہے۔ ان کا شمار سی ایم یوگی کے بھروسہ مند افسروں میں ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یوگی حکومت کی سفارش پر مرکز نے انہیں 6 بار توسیع دی تھی۔ ہر ایک سال کے لیے 4 بار، جبکہ 6 ماہ کے لیے 2 بار۔ یوگی حکومت نے مرکز کو 7 ویں مرتبہ توسیع دینے کی سفارش بھیجی تھی، لیکن اسے منظوری نہیں ملی۔ خاص بات یہ ہے کہ 2015 میں یعنی اکھلیش حکومت میں انجنیا کمار سنگھ ڈیپوٹیشن پر سکم سے یوپی آئے تھے۔ انجنیا کمار سنگھ وہی افسر ہے جن کے بارے میں

2019 میں دی گئی تقریر کی وجہ سے اعظم کو اپنا ایم ایل اے کا عہدہ کھونا پڑا تھا۔ انجنیا کمار سنگھ اس وقت رام پور کے کلکٹر ہوا کرتے تھے۔ رام پور کے ڈی ایم رہتے ہوئے انجنیا کمار سنگھ نے اعظم خان کے خلاف ایک کے بعد ایک دیگرے کئی سخت کارروائیاں کیں۔ اعظم خان کو 3 سال قید کی سزا سنائی گئی۔ یہ کسی بھی معاملے میں اعظم کو پہلی سزا تھی۔ اس کے بعد یوپی اسمبلی کے اسپیکر نے اعظم خان کا ایم ایل اے کا عہدہ منسوخ کردیا۔ اسی 14 اگست کو آئی اے ایس انجنیا کمار سنگھ کی توسیع کی مدت ختم ہوگئی۔ اس کے بعد مرادآباد کے ڈی ایم انوج سنگھ کو کمشنر کا چارج دے کر وہ چھٹی پر چلے گئے۔ مرکز نے ڈیپوٹیشن کی تکمیل پر 60 دن کی چھٹی بھی منظور کی ہے۔ انجنیا کمار سنگھ اصل میں یوپی کے مؤ ضلع کے گاؤں صلاح آباد کے رہنے والے ہیں۔ مرادآباد ڈیوزن میں کئی ترقیاتی کاموں کے لئے انہیں یاد کیا جائیگا۔

سیکس ریکٹ چلانے والے دو ملزم انکاؤنٹر میں گرفتار، ٹانگ میں گولی لگنے سے زخمی، ایک کانسٹیبل کو بھی گولی لگی

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) شہر میں لڑکیوں کو یرغمال بنا کر سیکس ریکٹ چلانے والے دو ملزمان کو پولیس نے انکاؤنٹر میں گرفتار کرلیا۔ دونوں کی ٹانگوں میں گولیاں لگی ہیں۔ جمعہ کی رات پولیس کو اطلاع ملی کہ ملزمان ہربل پارک کے قریب ہیں۔ پولیس نے محاصرہ کیا تو ملزمان نے فائرنگ شروع کردی۔ ایک گولی پولیس اہلکار کے ہاتھ میں لگی۔ اس کے بعد پولیس نے جوابی کارروائی کی۔ اس دوران بدمعاش وجے ٹھاکر اور اونیش یادو کو ان کی ٹانگوں میں گولی لگی۔ گولی لگتے ہی دونوں نیچے گر گئے جبکہ گینگ کا ماسٹر مائنڈ فرار ہوگیا۔

بدمعاشوں سے پوچھ گچھ کی۔ پولیس اہلکاروں نے دونوں بدمعاشوں وجے، اونیش اور کانسٹیبل کو ضلع اسپتال میں داخل کرایا۔ انکاؤنٹر کی اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی ستپال انٹیل ضلع اسپتال پہنچے۔ [illegible] نے کہا... میری جان چھوڑ دو، میں اپنی زندگی میں ایسا گندا کام کبھی نہیں کروں گا۔ بتایا گیا کہ 19 اگست کو جموں سے ہاوڑہ جانے والی سیالدہ ایکسپریس کے اے سی کوچ میں تین لڑکیاں سفر کر رہی تھیں [illegible] کچھ کے دوران لڑکیوں نے بتایا کہ انہیں مرادآباد کے کانشیرام نگر میں تین ماہ تک یرغمال بنایا گیا اور کسی طرح وہاں سے فرار ہوگئیں۔ ٹی ٹی ای نے لڑکیوں کی پوری کہانی سن لی۔ اس کے بعد تینوں کو مرادآباد اسٹیشن پر جی آر پی کے حوالے کردیا گیا، جہاں سے انہیں چائلڈ ویلفیئر کمیٹی (سی ڈبلیوسی) کے حوالے کر دیا گیا۔ تین لڑکیوں میں سے دو کا تعلق یوپی کے امروہہ اور بستی سے تھا جبکہ ایک لڑکی بہار کی تھی۔ چائلڈ ویلفیئر کمیٹی نے تینوں بچیوں کا میڈیکل ٹیسٹ کرایا۔ اس کے بعد ون اسٹاپ سینٹر میں ان کی کونسلنگ کی گئی۔ اس دوران لڑکیوں نے جو نکا[illegible]

راجہ کا سہس پور جنکشن پر مسافروں کو ملی راحت، DRUCC ممبر ڈاکٹر پون جین کی مہم کے نتائج سامنے آئے

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) راجہ کا سہس پور ریلوے جنکشن پر مسافروں کا دیرینہ مسئلہ ریلوے انتظامیہ نے حل کردیا۔ اسٹیشن پر پانی کے نلکوں کو صاف کیا گیا، پینے کے پانی کے اسٹال کی ٹاکلیں بدل دی گئیں اور بند بیت الخلاء کے دروازے کھول دیے گئے۔ ان انتظامات کے احسن طریقے سے کام کرنے سے مسافروں کو صفائی اور سہولت کے حوالے سے بڑی راحت ملی ہے۔ DRUCCC کے رکن، ڈاکٹر پون کمار جین، [illegible] ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسافروں کی سہولت [illegible] پر صاف ستھرے بیت الخلاء اور صاف پانی کی [illegible]

اور ان کا سفر آرام دہ ہوگا۔ ڈاکٹر جین نے یہ توقع بھی ظاہر کی کہ مستقبل میں نہ صرف بیت الخلاء اور نلکے بلکہ اسٹیشن کے دیگر تمام ضروری انتظامات جیسے ویٹنگ روم، صفائی ستھرائی، روشنی اور معلوماتی نظام کو بھی وقتاً فوقتاً ترتیب میں رکھا جائے، تاکہ مسافروں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے ایک بار پھر ریلوے انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس طرح کے عوامی فلاحی کاموں سے مسافروں کی سہولیات میں یقیناً مثبت بہتری [illegible]

گزلین میکسویل نے ڈونلڈ ٹرمپ کو کلین چٹ دیدی

واشنگٹن (یو این آئی) کمسنوں کو اپنے دوست سے جنسی تعلق کیلئے بھرتی کرنے کے جرم میں قید بھگتنے والی خاتون گزلین میکسویل نے امریکہ کے صدر ٹرمپ کو کلین چٹ دیدی۔ امریکی محکمہ انصاف کو نو گھنٹے طویل دیے گئے انٹرویو میں میکسویل نے اپنے بدنام زمانہ دوست جیفری اپسٹین کی جیل میں مبینہ خودکشی کو قتل قرار دیا اور دعویٰ کیا کہ کمسنوں کے ساتھ جنسی زیادتی میں ملوث اپسٹین نے گاہکوں کی فہرست مرتب نہیں کی ہوئی تھی۔

گزلین میکسویل اپنے دوست جیفری اپسٹین سے جنسی تعلق قائم کرنے کیلئے کم عمر لڑکیاں بھرتی کرنے کے جرم میں بیس برس کی قید کاٹ رہی ہے تاہم خاتون نے عدالتی فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی ہوئی ہے۔ امریکی محکمہ انصاف کو چوبیس اور پچیس جولائی کو دیے گئے انٹرویو میں میکسویل نے کہا کہ اس نے ڈونلڈ ٹرمپ کو کسی بھی خاتون کے ساتھ نامناسب رویہ اپناتے نہیں دیکھا، وہ ہر طرح سے شریف آدمی تھے۔

امریکی صدر سے متعلق میکسویل نے کہا کہ شاید ڈونلڈ ٹرمپ سے اسکی پہلی ملاقات انیس سو نوے میں ہوئی تھی کیونکہ اسکے والد رابرٹ میکسویل نہ صرف ڈونلڈ ٹرمپ بلکہ انکی پہلی اہلیہ ایوانا ٹرمپ کو انکے جمہوریہ چیک سے تعلق کے سبب بہت پسند کرتے تھے۔ اس سوال پر کہ آیا اس نے ڈونلڈ ٹرمپ کی مارا لاگو رہائش گاہ پر کام کرنیوالی کسی لڑکی کو اپسٹین سے ملانے کیلئے ملازمت دی تھی؟ میکسویل نے کہا کہ اسے یاد تو نہیں مگر یہ ناممکن بھی نہیں کیونکہ وہ اسپا میں کام کرنیوالی لڑکیوں سے اکثر رابطہ کرتی تھی۔ مغربی میڈیا کی جانب سے دعویٰ کیا جارہا ہے کہ گزلین میکسویل نے ڈونلڈ ٹرمپ سے صدارتی معافی کی خاطر معاملات کو مختلف رُخ دینے کی کوشش کی ہے۔ گزلین میکسویل نے اس انٹرویو میں یہ بھی دعویٰ کیا کہ سابق صدر بل کلنٹن نے کبھی بھی جیفری اپسٹین کے اس جزیرے کا دورہ نہیں کیا تھا جہاں بچیوں سے جنسی تعلق قائم کیا جاتا تھا۔ یہ انٹرویو اس روز جاری کیا گیا ہے جب محکمہ انصاف نے جنسی مجرم سے متعلق ہزاروں دستاویز کانگریس کے حوالے کردی ہیں۔ میکسویل نے کہا کہ اسے علم نہیں کہ ہائی پروفائل شخصیت کی کوئی ایسی فہرست جیفری اپسٹین کے پاس تھی جو اسکے دوست کے پاس وقت گزارنے آتے تھے اور انہیں وہ بلیک میلنگ کیلئے استعمال کرسکتا تھا۔

میکسویل نے یہ بھی تسلیم کیا کہ قابل نفرت جیفری اپسٹین نے کم عمر لڑکیوں کے ساتھ خوفناک کام کیے تھے۔ میکسویل نے دعویٰ کیا کہ برطانیہ کے شہزادے اینڈریو اکثر اپسٹین کے گھروں میں ٹھہرتے تھے اور انکی میزبانی کو پسند کرتے تھے، یہ بھی کہ اپسٹین بھی شاہی خاندان سے تعلق کی شیخیاں بگھارتے تھے اور اینڈریو کو اپنا مفید سماجی اثاثہ بنایا ہوا تھا۔ انٹرویو میں میکسویل نے کہا کہ اسے یقین نہیں کہ اگست سن دو ہزار انیس میں جیفری اپسٹین نے مین ہٹن کی جیل میں خودکشی کی تھی۔ خاتون نے دعویٰ کیا کہ اسکے نزدیک اپسٹین کو قتل کیا گیا تھا، تاہم اسے معلوم نہیں کہ یہ قتل کس نے کیا۔ میکسویل نے خیال ظاہر کیا کہ جیل میں موجود کسی قیدی ہی نے اپسٹین کو موت کے گھاٹ اتارا ہوگا۔ میکسویل نے کہا کہ جس جیل میں وہ خود موجود ہے وہاں کوئی بھی قتل کرسکتا ہے یا صرف پچیس ڈالر دے کر کسی اور قیدی سے قتل بھی کرواسکتا ہے کیونکہ فی الوقت جیل میں کسی کو قتل کرنے کا یہی ریٹ ہے۔

ترکیہ کی تیز رفتار ٹارگٹ ڈرون سسٹم 'شمشیک' کی کامیاب آزمائش

انقرہ (یو این آئی) ترکیہ کے ایک اعلیٰ دفاعی عہدیدار نے بتایا ہے کہ ترکیہ کے دفاعی نظام، تیز رفتار ہدف ڈرون سسٹم 'شمشیک' کا کامیاب تجربہ کیا گیا ہے۔ شمشیک نے اپنے راکٹ اسسٹڈ ٹیک آف (آر اے ٹی او) نظام کے ذریعے پہلی بار زمین سے اڑان بھری اور ہدف طیاروں اور کامیکازے مشنز میں استعمال ہونے کی صلاحیت حاصل کی، ترکیہ کی دفاعی صنعت کے سیکریٹریٹ کے سربراہ، ہالوک گورگن نے ترکی کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم این سوشل پر بتایا۔ ترک ڈیفنس انڈسٹریز کے صدر خالق گیورگن نے ترکیہ کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم این سوسیال پر اعلان کیا ہے کہ تیز رفتار شمشیک ڈراون نے اپنے راکٹ اسسٹڈ ٹیک آف (آر اے ٹی او) سسٹم کے ساتھ پہلی بار زمین سے اڑان بھری اور اس نے تربیتی ٹارگٹ ہوائی جہاز اور کامی کازے فرائض کے طور پر استعمال کیے جانے کی صلاحیت حاصل کر لی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ "ہماری دفاعی صنعت نے اپنے ہتھیاروں کی انوینٹری میں ایک اور اہم صلاحیت شامل کر لی ہے۔" انہوں نے کہا یہ اقدام مکمل طور پر قومی صلاحیتوں کے بل بوتے تیار کی گئی ٹیکنالوجیز کا ایک ٹھوس مظاہرہ ہے، جو ترکیہ کی عملی لچک کو بڑھائے گا اور اس کی مزاحمتی قوت کو مضبوطی فراہم کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم مستقبل کی دفاعی ضروریات کے لیے جدید حل تیار کرنے کے عزم کے ساتھ اپنے راستے پر گامزن ہیں۔" انہوں نے شمشیک تیار کرنے والی ترک ایرواسپیس انڈسٹریز (توساش) کا اس کاوش پر شکریہ بھی ادا کیا۔

ترکیہ کی خاتون اول امینہ ایردوان کا غزہ کے حوالے سے میلانی ٹرمپ کو خط

انقرہ (یو این آئی) غزہ میں انسانی بحران کے حوالے سے ترک صدر کی اہلیہ امینہ ایردوان نے میلانیا ٹرمپ کو خط میں لکھا ہے کہ "مجھے یقین ہے کہ جنگ میں 648 یوکرینی بچوں کے بارے میں آپ نے جس حساسیت کا مظاہرہ کیا تھا، آپ اس سے بھی بڑھ کر غزہ کے لیے بھی اس موقف کا مظاہرہ کریں گی، جہاں دو سالوں میں 62,000 بے گناہ شہری جن میں سے 18,000 بچے تھے، کو بے دردی سے قتل کیا گیا۔

"یہ انتہائی معنی خیز ہوگا اگر آپ اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کو ایک خط بھیجیں جس میں غزہ میں انسانی بحران کے خاتمے کے لیے آپ کا پرزور مطالبہ شامل ہو۔ ان دنوں جب دنیا ایک اجتماعی بیداری کے عمل سے گزر رہی ہے اور فلسطین کو تسلیم کرنا ایک عالمی ذمہ داری بنتا جا رہا ہے، مجھے یقین ہے کہ غزہ کے نام پر آپ کی اپیل فلسطینی عوام کے لیے تاریخی ذمہ داری کو پورا کرنے کا وسیلہ بنے گی۔"

صدر رجب طیب ایردوان کی اہلیہ امینہ ایردوان نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی اہلیہ میلانیا ٹرمپ کو ایک خط بھیجا ہے جس میں ان پر زور دیا گیا ہے کہ وہ غزہ میں انسانی بحران کے بارے میں ویسی ہی حساسیت کا مظاہرہ کریں جیسا کہ وہ یوکرین کی جنگ کے بارے میں کرتی ہیں۔ اپنے خط کا آغاز گرمجوشی اور احترام کے ساتھ کرتے ہوئے امینہ ایردوان نے کہا کہ واشنگٹن ڈی سی میں وائٹ ہاؤس میں ملاقات کے دوران میلانیا ٹرمپ کی گرمجوشی سے گفتگو اور مہمان نوازی چھ سال بعد بھی ان کے ذہن میں تازہ ہے۔

امینہ ایردوان نے ٹرمپ کے نجی عشائیہ اور باغیچے میں ان کی چہل قدمی کے دوران ملانیا کی پوسٹس کے روزمرہ کے مسائل کے حوالے سے ایک حساس ضمیر رکھنے کے تاثر ملنے کا ذکر کیا ہے اور کہا کہ انہوں نے میلانیا ٹرمپ کے روسی صدر ولادیمیر پوتن کو لکھے حالیہ خط میں بھی اس ضمیر کی جھلک دیکھی تھی۔ "یوکرین میں یتیموں کے لیے آپ نے جو حساسیت دکھائی ہے وہ ایک ایسا اقدام ہے جو دلوں میں امید پیدا کرتا ہے۔" میلانیا ٹرمپ کا مذکورہ خط انسانیت کے مشترکہ جذبات کا اظہار ہونے کی سوچ رکھنے اور اس بیش قیمت موقف کا خیر مقدم کرنے کا ذکر کرتے ہوئے امینہ ایردوان نے مندرجہ ذیل الفاظ صرف کیے:

"جیسا کہ آپ نے اپنے خط میں ذکر کیا تھا، بچوں کا محبت بھرے اور محفوظ ماحول میں پرورش پانا ایک عالمی اور ناقابلِ تردید حق ہے اور یہ حق کسی مخصوص خطے، نسل، قوم، مذہبی گروہ یا نظریے کا استحقاق نہیں ہے۔ لہٰذا، اس حق سے محروم کیے جانے والے مظلوموں کے ساتھ کھڑا ہونا سب سے پہلے انسانیت کے لیے ہماری ایک بڑی ذمے داری ہے۔ اسی تناظر میں، بطور ایک قائد کی شریک حیات، آپ کی جانب سے یوکرین میں جاری جنگ کی تباہ کاریوں کے نتیجے میں متاثر ہونے والی زندگیوں، بکھرنے والے خاندانوں اور یتیم ہو جانے والے بچوں کے لیے جس حساسیت کا مظاہرہ کیا گیا ہے، وہ دلوں میں امید جگانے والی ایک قابلِ تحسین کوشش ہے۔ 'خاموش قہقہوں پر مجبور' یوکرینی بچوں کی خوشیاں لوٹانے کی آپ کی اپیل انتہائی معنی خیز ہے۔ جنگ میں اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھنے والے 648 یوکرینی بچوں کے لیے آپ کے نمایاں حساسیت پر مبنی جذبات کا آپ غزہ میں گزشتہ دو سالوں میں بے رحمی سے شہید کیے گئے 62 ہزار معصوم شہریوں[؟] جن میں 18 ہزار بچے شامل ہیں[؟] کے لیے بھی دکھائیں گی۔"

"ایک دن 'گمنام سپاہی' کا تصور بچوں کے لیے بھی استعمال ہوگا، ہم نے کبھی سوچا تک نہیں تھا"

غزہ میں جاری ظلم کو تاریخ کے بے نظیر مظالم اور عہدِ حاضر کی سب سے دردناک نسل کشی قرار دیتے ہوئے، امینہ ایردوان نے اپنے خط میں لکھا ہے:

"اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ (یونیسف) کے مطابق، غزہ میں ہر 45 منٹ میں ایک بچہ موت کے منہ میں جا رہا ہے۔ وہاں پر بچوں کے لیے زمین کا اوپر کا حصہ جہنم اور نیچے کا حصہ قبرستان بن چکا ہے۔ جنگوں میں اکثر ایسے سپاہیوں کے لیے جن کی شناخت ممکن نہ ہو سکے 'گمنام سپاہی' کی اطلاح استعمال ہوتی ہے۔

کیا یہ کبھی ہمارے ذہنوں میں آیا ہے کہ ایک دن یہی اصطلاح بچوں کے لیے بھی استعمال کی جائے گی؟

آج غزہ میں ہزاروں ایسے بچے ہیں جو نہ صرف اپنے پیاروں سے محروم ہو چکے ہیں، بلکہ ان کی اپنی شناخت بھی مٹ چکی ہے۔ ان کے کفنوں پر لکھا جاتا ہے: 'گمنام بچہ'[؟] یہ الفاظ ہمارے اجتماعی انسانی ضمیر پر کبھی نہ مندمل ہونے والا زخم پیدا کر رہے ہیں۔ نفسیاتی طور پر بکھرے ہوئے، مسکراہٹ بھول چکے یہ بچے جب مائیک کے سامنے آتے ہیں تو مرنے کی خواہش کا اظہار کرتے ہیں۔ ان کے معصوم دل ایک ایسے ظالمانہ جنگ کا بوجھ اٹھا رہے ہیں جس سے وہ نا آشنا ہیں۔ تاریخ آج غزہ میں ان یتیم، بے سہارا اور معصوم بچوں کے دکھ، خوف اور اذیت کو رقم رہی ہے، جس نے ان کو اس عمر میں ہی بوڑھا کر دیا ہے۔"

"غزہ کے لیے نیتن یاہو کو خط بھیجنے" کی اپیل

محترمہ امینہ ایردوان نے اپنے پیغام میں اس بات پر زور دیا کہ خاموش کر دی گئی ہنسیوں کے مالک صرف یوکرین کے بچے نہیں ہیں، بلکہ فلسطین کے بچے بھی اسی خوشی، اسی آزادی، اور اسی باعزت مستقبل کے حقدار ہیں۔

انہوں نے کہا: "غزہ میں جاری انسانی بحران کو روکنے کے لیے، آپ کی جانب سے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو ایک پُراثر اپیل پر مبنی خط بھیجنا حد درجے بامعنی اور اہم قدم ہوگا۔ آج جب دنیا ایک اجتماعی بیداری کی جانب بڑھ رہی ہے اور فلسطین کو تسلیم کیے جانے کی کوششیں ایک عالمی عزم میں بدل رہی ہیں، ایسے وقت میں غزہ کے حق میں آپ کی طرف سے آنے والی آواز، فلسطینی عوام کے لیے ایک تاریخی ذمہ داری کو پورا کرنے کے مترادف ہوگی۔"

"بگڑے ہوئے نظام کے خلاف ہمیں اپنی آواز اور طاقت کو یکجا کرنا ہوگا"

امینہ ایردوان نے فلسطین میں پیش آنے والے واقعات کو محض نسل کشی سے بڑھ کر قرار دیا، اور کہا کہ:

"یہ ایک ایسا خودغرض عالمی نظام ہے، جہاں چند لوگوں کے مفاد اور آرام کے لیے باقی تمام انسانوں اور اقدار کو بے وقعت سمجھا جا رہا ہے۔" انہوں نے مزید کہا، دنیا کے بعض خطوں میں بچوں کی زندگیوں کو دیگر بچوں سے کم قیمتی تصور کرنے والے اس بگڑے ہوئے، ظالمانہ نظام کے خلاف ہمیں اپنی آواز بلند کرنی ہوگی اور اپنی طاقت کو متحد کرنا ہوگا۔"

امینہ ایردوان نے "بے توقیر کیے گئے بین الاقوامی قوانین اور مشترکہ انسانی اقدار کا دفاع کرنے" زور دیتے ہوئے کہا کہ "ہم تب ہی آنے والی نسلوں کی امیدوں کو پروان چڑھا سکتے ہیں جو اس ظلم و بربریت کے سامنے دن بدن مایوسی کی طرف سرک رہی ہیں۔ اس کے بعد ہی ہم ان بچوں کے لیے خوشی واپس لانے کے امکان کے بارے میں بات کر سکتے ہیں جن کی ہنسی خاموش ہو چکی ہے، اور پوری دنیا میں ایک پائیدار اور پائیدار امن کی بات کر سکتے ہیں۔ آپ کے خط میں ایک ماں، ایک عورت اور ایک انسان ہونے کے ناطے، دلی گہرائیوں سے جذبات کا اظہار کیا گیا ہے اور میری تمنا ہے کہ آپ غزہ کے بچوں کے لیے بھی وہی امید پیدا کریں گے جو امن وسکون کی خواہش رکھتے ہیں۔ غزہ کے 18,885 بچوں اور بچوں کے لیے بہت دیر ہو چکی ہے جو ہم نے کھوئے ہیں، جیسے 6 سالہ ہند رجب، 335 گولیوں سے مارا گیا، اور 3 سالہ رم، جس کے دادا نے خوشی سے مسکراتی آنکھوں کے ساتھ اسے بوسہ دے کر الوداع کیا۔ لیکن ہمارے پاس اب بھی غزہ کے 10 لاکھ سے زیادہ بچوں کے لیے ایک موقع ہے۔"

پینٹاگون کی خفیہ ایجنسی کے سربراہ عہدے سے برطرف

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے پینٹاگون کی خفیہ ایجنسی کے سربراہ کو عہدے سے برطرف کردیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق وزیر دفاع نے ڈیفنس انٹیلی جنس ایجنسی کے ڈائریکٹر لیفٹیننٹ جنرل جیفری کروز کو اعتماد کھودینے کے سبب عہدے سے ہٹادیا۔ واضح رہے کہ اپریل میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ وزیر دفاع کے قریبی حلقوں میں اختیارات کی جنگ کے سبب پینٹاگون ہلچل اور افراتفری کا شکار ہے۔ دعوے میں مزید کہا گیا تھا کہ وزیر دفاع نے ایسے افراد کو مشیر بنایا ہے جو ایک دوسرے کے حریف بن گئے ہیں۔ اس فیصلے کی وجہ سے ماحول کشیدہ ہے اور لوگوں کو غیر متوقع طور پر نوکریوں سے نکالا جا رہا ہے۔

نیویارک میں سیاحوں کی بس کو حادثہ، 5 افراد ہلاک

نیویارک (یو این آئی) نیویارک میں سیاحوں سے بھری بس حادثے کا شکار ہوگئی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی شہر نیویارک میں سیاحوں سے بھری بس کو حادثہ پیش آیا جس کے نتیجے میں 5 سیاح ہلاک ہوگئے۔ میڈیا پورٹس میں بتایا گیا ہے کہ بس میں 50 سے زائد سیاح سوار تھے جو امریکا اور کینیڈا کے بارڈر پر قائم مشہور نیاگرا آبشار دیکھنے کیلئے گئے ہوئے تھے۔ نیاگرا آبشار سے واپس نیویارک شہر آتے ہوئے ہائی وے پر بس کا توازن بگڑا اور وہ حادثے کا شکار ہوگئی۔ انتظامیہ کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں چینی، بھارتی اور فلپائن کے سیاح شامل ہیں جب کہ دیگر سیاحوں کو معمولی زخم آئے جنہیں فوری طبی امداد دی گئی۔

برطانیہ: میوزک میلے کے دوران فلسطینی پرچم لہرانے پر آئرش بینڈ کو اسٹیج سے اتار دیا گیا

لندن (یو این آئی) برطانیہ میں میوزک فیسٹیول کے دوران فلسطینی پرچم لہرانے پر آئرلینڈ کے لوک بینڈ 'دا میری والوپرز' کو اسٹیج سے اتار دیا گیا۔ آئرلینڈ کے لوک بینڈ دا میری والوپرز کی پرفارمنس پورٹسمتھ میں جاری تھی کہ اس دوران بینڈ نے فلسطین کا پرچم لہرایا اور فری فلسطین یعنی آزاد فلسطین کے حق میں نعرے لگائے۔ اس دوران منتظمین نے مائیکروفونز بند کردیے۔ بینڈ نے ابھی 20 منٹ ہی پرفارم کیا تھا مگر اسے اسٹیج سے نیچے اتار دیا گیا۔ میلے کے منتظمین کا کہنا تھا کہ مائیکروفونز اس لیے بند کیے گئے کیونکہ بینڈ نے متعصبانہ الفاظ ادا کیے تھے اور اس کا تعلق فری پیلیسٹائن نعرے سے نہیں۔

شام: بشارالاسد حکومت کے خاتمے کے بعد کرنسی بھی تبدیل کرنے کا فیصلہ

دمشق (یو این آئی) بشارالاسد دور کے خاتمے کے بعد شام کی نئی حکومت نے اپنی کرنسی سے 2 صفر ہٹا کر نئے نوٹ جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق شام میں صدر بشارالاسد کی معزولی کے ساتھ ختم ہوئے 14 سالہ تنازع کے بعد شامی پاؤنڈ کی قوت خرید میں ریکارڈ کمی دیکھنے میں آئی ہے تاہم اب شام کی نئی حکومت نے عوام میں پاؤنڈ کا اعتماد بحال کرنے کیلئے کرنسی سے 2 صفر ہٹا کر نئے نوٹ جاری کرنے کی تصدیق کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس اقدام کا مقصد شامی پاؤنڈ کو ایک بار پھر عوام میں مقبول بنانا ہے۔ شام کے مرکزی بینک کے گورنر عبدالقادر حسریہ نے سعودیہ کے سرکاری نشریاتی ادارے العربیہ کو دیے گئے بیان میں 2 صفر ہٹا کر نئے نوٹ جاری کرنے کی تصدیق کی۔ گورنر عبدالقادر نے نئی کرنسی نوٹ کو وقت کی ضرورت قرار دیا اور کہا کہ ہم نے سرکاری، نجی اور مرکزی بینکوں کے ماہرین کے ساتھ کرنسی میں تبدیلیوں کی ضروریات کا تعین کرنے کے لیے کمیٹیاں تشکیل دی ہیں تاہم نئی کرنسی متعارف کرانے کے لیے ایک ٹائم فریم تاحال زیر جائزہ ہے۔ واضح رہے کہ 2011 میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے شامی پاؤنڈ اپنی 99 فیصد سے بھی زائد قدر کھو چکا ہے، اس وقت شام کی شرح تبادلہ امریکی ڈالر کے مقابلے تقریباً 10 ہزار پاؤنڈ ہے جو کہ جنگ سے پہلے 50 تھی۔ کرنسی کی قدر و قیمت میں تیزی سے کمی نے روزمرہ لین دین اور رقم منتقلی کے عمل کو مشکل بنا دیا ہے۔

عالمی منظرنامہ جو بھی ہو پاک چین دوستی ہمیشہ مضبوط اور مستحکم: چینی وزارت خارجہ

بیجنگ (یو این آئی) پاکستان اور امریکہ کے درمیان مزید گہری ہوتی دوستی کے پس منظر میں چین نے کہا ہے کہ عالمی منظرنامہ جو بھی رہا ہو پاک چین دوستی ہمیشہ مضبوط اور مستحکم رہی ہے۔ ترجمان چینی وزارت خارجہ نے ایکس اکاؤنٹ پر ایک بیان میں کہا ہے کہ عالمی منظرنامہ جو بھی رہا ہو پاک چین دوستی ہمیشہ مضبوط اور مستحکم رہی ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ چین ہمیشہ سے پاکستان کا سب سے قابلِ اعتماد شراکت دار اور مضبوط ترین حمایتی رہا ہے۔ خیال رہے کہ چینی وزارت خارجہ کی جانب سے یہ بیان گزشتہ روز چینی وزیر خارجہ وانگ ژی کی اسلام آباد میں وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کے تناظر میں جاری کیا گیا ہے۔ پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے چینی وزیر خارجہ نے گزشتہ روز وزیراعظم شہباز شریف سے اعلیٰ سطح وفد کے ہمراہ وزیراعظم ہاؤس میں ملاقات کی تھی، ملاقات میں نائب وزیراعظم وزیر خارجہ اسحٰق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر شہباز شریف نے چین کی پاکستان کے ساتھ مستقل حمایت پر اظہارِ تشکر کیا تھا، ان کا کہنا تھا کہ پاکستان، چین کے بنیادی مسائل پر غیر متزلزل حمایت جاری رکھے گا۔ وزیراعظم نے پاک چین تعاون مزید بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا، انہوں نے چینی صدر شی جن پنگ کی قیادت کو خراجِ تحسین بھی پیش کیا تھا۔ دوران ملاقات چینی وزیر خارجہ وانگ ژی نے پاک-چین تعلقات کو نئی بلندیوں پر لے جانے کے عزم کا اظہار کیا تھا۔ قبل ازیں چینی وزیر خارجہ نے ایوان صدر میں آصف علی زرداری سے ملاقات کی تھی جس میں دوطرفہ تعاون اور علاقائی سلامتی سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔

یورپ کے ساتھ جوہری مذاکرات جاری رکھیں گے: ایران

تہران (یو این آئی) ایرانی وزیرِ خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ یورپ کے ساتھ جوہری مذاکرات جاری رکھیں گے۔ عرب میڈیا کے مطابق ایرانی وزیرِ خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ برطانوی، جرمن اور فرانسیسی وزرائے خارجہ نے مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق ہوگیا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ سے ٹیلی فونک گفتگو کے دوران تینوں یورپین ممالک کے وزرائے خارجہ نے اگلے ہفتے جمعے کے روز مذاکرات دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ جرمن وزیر خارجہ کی جانب سے اگلے ہفتے ہونے والی ملاقات کی تصدیق کردی گئی ہے۔ تینوں اہم یورپی ممالک نے کہا کہ اگر ایران نے اپنی یورینیم افزودگی روکنے کے لیے کسی معاہدے پر مذاکرات کے لیے نہیں آیا تو اقوام متحدہ کی جانب سے لگنے والی پابندیاں دوبارہ متحرک کردی جائیں گی۔ امریکہ سمیت تینوں اہم یورپین اتحادیوں کا خیال ہے کہ ایران ایٹمی عدم پھیلاؤ کے معاہدے پر دستخط کرنے کے باوجود اپنا ایٹمی پروگرام ہتھیار بنانے کے لیے استعمال کر رہا ہے، جبکہ ایران کا دعویٰ ہے کہ اس کا پروگرام صرف توانائی کے استعمال کے لیے ہے۔

رائٹرز کے صحافیوں کا اپنے ادارے پر اسرائیل نواز تعصب کا الزام

لندن (یو این آئی) ڈی کلاسیفائڈ ڈاٹ آرگ ویب سائٹ پر شائع ہونے والی ایک خبر کے مطابق، جب اسرائیل نے اس ماہ کے آغاز میں فلسطینی صحافی انس الشریف کو قتل کیا، تو خبر رساں ادارے رائٹرز نے ایک خبر شائع کی جس کا عنوان تھا: "اسرائیل نے الجزیرہ کا صحافی قرار دیے گئے حماس کے رہنما کو مار ڈالا۔" ترک میڈیا کے مطابق رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ یہ سرخی اس حقیقت کے باوجود چنی گئی کہ انس الشریف ماضی میں رائٹرز کے لیے کام کر چکے تھے [؟] اور وہ 2024 کے پلٹائزر انعام جیتنے والی رائٹرز کی ٹیم کے رکن بھی تھے۔

ایسے واقعات نے انٹرنیٹ پر تو ردعمل پیدا کیا ہی، لیکن 1851 میں لندن میں قائم ہونے والی اور آج ایک ارب سے زائد یومیہ فالوورز کی حامل بااثر عالمی خبر رساں ایجنسی کے کچھ ملازمین کے درمیان تشویش بھی پیدا کی ہے۔

متعدد رائٹرز کے ملازمین نے ڈی کلاسیفائڈ سے بات کرتے ہوئے ادارے کے ایڈیٹرز اور انتظامیہ کے درمیان نظر آنے والے اسرائیل نواز تعصب پر اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ ان سب نے انتقامی کارروائی کے خوف سے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کی ہے۔

رائٹرز کے ایک دوسرے ایڈیٹر، جو ڈیسک ایڈیٹر کے طور پر کام کر رہے تھے، نے اگست 2024 کے آس پاس استعفیٰ دے دیا تھا۔ اپنے ساتھیوں کو بھیجی گئی ایک ای میل میں انہوں نے لکھا:

"جب میں ان خبروں کو فالو کر رہا تھا جنہیں ہم 'اسرائیل-حماس جنگ' کہتے ہیں، تو مجھے احساس ہوا کہ میری اقدار اس ادارے کی اقدار سے ہم آہنگ نہیں۔"

انہوں نے ای میل میں مزید لکھا:

"میں نے ایک رپورٹ منسلک کی ہے ... اور ایک کھلا خط بھی، جو میں نے کچھ ساتھیوں کے ساتھ مل کر انتظامیہ کو بھیجا تھا[؟] اس امید کے ساتھ کہ رائٹرز اپنی بنیادی صحافتی اصولوں کی حمایت کرے گا، لیکن اب میں سمجھتا ہوں کہ اعلیٰ قیادت میں تبدیلی، یا یہاں تک کہ تنقید کو دبانا بند کرنا، شاید ممکن نہیں رہا۔"

رائٹرز کی سینئر کمیونیکیشن ڈائریکٹر ہیدر کارپینٹر نے ڈی کلاسیفائڈ کو بتایا کہ ادارے کو ایسا کوئی خط موصول نہیں ہوا [؟] اس دعوے کی تردید کی۔ تاہم رائٹرز کے ایک ذریعے نے ڈی کلاسیفائڈ کو بتایا: "7 اکتوبر کے حملے کے چند ہفتے بعد، رائٹرز کے کئی صحافیوں نے محسوس کیا کہ ہماری اسرائیل-غزہ جنگ کی کوریج میں غیر جانبداری کی کمی ہے۔"

"اس کے جواب میں، کچھ صحافیوں نے [؟] اپنی باقاعدہ نوکری کرتے ہوئے [؟] مقداری اور معیاری دونوں پہلوؤں پر مبنی ایک جامع داخلی تحقیق کی۔"

"نتائج نے اس بات کی بنیاد رکھی کہ غزہ کے حوالے سے رائٹرز کے صحافت کے معیار کو مضبوط بنانے کے لیے نیوز روم کے اندر ایسے صحافیوں کی نشاندہی اور ان کے درمیان رابطہ قائم کیا جائے جو اس عزم کے حامل ہوں۔ یہ ایک اندرونی طور پر شیئر کیا گیا کھلا خط بھی تھا۔" ڈی کلاسیفائڈ کی نظر میں آنے والی اندرونی تحقیق نے 7 اکتوبر سے 14 نومبر 2023 کے درمیان شائع ہونے والی 499 رپورٹس کا تجزیہ کیا جو "اسرائیل-فلسطین" ٹیگ کے تحت تھیں۔

"تجزیے سے ایک مستقل طرز سامنے آیا کہ اسرائیلیوں کو متاثر کرنے والی کہانیوں کو زیادہ جگہ دی گئی، جبکہ فلسطینیوں کو متاثر کرنے والی کہانیوں کو کم ترجیح دی گئی۔"

تحقیق کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ غزہ میں 11,000 سے زائد فلسطینی ہلاک ہوئے، جو اسرائیلی ہلاکتوں کی تعداد سے تقریباً دس گنا زیادہ ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق تازہ ترین ہلاکتوں کی تعداد تقریباً 62,000 ہے، اور اصل تعداد اس سے تقریباً تین گنا زیادہ ہونے کی توقع ہے۔ انہوں نے یہ بھی سوال اٹھایا کہ رائٹرز نے ماہرین کے ان دعووں کو کیوں زیادہ کور نہیں کیا کہ اسرائیل غزہ میں نسل کشی کر رہا ہے اور اس کا موازنہ اس خبر رساں ادارے کے روس کے یوکرین میں رویے کے بارے میں ایسے دعووں کے حوالے سے موقف سے کیا۔

مصنفین نے یہ بھی شکایت کی کہ "'فلسطین' کے استعمال پر پابندی ہماری تعصب کی وضاحت کا ایک واضح مثال ہے... اگرچہ فلسطین کو بعض مغربی ممالک میں ریاست کے طور پر تسلیم نہیں کیا جاتا، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم اسے حقیقی جگہ نہ مانیں۔"

رائٹرز کی انتظامیہ نے ڈی کلاسیفائڈ کے اس سوال کا جواب نہیں دیا کہ آیا اندرونی تحقیق سے کسی سفارش کو قبول کیا گیا ہے یا نہیں۔ تاہم اس سال مئی تک، اندرونی تنقید کی عکاسی کرتے ہوئے اسٹائل گائیڈ میں کچھ تبدیلیوں کی نشان دہی کی گئی تھی۔ رائٹرز کے عالمی نیوز روم کے کوالٹی اور اسٹائل ایڈیٹر ہاورڈ ایس۔ گولر نے "مشرق وسطیٰ کے تنازعہ کے بارے میں رائٹرز اسٹائل اپ ڈیٹ" کے موضوع پر ایک ای میل بھیجی۔

اس اپ ڈیٹ میں رائٹرز کے صحافیوں کو "نسل کشی (genocide)" لفظ کا حوالہ دیتے ہوئے استعمال کرنے کی اجازت دی گئی ہے، لیکن فلسطین کی اصطلاح کو اب بھی "قدیم زمانے سے لے کر 1948 تک تاریخی فلسطین کے حوالے" کے لیے محدود رکھا گیا ہے۔ "نسل کشی" کی اصطلاح پر ڈھیلی پابندیوں کے باوجود، ڈی کلاسیفائڈ کے تجزیے سے پتہ چلا ہے کہ رائٹرز نے 21 جون سے 7 اگست کے درمیان اپنے "اسرائیل اور حماس جنگ میں" صفحہ پر 300 میں سے صرف 14 رپورٹوں میں اس لفظ کا استعمال جاری رکھا۔ اس کے بجائے، "جنگ، مہم"، "تنازعہ" عام طور پر استعمال کیا گیا۔ جب نسل کشی کا ذکر ہوتا ہے، تو تقریباً ہمیشہ اسرائیل کے انکار کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے[؟] جبکہ سوڈان میں متحدہ عرب امارات کی حمایت یافتہ فاسٹ سپورٹ فورسز یا روس جیسے دیگر متحارب فریقوں کے حوالے سے ایسا نہیں ہوتا۔ غزہ میں نسل کشی اور دیگر جرائمِ انسانیت کی رپورٹنگ میں دوہرا معیار، مذکورہ بالا تحقیق میں اندرونی عملے کی جانب سے نشان زد کیا گیا تھا۔ سوشل میڈیا پر 'ہیڈ لائن ایڈیٹر' کے نام سے معروف مشرق وسطیٰ کے ماہر ڈاکٹر اسال راد نے ڈی کلاسیفائڈ کو بتایا:

"جو پیٹرن آپ نے بتایا ہے، وہ دراصل نسل کشی کے انکار کی عکاسی کرتا ہے۔"

جب نسل کشی کا ذکر ہوتا ہے، تو تقریباً ہمیشہ اسرائیل کے انکار کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے [؟] جبکہ سوڈان میں متحدہ عرب امارات کی حمایت یافتہ فاسٹ سپورٹ فورسز یا روس جیسے دیگر متحارب فریقوں کے حوالے سے ایسا رویہ نہیں اپنایا جاتا۔ غزہ میں نسل کشی اور دیگر جرائم انسانیت کی خبروں میں دوہرا معیار، مذکورہ تحقیق میں اندرونی عملے کی جانب سے بھی نشاندہی کی گئی تھی۔

سوشل میڈیا پر 'ہیڈ لائن ایڈیٹر' کے نام سے مشہور مشرق وسطیٰ کے ماہر ڈاکٹر اسال راد نے ڈی کلاسیفائڈ کو بتایا:

"جو پیٹرن آپ نے بیان کیا ہے، وہ درحقیقت نسل کشی کے انکار کی ایک شکل ہے۔"

انہوں نے کہا "رائٹرز، انسانی حقوق کے ماہرین اور بین الاقوامی اداروں کے درمیان اس بات پر اتفاق رائے ہونے کے باوجود کہ اسرائیل نسل کشی کر رہا ہے، اسرائیل کے غزہ میں مظالم کو ایک جاری 'جنگ' یا 'فوجی مہم' کے طور پر پیش کرتا ہے، بجائے اس کے کہ اسے نسل کشی کہا جائے۔" گولر کی ای میل میں بنیادی طور پر اسٹائل گائیڈ کے ایسے حصے شامل تھے جو اسرائیل کے نقطہ نظر سے تفصیلات فراہم کرتے ہیں، جن کے عنوانات تھے: "غزہ کی جنگ (2023 سے اب تک)" اور "وسیع تر سیاق و سباق"۔ گولر کی ای میل میں اسٹائل گائیڈ کے ایسے حصے شامل تھے جو بنیادی طور پر اسرائیل کے نقطہ نظر سے تفصیلات فراہم کرتے ہیں، جن کے عنوانات تھے: "غزہ کی جنگ (2023 تا حال)" اور "وسیع تر سیاق و سباق"۔ ڈی کلاسیفائڈ کے دیکھے ہوئے اپ ڈیٹ شدہ حصے امریکہ اور اسرائیل کے فائر بندی مذاکرات کو خراب کرنے میں کردار جیسے اہم پہلوؤں کو شامل نہیں کرتے۔ انہوں نے اسرائیل کی غیر قانونی بستیوں کی کالونی سازی اور اپارتھائیڈ کو مکمل طور پر نظر انداز کیا اور فلسطین میں تباہی کے حجم کی رپورٹنگ میں نمایاں کمی کی۔ مثال کے طور پر، 27 مئی کے اسٹائل گائیڈ اپ ڈیٹ میں دی لانسیٹ کے نتائج کا حوالہ شامل نہیں کیا گیا، جس میں کہا گیا تھا: "غزہ میں موجودہ جنگ میں 186,000 یا اس سے زیادہ اموات کا اندیشہ خارج از امکان نہیں ہے۔" یہ اپ ڈیٹ اس حقیقت کو بھی نظر انداز کرتا ہے کہ غزہ 1861 کی امریکی خانہ جنگی کے بعد سے صحافیوں کے لیے سب سے زیادہ مہلک جنگی علاقہ بن چکا ہے۔

یہ اپ ڈیٹ اس حقیقت کو بھی نظر انداز کرتا ہے کہ غزہ 1861 کی امریکی خانہ جنگی کے بعد سے صحافیوں کے لیے سب سے زیادہ مہلک جنگی علاقہ بن چکا ہے۔ گزشتہ سال اگست میں سابق اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے وکیل کریگ موکھیبر نے مونڈوائس کے لیے لکھا تھا کہ "یہ کہنا بالکل ناقابل یقین ہے کہ مغربی میڈیا جنگی میدان میں کی حقیقی صورتِ حال اور اسے چھپانے کے لیے ان کے اقدامات سے ناواقف ہیں"...

"بغیر کسی شک وشبہ کے نسل کشی کو عوام سے چھپانے، فلسطینی مقتولین کو باضابطہ طور پر انسانیت سے خارج کرنے اور اسرائیلی مجرموں کو احتساب سے بچانے کے لیے جان بوجھ کر فیصلے کیے گئے۔"

حال ہی میں، مئی میں ہرٹز کے اسرائیلی صحافی گڈیون لیوی نے لکھا ہے کہ:

"بہادر اور منظم میڈیا کا ہونا اس فوجی کارروائی کو روک سکتا تھا، لیکن ہمارے پاس اس جیسی تقریباً کوئی بھی چیز نہیں۔"

رائٹرز کے ایک ترجمان نے ڈی کلاسیفائڈ کو بتایا کہ وہ اپنی خبروں کو 'تھامسن رائٹرز کے اعتماد کے اصولوں کے مطابق منصفانہ اور غیر جانبدار سمجھتے ہیں۔"

"بہت سے نیوز رومز کی طرح، ہماری جنگ کی کوریج بھی ہمارے اپنے صحافیوں سمیت قریبی نگرانی میں رہی ہے اور ہمیں مختلف ذرائع سے فیڈ بیک موصول ہوا ہے۔"

روزنامہ صحافت اردو ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے میڈیکل گروپ یا بار برمنگھم بی - 42 آئی آر جی، یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای میل: Naghmaamir@rediffmail.com موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کیے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے دعووں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔